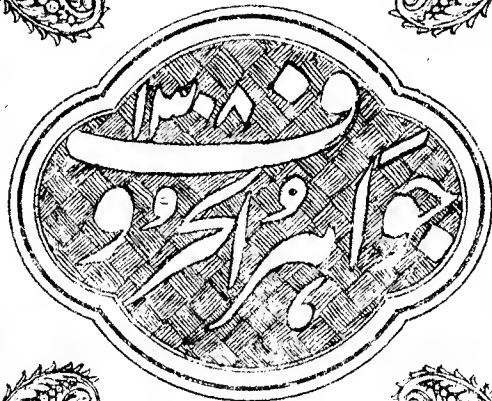




استاد محکم که از کالیفات ماهر علوم مخزن القدم جناب مولوی سید
 ابوالحسن صاحب نام فیضه رساله مفید و جماله حدید قابل درود و تحیات

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

لقد احسن صاحب الزنا لصفات ما هر علوم مخزن الفهم جناب مولوی سید
ابو الحسن صاحب ام فیضہ رسالہ مفید و عجالہ جدید قابل دید و موسوم



حسب نو بایش تاجر نامی شیخ محمد عبداللہ صاحب مدظلہ السامی تاجر
کتب دکان واقع چوک کھنڈو کہ قریب تالیف کتب ہذا نزد شان محفوزات

مطبع احسان علی گڑھ شیلہ
دیوبند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین
 اما بعد سید ابو الحسن بن سید مہدی عرصن کرتا ہے کہ یہ ایک رسالہ علم حروف
 میں سب سے بچو اہر الحروف کہ جو شخص اس کے اصول سے واقف ہو اور اعمال سکے کرے
 برائیتہ عجائبات وغرائبات کا مشاہدہ کرے گا کہ زبان سحر بیان قلم بھی اس کی اداسے جزو
 ہوگی اور فی الجملہ کیفیت و خاصیت اس علم کی حکیم آئیں افلاطون نے الوح ابو اہرین لکھی جو
 کہ ترجمہ اس کا اس حقیر نے اردو میں کیا ہے اور اس سالہ کے دیکھنے سے قدر و منزلت اس علم کی
 کچھ منکشف ہوتی ہے کہ اسے اچھے خوبان ہمہ دارند تو تنہا درمی ہو کیونکہ اگر باشرائط و ادب
 عمل کیا جائے تو عامل باذن اللہ تعالیٰ امور خرق عادات پر قادر ہو جائے جو جیسا کہ ایک صاحب
 ایک بادشاہ کی رسالہ الوح ابو اہرین افلاطون نے لکھی ہے اور چاہیے کہ اسما سے موکلات
 صحیح صریح طور پر استخراج کرے کیونکہ اگر نام موکلات عمل کا صحیح ہوگا تو عمل کا اثر ظہور میں نہیں
 آتا جو اور اعمال خواص حروف مفردہ میں ہر مقام پر ضرورت موکلات کی نہیں جیسا کہ فصل ترقیم
 میں خواص ہر حرف کے بیان ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ اور دیگر اعمال میں بظہر شرائط کے بہت
 بڑی شرط اجازت استاد کامل یا سید صالح کی ہے کہ جب تک وہ اجازت دے تب تک

نہین ہوتا، اور اس سالہ میں اجازت ہو کہ واسطہ امور شرعیہ کے کرین اور امور غیر شرعیہ میں
 ہرگز نہ گزارا جائز نہین ہی اور شرائط ایسے اعمال کے صاحب کتاب سر المکتوم صاحب
 کتاب حرز الامان نے تفصیل لکھ دی ہیں و چونکہ وہ شرائط متعلق عملیات و طلبات و تحریر
 ہتھوش سے ہیں اور یہ رسالہ خواص حروف میں ہو اس سبب سنا و ن شرائط کے کہنے سے
 اعراض کیا گیا مگر باہم اس سالہ میں بھی بعض شرائط فصل اول میں بیان ہون گے اور ترتیب
 ہوا یہ رسالہ اوپر آٹھ فصلوں کے فصل اول بعض شرائط اعمال میں فصل دوم سری
 خواص حروف آتش و باد و آبی و خالی میں فصل تیسری خواص بعض مرکبات حروف
 منقوط و مہملہ میں فصل چوتھی قاعدہ فہرستوں بنانے میں فصل پنجم حروف خواص حروف
 مفردہ میں فصل چھٹی اعمال حروف میں فصل ساتویں بعض تائیدات اعمال
 ہضم حروف میں فصل آٹھویں قواعد استخراج اسماء و کلمات میں *

فصل اول شرائط اعمال میں

واضح ہو کہ جس عمل کا کرنا منظور ہو چاہیے کہ اس کے سب شرائط بجا لائیں تاکہ فوت شرط
 سے فوت مشروط نہ ہو کہ اذا فأت الشیوط فأت المشریوط اور بہت بڑی شرط عام مطلوب
 پر اکل حلال و صدق مقال ہو کہ یہ خدا کی طرف سے ہر شخص پر واجب ہو اور اکل حرام و کذب
 کلام کو اگر آدمی ترک کرے تو وہ رویت تفسیر و صاحب کشف و کرامات ہو جائے اور باقی شرائط
 اعمال یہ ہیں شرط اول شتمل ہی امور تکرارہ پر وہ یہ ہیں کہ عامل کو چاہیے کہ جب
 قرات یا کتابت کرے تو مکان خالی میں ہو کہ اس کو کوئی نہ لکھے اور بخور جلا دے اور
 حروف کو غلط و کور نہ لکھے کیونکہ اگر حروف غلط و کور و منشوش لکھا جائیگا تو اس حرف
 و حاکمیت میں غلط واقع ہوگا تو اجابہ ہوا و اعانت میں مہ تاخیر کرین گے اور چاہیے کہ
 ن کو اپنے مخرج سے نکال کر پڑھیں اور ایک زانو پٹھیں اور نام مطلوب و مادر مطلوب

درج کرین اور چاہیے کہ طالب و مطلوب نے ایک دوسرے کو دیکھا ہو کہ عدم و مدار میں قبول
 کیا اگر نہیں ہو تا تو مگر طلسمات پس اگر عمل واسطے محبت کے ہو اور کوئی لوح یا تعویذ لکھیں چاہیے
 کہ کاغذ و لوح کو ران راست پر رکھیں اور قدرے شیرینی مثل شکر و نبات کے اپنے مونہ
 میں رکھیں اور اگر عمل واسطے عداوت کے ہو تو اجناس ترش و تلخ موافقہ میں دانت سے باہر
 اور محبت میں رو بہ شرف و عداوت میں رو بہ غیظ رکھیں اور بروقت تراشے قلم کو
 نیت حب یا عداوت کی اپنے دل میں رکھیں اور چاہیے کہ قلم جدید ہو و اگر پہلے سے تراش کر
 اوس سے لچھ لکھا ہو تو ہرگز ہرگز ان اعمال کا لکھنا اوس سے جائز نہیں ہے و اگر قلم جدید
 سے لکھیں تو بہتر ہو اور اعمال محبت میں اوس رنگ سے لکھے کہ جسکو مناسبت ساتھ کوکب
 سعد کے ہو مثل سفید و سبز و زرد کے اور اعمال عداوت میں اوس رنگ سے لکھو کہ جسکو
 مناسبت کو اکب محسوس ہو مثل سیاہ و کبود و سرخ کے البسبب مناسبت کا فائدہ ہمارے
 حاصل ہو اور چاہیے کہ قلم و سیاہی و کاغذ وغیرہ سب جہ حلال سے حاصل کیا ہو اور
 شرکت حرام کی اوسین نہ ہو شرط دوسری علمائے اتفاق کیا ہو اور کہ ان اس علم
 کے کیونکہ ارواح عالم علوی کرامت کرتے ہیں مطلع ہونے سے نفوس بشریہ کے اسرار
 ان علوم کے اور چاہیے کہ اعمال کو اعتقاد سے کرے کہ اگر وثوق و اعتماد نہ رکھتا ہو تو
 کوئی فائدہ نہ ہو گا کیونکہ ارواح ہمارے قلوب پر مطلع ہیں پس جو کہ اعتماد و اعتقاد سے
 نکرے ارواح اسکی اجابت نہیں کرتے ہیں کیونکہ قوت نفسانیہ کو اس باب میں دخل
 عظیم ہو اور شک میں وہ قوت باقی نہیں رہتی ہو شرط تیسری عامل کو چاہو کہ جمیع
 اعمال کتابی و کلامی میں قبل از شروع ابتدا بد کرو تسبیح و صلوات کرے اور با غسل
 یا وضوی کامل ہو اور لباس پاک و پاکیزہ و مطہر پہنے اور جس چیز کے تلاوت کرین
 اون الفاظ کے معنی دل میں سوچیں تاکہ آثار کلی اسکی جمعیت باطن پر مرتب ہو اور
 بہتر یہ ہو کہ ایسے اعمال رات کو کرین کہ دن کو جو اس مجمع نہیں ہوتے ہیں اور اجنباء

حواس کا ہونا اور اپنے دل کو جمیع الوجوہ متوجہ اوس طرف کرنا اثر عظیم رکھتا ہے اور فرق درمیان اعمال کتابی و کلامی کے یہ ہے کہ اعمال کتابی میں بقا و ثبات ہے بہ نسبت اعمال کلامی کے اور نتیجہ وفائدہ اوس کا عظیم تر و قوی تر ہے بسبب بقای حروف کے اور الواح و اوراق کے اور اعمال کلامی میں سرعت اجابت ہے لیکن اوس میں چند ان ثبات و بقا نہیں ہے بسبب ہم ثبات و بقای کلمات ملفوظہ کے بخلاف کلمات مکتوبہ ۴

فصل دسویں صروف آتشی و بادی و آبی و خاکی میں

وضوح ہو کہ مصدر جلال الہی سے ہر حرف کے لیے ایک خاصیت اور ایک اثر عطا ہوا ہے اور ہر حرف میں ایک حکمت ہے مخفی و پوشیدہ بلکہ ایک ایک نقطہ میں وہ حکمت ہے کہ عقل بشری احاطہ اوس کا نہیں کر سکتی ہے جیسا کہ حضرت باب مدینۃ العلم امیر المؤمنین علیہ السلام نے تمام شب تفسیر بسم اللہ کی بیان فرمائی شب تمام ہو گئی اور وہ نکتہ تمام ہوا اور فرمایا کہ انا نقطۃ تحت الباء اور کسب تجربہ معلوم ہوا ہے کہ تکرار حروف حارہ سے دواں امراض بارودہ ہوتا ہے اور تکرار حروف یابسہ سے تسکین مادۃ رطوبت معانیہ ہوا ہے اور ترکیب بعض حروف سے کہ حکماء ہند نے واسطہ دفع مضرت ہلاہل کے اور واسطہ اثر بخشنے زندگی مار و عقرب کے ترتیب سے یہ ہیں اثر کلی مشاہدہ ہوا ہے اور اوس کا نام افسون رکھا ہے اور بلا ترکیب حروف بھی ہر حرف مفرد کو خدائے آثار عجیبہ خواص غریبہ عنایت فرمائے ہیں جیسا کہ فصل پانچویں میں بیان ہوں گے اور واقفان علم حروف ہر حرف کے لیے ایک طبیعت اور ایک مزاج خاص ثابت کیا ہے بعض کو گرم بعض کو سرد بعض کو خشک بعض کو تر پایا ہے اور طبائع بسیط بعض حروف میں بنا بر ترتیب حروف جل و تہی کے اختلاف ہے اور حروف جل و تہی نزدیک علمای مشارقہ کے کہ حرارت و برودت و یہوست و رطوبت ہے اس طرح سے ہے کہ حرف دل جل سے ہو خواہ تہی ہو حار ہے اور حرف نون بار داوڑن

مرکب ہین ازالہ خلط بلغم کرتا ہو اور ہاضمہ طعام ہو اور خیرہ کو پاک ہو اور آواز کو صاف کرتا ہو اور
 رطوبت و برودت کو دفع کرتا ہو اور امراض بلغمی کے لیے نافع ہو اور زیادہ کرنا قراست حروف
 ہوائیہ کا اور اون اسما کا کہ جواون سے مرکب ہین دفع امراض شش قلب ہو اور مدوت کرنا
 اور پیرشہ کو صاف کرتا ہو اور کل اعضا کو قوت بخشتا ہو اور زیادہ کرنا قراست حروف ہائے کا
 اور اون اسما کا کہ جواون سے مرکب ہین اطفائی حرارت اور حمیات محرقہ کو زائل کرتا ہو اور
 عطش کو دفع کرتا ہو اور امعا کو پاک کرتا ہو اور افرجہ جارہ یا بسہ میں احداث رطوبت کرتا ہو
 اور زیادہ کرنا قراست حروف تریہ کا اور اون اسما کا کہ جواون سے مرکب ہین کل رطوبات
 کو دفع کرتا ہو بدن سے اور قواسی داغیہ کو قوت بخشتا ہو اور مدوت کرنا اسکے پڑھنے
 پر جمیع اعضا و اعصاب کو قوت دیتا ہو اور مفتح الاسرار سے حرز الامان میں نقل کیا ہو کہ
 حروف آتشی یعنی کلمہ سباعیہ اھطم فشن واسطے دفع امراض بارہ و بلغمی و اشتہا
 طعام و ہضم طعام و حسن بگ و صحت آواز و پاکی سینہ از سردی و نزہ و تقویت حرارت
 غریزہ و دفع لقوہ و فلاج و ریشہ و زہر ہنش عقرب و جمیع امراض بارہ و رطوبت قوت فکر کے
 نافع ہین چاہیے کہ اوپر قریح آبگینہ چینی کے مشک و زعفران و گللاب سے روز بخشنہ
 یا شنبہ کو وقت طلوع آفتاب گھنٹن اور ساٹھ غسل کے مزوج کر کے دھو کر مریض کو
 پلاوین کہ صحت پاویگا انشاء اللہ تعالیٰ اسی طرح حروف بادی یعنی کلمہ سباعیہ بوین
 صتض واسطے جذب تملوب و صفای بشرہ و صحت و قوت باہ و دفع قروح باطنی و
 دفع غم و ہم کے نافع ہو چاہیے کہ عنبر کو عرق کیوڑہ میں حل کریں اوس سے بروز بخشنہ
 یا جمعہ وقت طلوع آفتاب لکھ کر پانی میں دھو کر پلاوین سبطح حروف ابی یعنی کلمہ سباعیہ
 جز کس قنط واسطے تسکین عطش و زوال جمیع حرارت محرقہ و دفع سم افھی و حیہ اور
 واسطے پاکی امعا کے علت و حرارت رویدہ و درم سے سیریل النفع ہو اور واسطے قضا حاجات
 کے بھی مفید ہو چاہیکہ عنبر و عرق گاؤزبان سے روز و شنبہ چہار شنبہ کو بوقت طلوع آفتاب

برای شش

برجہ قلب

برجہ کبد

لکھیں اور پانی سے دھو کر پلاوین اسطرح حروف خاکی یعنی کلمہ سباعیہ و حلقہ خنخ و اسط
 دفع رطوبت دہن کے نیند میں اور واسطے قطع دم جراثیم کے اور واسطے بند ہونے خون
 نکسیر کے اور خون حین مغز کے کہ اسکو اتنی ضد کہتے ہیں اور واسطے صحت امراض مزمنہ و
 قوت چشم و دفع نسیان و بدخواہی کے نافع ہیں چاہیے کہ شک کا فور و عرق کاؤزبان سے
 بروز شنبہ یا چار شنبہ وقت طلوع آفتاب کے لکھیں اور پانی سے دھو کر پلاوین اور حکمانے
 لکھا کہ ہفت حرف ناری اھطہ فشن واسطے قبول فرقت پیش امراض سلاطین کے
 اور واسطے فتح و نصرت کے اعداء پر بغایت مفید ہے جسوقت کہ قمر کسی برج ناری میں طالع ہو
 لکھیں اسی طرح ہفت حرف ہوائی بون صنتض واسطے عطف قلوب و جلب محبوب و تہج
 محبت کے بغایت موثر ہیں جسوقت کہ قمر کسی برج ہوائی میں طالع ہو لکھیں اسی طرح
 ہفت حرف آبی جز کس قنظ واسطے بطلان سحر و دفع تپ محرقہ و امراض و مویہ و
 صفراویہ و دفع و امیل و اندمال قروح کے نافع ہیں جسوقت کہ قمر کسی برج آبی میں طالع
 ہو لکھیں اسی طرح ہفت حرف خاکی و حلقہ خنخ واسطے خرابی اعدا و عمارت و فرقت عداوت
 بین دشمنین نافع ہیں جسوقت کہ قمر کسی برج خاکی میں طالع ہو لکھیں کہ جلدی و طلب صل ہوگا

فصل تیسری میں بعض کلمات و منقوطہ و غیرہ میں

کتاب حرز الامان وغیرہ میں ہے کہ حروف ہنزلہ آلات کے ہیں اور نقطہ ہنزلہ صاحب ہے
 ہے اور حروف منقوطہ کو ذوات ناطقہ کہتے ہیں اور یہ پندرہ حرف ہیں ۴ ۴

ب	ت	ث	ج	خ	ذ	ز	س	ص	ظ	غ
ق	ن	ک								

ان حروف کو جب مرکب کیا یہ پانچ کلمہ پیدا ہوئے بت مخزن شرف طغف
 قنی پس اگر راز و حال کسی شخص کا دریافت کرنا منظور ہو چاہیے کہ بروز یک شنبہ

بعد فراغ نماز صبح یا بوقت طلوع آفتاب ان پانچ لفظوں کو تہ ترتیب کو رکھ کر بوقت شہر
بالین رکھ کر سو رہیں سب خیر و شر خواب میں ظاہر و معلوم ہو جائیگا اور باقی تیس
حروف کو کہ جو بے نقطہ ہیں ان کو حروف صوامت کہتے ہیں وہ یہ ہیں -

ا	ح	د	ر	س	ص	ط	ع	ک	ل	م	و	ہ
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

ان حروف کو جب مرکب کیا یہ چار کلمہ پیدا ہوئے احد مرسل صطع کلموھر
اگر ان حروف کو واسطے دفع غیبت نماز ان دگر ماکر ان وحسب سداق اوتیسویں تاریخ
ماہ عربی کو یا بوقت کسوں یا خسوف کے لوح سرب سیاہ پر یا قلعی پر لکھ کر ایک ہفتہ کر کے
زیر نگین یا شستری کھئے اور انگشتری کو اپنے ہاتھ میں پہنے تو شر سے ان سب کے محفوظ
رہے گا اور کسیکی یہ طاقت ہوگی کہ اس کے سامنے یا غیبت میں بگونی کرے یا تمت
یا امانت کرے جب تک کہ وہ انگوٹھی اس کے پاس ہے اور حکماء نے اٹھائیس حروف کو
اس طرح بھی تقسیم کیا ہے کہ ان میں سے اٹھارہ حروف کو حروف متواخیات کہتے ہیں
اور دس حروف کو حروف خواتیم اور تیس حروف متواخیات وہ ہیں کہ درود میں
تین حرف ایک صورت پر ہوں اور حروف خواتیم وہ ہیں کہ جس حرف کا کوئی ہم شکل نہ

ا	ن	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

ان حروف خواتیم کو جو مرکب کیا تو یہ لفظیں پیدا ہوئیں ائت کلمہ خرمی اگر اکرم
تحریر کر کے صندوق البسمہ میں یا خزانہ میں بھین لباس خزانہ بجا فیت ہے گا اور
واسطے حفاظت کے بلا واسطہ بھی خوب ہو اور واسطے عافیت خانہ کے آتش زدگی
سے اور واسطے دفع زردی کے خوب ہے کہ ان حروف کو دسویں تاریخ ماہ عربی کے لکھ کر
گھر میں رکھیں وہ گھر آفات مذکورہ سے آمان میں رہے گا و اگر لوح طلا پر کندہ کر کے اپنے
پاس رکھیں جب آفتاب بچ اس میں ہو تو جملہ مکارہ سے محفوظ و سالم رہے گا اور
واضح ہو کہ حکماء نے اٹھائیس حروف میں سے تیرہ حرف واسطے محبت کے قرار دیے ہیں

اور دشمنوں کو روک دینے کے لیے اور وہ سچا مرد حق و محبت کے یہ ہیں

ج ح خ و ف ر ز س ش ص ض ع غ

اور وہ دس حروف دفع علت کے یہ ہیں ان حروف میں الف بھی ہے اور لام بھی ہے
اس سبب سے حرف لا بھی ان حروف میں سے ہوتا ہے۔ لیکن چونکہ لام بھی تو گیارہ حروف دفع علت کے ہے۔

ا	ب	ت	ث	ط	ظ	ع	ک	ل	م
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

[illegible]

تبریب الیہ اس طرح د اس رب و ت م ث ا ط م ط م س ن س م ل ی ا ج
کو مرکب کرنے سے یہ کلمات پیدا ہوئے ط ا م ر ب و ت م ث ا ط م ط م س ن س م ل ی ا ج
ان کلمات کو لکھ کر دھن کے سر پر باندھیں اور پڑھ کر بچہ کیسے کہ شافعی حنفی صحت کلی عطا
فرمائے گا اور حکمائے اربع حروف کو حروف مضر و معد اور حروف احوال لکھا ہو کہ چوتھی
لفظ ظین سے حرفی ہوا اور وسطین اور سیکے الیٰ ہو پسین الیٰ کو گرا کے حرف اول و آخر
لو اور سیکے لیا ہو مثل ذال صا و ضا و قاف کاف لام واد کے کہ جلیا نہیں آتے

اور ایات توبہ ختم باقی رہے دل ذل ص و ض و ق و ک و ل م و و
سب ان کو مرکب کیا یہ الفاظ پیدا ہوئے و لذل ص و ض و ق و ک و ل م و و چاہیے کہ
ان حروف کو لکھ کر مصرع کو پلا وین یا باندھین کہ انشاء اللہ تعالیٰ اس مرض سے بچتا
رہے گی اور جو کہ ان حروف واسما کو اپنے پاس رکھے مصرفت جن و علت مصرع و جنون مخوف و رب
غیر وہ سے محفوظ رہے گا و اگر کسی لڑکے پر باندھین کہ جو خواب میں دیکھتا ہو تو دہڑا اور سہ جاتا
ہیگا و اگر کسی کے دل میں قلق و اضطراب ہو جب ان حروف واسما کو اپنے پاس رکھے گی

قاعدہ افسون بنانے میں وضع ہو کہ فصل تیسری میں بیان ہوا ہے کہ حروف دفع علت کے دس ہیں

اور مع لام لکھا گیا یہ ہیں

ا	ب	ت	ث	ط	ظ	ف	ک	ل	ی
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

میں مثلاً واسطے دفع در دوسرے کے ایک حرف علت کا لیوسا اور ایک حرف دفع علت کا لیوسا

تو یہ ہوا اذ ارب و تمش اظمظ سفی گئی اور سر پر باندہ میں انشاء اللہ تعالیٰ در دوسرا تا

رہنکا جیسا کہ ذکر ہو چکا اسی طرح اگر افسون در چشم کا بنائے تو ایک حرف علت کا اور ایک

حرف دفع علت کا لیوسا د ارب و ت ج ث ش ط م ظ ف کے ل ی پس

اسکو مرکب کیا یہ ہوا اذ ارب و ت ج ث ش ط م ظ ف گئی اسکو لکھ کر آنکھ پر لٹکائے اور

پڑھ لکھے ہوئے انشاء اللہ تعالیٰ در چشم جاتا رہے گا اور در دوسرے کا افسون اسی طرح بنایا

د ارب و ت ج ث ش ط م ظ ف کے ل ی اسکو مرکب کیا یہ ہوا د ارب و

و ت ج ث ش ط م ظ ف گئی اسکو لکھ کر پر باندہ میں اور پڑہیں انشاء اللہ تعالیٰ در دوسرے کا رہنکا

اور دوسرے کا افسون اسی طرح بنایا د ارب و ت ج ث ش ط م ظ ف کے

ل ی اسکو مرکب کیا یہ ہوا اذ ارب و ت ج ث ش ط م ظ ف گئی اسکو شکم پر باندہ میں

اور پڑھ کے پھوکیں انشاء اللہ تعالیٰ در شکم جاتا رہے گا اور قاعدہ اعراب بیٹے کا یہ ہے

کہ حروف ناری اھظم فشذ کو ضم و یوین اور حروف بادی بوین صتض کو فتح و یوین

اور حروف آبی جنز کس قشظ کو کسر و یوین اور حروف خاکی دحلر خخ کو بزم

و یوین و اگر حروف خاکی میں سے کسی حرف میں حرکت دینے کی ضرورت ہو تو کسر و یوین

کہ الساکن اذا حُرِّ لَ حُرِّ لَ بالکسر اور دوسرا قاعدہ اعراب بیٹے کا یہ ہے کہ کلمہ سابع

تاریہ جارہ اَوَ لَکُم یَعِی کہ یہ حروف مفتوح ہیں جہاں کہیں عبارت میں ان حروف میں سے کوئی

حرف آوے اسکو مفتوح پڑھنا چاہیے اور کلمہ سابعیہ ہوا عیہ بار و جُز کس فتح ہے کہ یہ

حروف مضموم ہیں اور کلمہ سابعیہ مائے رطبہ ہر شیشین صطہ ہے کہ یہ حروف مکسورہ ہیں اور

اور کلمہ سابعیہ ترا بید یا بسہ بدل خط خضقی ہے کہ یہ حروف مجزومہ ہیں اس قاعدے سے بھی

افسون بنانے کے

افسون بنانے کے

افسون بنانے کے

افسون بنانے کے

افسون بنانے کے

طریقہ

عبارت میں اعراب دیتے ہیں مگر اکثر کمال قاعدہ اھٹم فشن پر ہوا اور دوسرا طریقہ
افسون بنانے کا یہ ہے کہ حروف علت میں جس عنصر کے حروف ہوں اور حروف کو دیکھیں
کہ کس برج اور کس کوکب سے متعلق ہیں مثلاً کلمہ ناری اھٹم فشن متعلق برج آتشی سے
ہیں کہ حل واسد و قوس میں اور کلمہ خاکی دحلح خغ متعلق برج خاکی سے ہیں کہ نور
وسنبلہ وجدی میں اور کلمہ باومی بدین صتص متعلق برج باومی سے ہیں کہ جوزا و میزان
و دلو ہیں اور کلمہ آبی جز کس قنظ متعلق برج آبی و ہیں کہ سرطان عقرب حوت برج وال کی ہیں

حل	نور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
ا	و	ب	ز	ق	ع	و	ق	ط	خ	ی	ظ
م	ز	ح	ل	ن	ج	س	ھ	ر	ص	ث	ش
ک	ت	غ	خ	س	ی	ظ	ا	و	ب	ز	ق

اور یہ برج متعلق کو اکبے ہیں پس حروف برج بھی متعلق اوسی کوکب سے ہو جائیں گے
کہ جو جس برج کا مالک ہو پس ایک حرف جملہ علت کا لیوین بعدہ حروف برج و کوکب
اوسے ساتھ ملا دیں اور اعراب حکما معرب کریں کہ افسون بنجا و یگا مثلاً افسون درد
سر کا بنانا منظور ہو پس دیکھا کہ لفظ درد و سر میں کس کس عنصر کے حروف ہیں تو حروف
خاکی دحلح خغ سے دو دال و در دوسرے ہیں اور حروف آبی جز کس قنظ سے ایک ہیں
ہو اب دیکھنا چاہیے کہ یہ حروف کس برج اور کس ستارے سے متعلق ہیں پس حروف مرض کو
مقدم رکھ کے ساتھ حروف برج کے ترکیب دینا چاہیے اور جدول کو اکب حروف یہ ہے

شمس	مشتري	زحل	اثر	مشتری	زحل
اسد	قوس	جدی	دلو	حوت	درد
ن	ھ	ط	ش	خ	غ
س	ر	و	د	ر	خ
سقفہ	رطوبت	دخخ	دخی	رکض	خ

افسون بنانا

پس برج آفتاب سد ہر حرف اوسکے دوہین ف ہا ا ب ج مشتری قوس رحمت ہین ج و
 قوس طش ہین اور حرف رحمت ک ظا اور جدی و دلو برج راس ہین حسد ہین جدی
 خ غ ہین اور حرف دلوت ی پس حرف مرض کو ساتھ حرف برج کے ترکیب یا
 یہ الفاظ پیدا ہوئے سقۃ ترطس دخن و فی م کظا سکوسر پانہ ہین در پڑھ کر پھوڑ
 در دسر جاتا رہیگا اور یہ طریقہ مجاہد بیان کیا گیا تفصیل اسکی کتب فن میں ہوا اور سوان
 و در لقیون کے افسون بنانے کے طریقے اور بھی ہین کہ وہ لائق اس مختصر کے نہیں ہین

فصل باخون خصاص و مفردہ مین

خاصیت حرف الف واضح ہو کہ شیخ نجیب الدین حسین سکا کی نے اپنی کتاب
 خواص حروف مین لکھا ہے کہ جو شخص کہ صبح کو قبل بات کرنے کے حرف الف کو ہزار بار زبان
 پر جاری کرے وہ شخص صاحب ثروت و نعمت ہو جائیگا و اگر ہزار الف لکھا کر اپنے ساتھ
 رکھے تو یہی خاصیت پیدا کرے گا اور جسوقت کہ اثر وضع محل ظاہر ہو چاہیے کہ اوسوقت
 وضو کریں جب ترمی وضو کی خشک ہو جائے تب زن حاملہ کے ہاتھوں اور پاؤں کے
 سب باخونوں پر ایک ایک الف لکھیں انشاء اللہ تعالیٰ آسانی و جلدی وضع محل ہوگا
 اور واسطے شفا ی مریض کے ڈھائی سو الف زعفران سے کاٹھ چینی پر لکھیں اور جو کہ
 مریض کو پلاوین اور بدوقت لکھنے کے اسم یا رحمن یا رحیم ذکر کرتے رہیں انشاء اللہ تعالیٰ
 مریض صحت پائیگا اور واسطے حیر کے جب قمر برج محل یا ثور مین ہو کر ناظر لبعو و ساقط
 از نخوس ہو اوسوقت ایک دائرہ کھینچیں اور اوسمین نام مطلوب نام اور مطلوب لکھیں
 اور گرد اوسکے ایک سو گیارہ حرف الف لکھیں کہ مد لفظ الف کے ہین اور نزدیک تشدد
 کے اوسکو دکا وین تاکہ حرارت آگ کی اوسمین ہو پئے تو اثر عظیم محبت کا دل مین محبوب
 کے پیدا ہوگا اور واسطے بیماری دشمن کے جب قمر برج وبال یا بیسوط مین ہو کر متصل ہو

بایں ثروت

جگہ ان دفعہ

بایں

بایں

بایں

و منصور و منقطع کو کب سعد سے ہوا و سوقت ایک لوح سرب پر ایک دائرہ کھینچیں اور مین
 نام دشمن و نام مادر دشمن کا لکھیں اور ایک سو گیارہ الف کہ عدد محفوظی اسکا ہو لکھیں
 پس اس لوح کو گورستان قدیم مین جا کر ایک قبر کنہ مین کہ نام صاحب قبر کسیکو معلوم نہ ہو
 دفن کریں وہ دشمن بیمار و پریشان روزگار ہو جائیگا اور واسطے عزت و حرمت کے جو کہ
 شب جمعہ کو ایک سو گیارہ حرف الف لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ہر وقت لکھنے کے
 یا حنان یا الہ ذکر کرتا رہے وہ شخص نزدیک بادشاہوں اور بزرگوں کے صاحبِ عزت
 و حرمت ہوگا اور وہ لوگ اسکو دوست رکھیں اور دل اسکا صاف و روشن ہو جائیگا
 اور جو حاجت اسکی ہوگی وہ برائیگی اور شیخ حافظ رجب بن محمد البرسی اعلیٰ نے کتاب
 مشارقی الانوار مین لکھا ہے کہ الف اول مختصرات سے ہے اور اسی سے تمام مرتبے عالم کے
 ہیں اور سب حروف اس کے طرف متعلق ہیں اور یہ خود غنی ہے اور سب سے جو کہ ظاہر و باطن
 الف کو پہچانے وہ درجہ صدیقین و مرتبہ مقررین تک پہنچے کیونکہ الف کے طلوع و ہر و
 بواطن مین طلوع ہوا اسکے تین ہیں عرش و لوح و قلم اور الف مرکب ہوتی تین نقطوں سے
 اور بواطن اس کے پانچ ہیں باطن اول و سیکے تین ہیں عقل و روح و نفس اور باطن ثانی
 اسکا ایک سو دس ہیں کہ یہ عدد بسا ایلہ اسکا ہے اور عدد اسم اعظم ہر دس عدد مذکور
 سے گیارہ طرح کریں تو ننانوے باقی رہے کہ عدد اسمای حسنی ہے اور باطن ثالث اسکا
 اکتھڑی کہ یہ عدد مفصل اس کے لام کا ہے جو قلب الف ہے اول ام یہ عدد بھی مادہ اسم اعظم
 کا ہے اور بطن رابع اسکا بانوے ہے کہ یہ فیض لام ہے یعنی ہم کہ عدد اس کے نوے ہیں اور
 وہ عدد الف و لام مین ہیں اور یہ عدد ظاہر اسم اعظم ہے اور باطن خامس اسکا نوے ہے
 کہ مفردات الف کو فی نفسہ ضرب کرنے سے نوے ہوتے ہیں یعنی الف تین حرف ہیں جب تین
 تین مین ضرب کیا تو نوے اگر الف کو بسط حرفی کریں تو ہی نوے حرف ہوتے ہیں اس طرح
 الف لام می م اور مفردات عرش و لوح و قلم بھی نوے مین اس طرح

بجائے حاجت

نفس الف

عرض لمرح قل لم اور عزادات عقل وروح و نفس ہی نوہین سطح عقل لروح ن ف س
 پس نفس استمداد کرتا روح و اور روح استمداد کرتی ہر عقل سے اور جمیع انوار علویہ استمداد کرتی ہیں
 حرر عرش سے حسب طرح کہ جمیع حروف استمداد کرتے ہیں نور الٰہی سے اور ہر اک حرف قائم ہی
 ساتھ سرائف کے اور الٰہی سر کلمہ ہے اور متعلق ہر ساتھ عقل کے اور قائم ہے ساتھ عقل
 کے اور عقل قائم ہے ساتھ او سکے اور تمام حروف سرائف میں ہیں لیکن در بیان اول
 سکے فرق ہر مرتبہ میں پس لاف عقل قائم ہو اور الٰہی روح بسوط ہر فن و عرف ظاہر
 و باطنہ اندر ک حقیقی الاسترار و مکنون الانوار و هذا لعلم التشریف لو کشف
 للناس منه سر ما بین الایف واللام والمیم الثی ہی جوامع الامیر الحکیم
 لا ضطرب کل سلیم و جہل کل علیم اور بعض سائل میں لکھا ہوا
 الایف سر الایف والباء بہاء الایف والفاء تابع الایف والفاء شمل
 الایف والمیم جمال الایف والحاء حیات الایف والحاء خلق الایف
 والذال دوام الایف والذال ذات الایف والراء سرف الایف والراء رن
 الایف والستین سر الایف والشتین شرف الایف والصاد صفاء الایف
 والصاد ضیاء الایف والطاء طیب الایف والطاء ظاہر الایف والغین علم
 الایف والغین غیب الایف والفناء فہم الایف والقاف قوۃ الایف
 والکاف کمال الایف واللام لطف الایف والمیم ملک الایف والنون
 نفس الایف والواو وصل الایف والفاء ہدایۃ الایف والباء یقین الایف
 پس سر ہر حرف کتابت الٰہی میں ہو و ہر کتابت حروف و تخمین حروف میں ہر دروازے
 حروف کے خواص ہیں باعتبار اعداد کے جو حرف کہ عدد اسکا فرد ہو عالم جلال ہوا
 جو حرف کہ عدد اسکا زوج ہو عالم جمال ہی پس ہر حرف مفتاح احدیہ و سر الوہیت ہے
 اور بیانات الٰہی یعنی ل ف ہ معد و علی ہیں کہ ایک شہود میں اور نصف اسکا یحییٰ

ہمد اسم مجیب اسم دایم ہو اور عشر اسکا گیارہ ہمد اسم اعظم لفظ ہو کا ہو اور مجموع اعداد
 مذکورہ اکیسویں ہمد کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ کے ہو اور نصف اسکا اٹھاسی ہمد
 اسم حلیم کے ہو اور ربع اسکا چالیس اور ثمن اسکا بائیس نصف ثمن اسکا گیارہ کمرج
 اعداد مذکورہ ایک سو پینچہ ہوتے ہیں ہمد کلمہ لا الہ الا اللہ کے ہیں درزبر و بیات
 الف کے ایک سو گیارہ ہمد اسم کافی کے ہیں فمن ذاق حلاوتہ عذہ اسکا سراسر لا
 یَمُوتُ قَلْبُهُ فِی جَسَدِهِ جُلُوهُ حَیٌّ فِی الدِّیْنِ اور جواہر خمسہ میں ہو کہ ہر حرف ہذاتہ
 مرکز ہو اور مدار طور اسکا اسی سے ہو اور مرکز کل حروف کا الف ہو اور الف قطب
 حروف ہو اور قطب سہاسی آہی ہو کہ اعداد الف و اعداد قطب برابر ہیں اگر کوئی ساتھ
 حقیقت الف کے متصف ہو جائے یعنی دعوت الف میں کامل ہو جائے وہ قطب عالم
 ہو جاتا ہو اور اسکو مرتبہ قطبی حاصل ہوتا ہو۔ خاصیت حروف باشیخ ابوالعباس احمد
 بن علی القرشی البونی نے کتاب شمس المعارف میں لکھا ہو کہ حرف با حروف ظلماتیہ
 سے ہو اور حروف ظلماتیہ چودہ حرف ہیں کہ جو سوائی حروف مقطعات قرآنی کے ہیں اور
 حروف مقطعات قرآنی سب نورانی ہیں اور مجموعہ حروف نورانی کا یہ جملہ بنور ہے
 صراط علی حق نمیشککہ اور سوائی ان حروف کے باقی سب حروف ظلماتی ہیں اور
 بسلمہ میں سب حروف نورانی ہیں سوائی حرف با کے کہ حق قوائے اس حق کو اول
 آیات سورہای قرآنی گردانا ہو اور ہر سورہ میں اول سورہ قرار دیا ہو اور اس میں
 ایک سرعظیم مخفی ہے کہ سوائی ان خصوص کے کسی کو اس پر اطلاع نہیں ہو اور یہ حرف
 واسطے توسل خیرات کے ہو اور بالطبع بار دہی ہو وجہ کہ آیہ امان میں یعنی بسلمہ میں
 شروع ساتھ حرف با کے ہو اور یہ حرف حروف باقیہ میں سے ہو روز قیامت میں جب
 حق تعالیٰ نے اس حرف کو خلق کیا تو اکاشی فرشتے اس کے ساتھ پیدا کیے کہ وہ تار و ز
 قیامت تسبیح و تقدیس آہی میں مشغول ہیں و بعد گار اس حرف کے ہیں پس جب ہم

اسامی آلمی میں سے ہر حرف ہو خصوصاً اول میں جو کوئی ادسکی مداومت کرے گا وہ سب
 حصول مقاصد کے نہایت نافع ہو گا اور کتاب سکا کی میں مذکور ہر کہ جو محبوس قیدی حرف
 باکو ہزار بار زبان پر جاری کرے قید سے خلاصی پاوے اور جو کہ ہزار بار اس حرف کو لکھ کر
 اپنے پاس رکھے وہ سب بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ و محروس رہے گا اور کوئی اسکو
 ضرر نہیں پہنچا سکے گا خاصیت حرف تہامی ثنات سکا کی نے اپنی کتاب میں
 لکھا ہو کہ اگر کوئی شخص حرف ت کو بعد مغل او سکے کہ چار سو ہین زبان پر جاری کرے
 دروازہ اقبال کا وسیع کھل جائیگا اور فتوح ہو گا خاصیت حرف تہامی ثنات
 کتاب سکا کی میں ہو کہ اگر کوئی ہر روز حرف ت کو بعد مغل او سکے کہ پانچ سو ہین زبان پر
 جاری کرے تو واسطے احداث محبت کے بے نظیر ہو اور اگر اس حرف کو پانچ سو مرتبہ لکھ کر
 گوارہ اطفال رکھیں تو ان کے خواب بیداری میں نڈرین اور شیخ حافظ رجب بن محمد بستی
 اکملی نے مشارق الانوار میں لکھا ہو کہ حرف ث آخر اسم الوارث والباعث میں
 ظاہر ہوا پس ظہور ث کا آخر الوارث میں اشارہ ہو طرف قنای موجودات کا اور
 آخر الباعث میں اشارہ اس طرف ہو کہ وہ قادر ہو اور پر بعث خلق کے بعد مات کے
 اور اوپر جمع خلق کے بعد برآگندہ گی کے خاصیت حرف جیم سکا کی نے لکھا ہو کہ
 اگر جیم کو بعد مفصل او سکے کہ تہمت میں ایک جام پر لکھے دھوکہ پرین جو مرض بدین
 ہو گا دفع ہو جائیگا اور کوئی حرف جیم کو نو ہزار مرتبہ زبان پر جاری کرے تو حضرت
 رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس شب خواب میں دیکھے گا اور بعض کہنے اص
 میں مذکور ہو کہ اگر کسی مرد نو دوا د کو سحر کر کے باندھا ہو کہ وہ ازالہ بکارت زوجہ عاجز
 ہو اس حرف کو ہزار مرتبہ ایک ٹپٹشت پاک پر یا قلمی کیے ہوے پر لکھیں اسطرح ج
 اور آب شیرین سے دھو کر نین قوت مباشرت اسکی عود کرے گی اور ازالہ بکارت
 ہو جائے گا اور اگر بوقت طلوع آفتاب کے اس حرف کو بعد مفصل او سکے تہمت پرین

بجای میس

بجای میس

بجای میس

بجای میس

بجای میس

بجای میس

مرتبہ لکھ کر اپنی زیر بالین رکھ کر سو رہے تو غائب کو خواب میں دیکھنے لگا اور حال اس کا معلوم کر دیا اور اگر بروقت پڑھنے اس حرف کے اسم الحنبیہ کو بھی اسی کے ساتھ چھ سو مرتبہ پڑھے تو حصول مقصود میں یعنی اطلاع حال غائب میں ابلغ و اکمل ہو گا اور اپنی مراد کو پہنچے گا خاصیت حرف دال مہملہ شمس المعارف میں ہے کہ حرف دال اسرار دیکھ دینے سے ہوا درحق سبحانہ تعالیٰ نے بسبب اسکے تکمیل طبائع اربعہ کی کی ہوا و طبیعت اس حرف کی فی الجملہ باثر متدل ہو پس اگر کوئی شخص صبح و شب نام کو ایک بلندی پر جا کر اس حرف کو بلند و مفصل اس کے پینتیس مرتبہ زبان پر جاری کر کے طرف خانہ دشمن کے پھو کے وہ گھر جلدی برباد ہو جائیگا اور اہل خاصیت لکھا ہے کہ جب قمر سلطان میں ہوا در مشتری کو نظر مودت ناظر ہوا اس وقت پینتیس عدد ہند سے کہ عدد مفصل اس کا ہوا سطح عم قطعہ حریر سفید پر لکھ کر زیر نگین انگشتی رکھیں اور وضو کر کے اور لباس پاک و پاکیزہ پہن کے وہ انگشتی پہن لیویں پس اگر پہننے والا منعم ہو تو نعمت اس کی باقی رہے گی اور خیر و برکت زیادہ ہوگی و اگر مفلس ہے تو ابواب رزق و روزی اس پر کشادہ ہو جائیگے انشاء اللہ تعالیٰ و اگر شب چہار شنبہ کو مقام خلوت میں بیٹھ کر مشک و زعفران سے پینتیس دال لکھیں اور بروقت لکھنے کے اسم یا حنان یا منان پڑھتے رہیں اور اپنے پاس رکھیں تو دل اور ہاتھ کشادہ ہو جائیگا اور نظر دروم میں غرت و حرمت اور اعتبار کلی ہو گا اور واسطے ادوی قرصن کے بھی مفید ہے خاصیت حرف ذال معجمہ اہل خاصیت لکھا ہے کہ حرف ذال اعمال میں واسطے بُد و خفاقت کے ہوا و تفریق ظلمہ و فسقہ میں تاثیر عظیم رکھتا ہے اگر اس حرف کو سات سو مرتبہ کہ عدد مجمل اس کا ہو بقرون باسم المذلل ساعت نحو سہ میں لکھا اور گہر میں اس ظالم کے کہ جس کے ظلم و فسق سے لوگ محنت و ایذا میں ہوں دفن کرے وہ گھر جلدی ویران اور وہ ظالم و فاسق مگر و نابو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ اور اگر اس حرف کو کسی ظرف چلنی یا شیشہم پر سات سو مرتبہ لکھا اور اس کنوین سے کہ صاحب مالک اس کا معلوم نہ ہو یا چاہے محفل سے پانی لیکر دھو کر

جہاں پوری خاصیت

جہاں پوری خاصیت

جہاں پوری خاصیت

جہاں پوری خاصیت

اور گھر میں اوس فاسق کے دیواروں اور زمین پر چھڑکے تو وہی خاصیت دیگا و اگر دونوں
 عمل بجالا دے تو نتیجہ قوی تر دیگا اور جلد ہی صاحب منزل بپارہ و آوارہ ہو جائے گا
 اور سکاکی نے لکھا ہے کہ اگر اس حرف کو سات سو مرتبہ بعد منجھل پڑھے اور روٹی و شیرینی بہ
 دم کر کے کتوں کو کھلا دے تو وہ شخص محبوب القلوب ہو جائیگا اور دل اوسکی طرف مائل
 و راعب ہوگا اور جو کہ سات سو اکتیس مرتبہ حرف ذکر کو کئے بروز شنبہ وقت طلوع آفتاب
 اور دس سجدہ میں کہ جہاں نماز جمعہ پڑھتے ہوں دفن کرے بہ نیت امانت اور بروقت کنیز کو
 یہ دو اسم یاد کیاں یا خالق پڑھتا رہے پس اگر مال اوسکا دہان اڑو یا مین ہوگا تو محفوظ
 رہیگا اور اگر اوسکا کوئی غائب ہو وہ جلدی آویگا خاصیت حرف زامی حملہ سکا
 نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ اگر کوئی اس حرف کو آٹھ سو مرتبہ کان میں مرغ سفید کر پڑھے
 اور اوسکو چھوڑ دے پس جہاں رکہ دینے ہو گا وہ مرغ وہاں پہنچا کر اپنی منقار خیل میں
 پر مارے گا اور اگر اس حرف کو آٹھ سو بار لکھ کر اپنے کان میں رکھے اور بعد ایک ساعت
 کے نکال کر ایک کاسہ قطعی میں رکھے اور اوس پر ناک استقدڑ اسے کہ وہ پوشیدہ ہو جائے
 پس اوس کاسہ کو اوسی طرح اپنی زیر سر رکھ کر اس حرف کو پہر اوسی قدر اپنی زبان پہ جاری
 کرے اور سو رہے تو دینے کو خواب میں دیکھے گا کہ کہاں ہر یا کوئی اوسکو نشان دے گا کہ
 دینے پر مطلع ہو جائیگا خاصیت حرف زامی مجملہ حرز الامان میں ہے کہ اگر کوئی
 اس حرف کو پچھتر مرتبہ پست آہو پر لکھے جبکہ قمر و برج و بال میں یعنی جدی میں ہو اور
 برج تحت الارض ہو اوس نوشتہ کو اپنے پاس رکھے تو سب لوگ اوس سے درج آؤ
 بیعت اوسکی لوگوں کے دلوں میں سرایت کرگی انشاء اللہ تعالیٰ خاصیت حرف
 سین حملہ شمس المعارف میں ہے کہ سین ایک حرف و حروف اہم عظم سے اور اسم اعظم کا ظاہر ہے
 اور باطن تو ظاہر اسم اعظم سے ساتون آسمان و زمین قائم ہیں اور باطن سے اوسکے
 علویات و عرش و کرسی قائم ہو ہی سبب ہے کہ حرف سین اول سموات و مرتبہ ثالث کرسی

بہر محبوب القلوب

بہر حفاظت سال

بہر امانت و رفیقہ

بہر امانت

فضائل حرف س

میں پیدا ہوا اور جبکہ حق تعالیٰ نے اس حرف کو پیدا کیا تو اسکے ساتھ سات لاکھ تین سو اسی
 فرشتے ملائکہ مقربین سے اسکی تنظیم و توقیر کے لیے اور واسطے امداد و اعانت روحانیت اسکی
 کے بھیجے اور یہ حرف در میان سب حروف تہجی کے ساتھ اس صفت کے مخصوص و ممتاز ہے
 کہ زیر اوسکا ساتھ بنیات اوسکے کے مساوی ہے کہ س حروف ملفوظی سے ہوا اول اوسکا
 زبر ہے کہ عدد اوسکا ساٹھ ہے اور حرف اور یعنی یا اور نون بنیات ہیں کہ ان دونوں کے
 اعداد بھی ساٹھ ہیں اور یہ نوادرات و غرائب میں سے ہے اور کچھ فی علمائے تفسیر یسین میں
 فرمایا ہے کہ یا حرف نہایت اور سین مخاطب اسم اون حضرت کا ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 اور سکا کی نے لکھا ہے کہ اگر کوئی اس حرف کو ہر روز بوقت پیشین ساٹھ بار پڑھا کرے
 تو بعون اللہ تعالیٰ وہ شخص صاحب کرامات ہو جائیگا اور چاہیے کہ سین کو ساتھ یا
 خطاب کے ثبوت یعنی یسین کے تا نتیجہ کلی مرتب ہو و اگر اس حرف کو ساٹھ مرتبہ
 لکھ کر کسی لڑکے پر باندھے وہ لڑکا جلد ہی باتیں کرنے لگے اور کثرت اوسکی زبان کی
 بر طرف ہو جائیگی اور مشارق الانوار میں ہے کہ یسین دل قرآن ہے کیونکہ باطن اوسکا
 محتوی ہے اور پر سر محمد و علی کے کہ خدا نے فرمایا یسین و القرآن احکیم انما
 لیس المرسلین اور یا و سین اسم محمد ہے ظاہر اوست باطن میں یا و سین اسم علی ہے کیونکہ
 ولایت باطن نبوت ہے پس خدا نے فرمایا کہ ای حبیب میرے او محمد بحق اسم ہے
 اور اسم علی کے کہ یا و سین میں ظاہر و باطن ہے بدرستیکہ قرآن رسول میرا بحق ہے سو
 تمام خلق اور رسائل میں ہے کہ جو ایک سو بیس سے لکھے روز جمعہ کو کہ عدد ملفوظی سکا
 ہے اور اپنے پاس کھے تو کوئی شخص اس سے مجاہدہ نہیں کر سکتا ہے اور جو کام یہ کرے گی
 لوگوں کے دلوں میں شیریں معلوم ہوگا اور اگر سفر میں جائیگا تو پھر وطن میں آئے گا
 اور لوگ اس سے دیرین گے اور چاہیے کہ ہر وقت لکھنے حرف سین کے ان دو ناموں
 پڑھتا رہے یا حلیم یا معید اور جو کہ اس حرف کو با موکل لکھ کر اپنے پاس رکھے پس جو

بجاء صحت

بجاء دقت

بجاء علیہ بجا
و محبت

کوئی اوسکو دیکھنے دوست اوسکا بنے و اگر ظالم کے پاس جائے تو وہ مہربان ہو جائے
اگرچہ اسنے خون کسی کا کیا ہو و اگر کوئی اوس سے دشمنی کرے مہرہ مر جائے یا زخمی ہو جائے
اور حرف مع موکل یہ ہے یا اھمو اکیل یحق سین ۱۱ خاصیت حرف شین مجسمہ سکا کی
بنے لکھا ہے کہ اگر معلوم کرنا چاہیں کہ حاملہ لڑکی جسے گی یا لڑکا پس جب فرش خواب پر آویں
اس حرف کو تین سو مرتبہ بعد و محل سکی زبان پر جاری کریں اور سورہ بقرہ خواب میں اوسکو
معلوم ہو جائیگا کہ حل سپر کا ہر یا دختر کا اور واسطے آسانی وضع حل کے اگر کسی کہانیک
چیز پر یا شیرینی پر تین سو مرتبہ پڑھے کہ حاملہ کو کھلاوین جسوقت کہ اثر وضع حل ظاہر
ہو تو ساکھ آسانی و سرعت کے وضع حل ہوگا اور بعض رسائل میں ہے کہ واسطے زبان
بندی خلاقی کے اس حرف کو مع موکل کے زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور واسطے
رفع دشمن کے دل میں خیال دشمن کا کر کے سو بار صبح کو اور سو مرتبہ شام کو با غیظ و غضب
پڑھے اور واسطے محبت کے کسی چیز خوردنی پر پڑھ کر محبوب کو کھلا دے و اگر کھلا سکے تو
شنگرن سے لکھ کر ہوا میں لٹکائے اور حرف مع موکل کے یہ ہے یا اھو ایسا یحق شین ۱۲

خاصیت حرف صا و مہملہ سکا کی نے کتاب خواص الحروف میں لکھا ہے کہ جو کرے
چلنے میں اس حرف کے پڑھنے پر مداومت کرے تو زمین او سکے زیر قدم عید ہو جائیگی
اور جلد ہی قطع مسافت کرے گا اور ماندہ ہنوگا اور کہتے ہیں کہ جو کہ ہر صبح کو بعد نماز
صبح کے اس حرف کو پچا نوے مرتبہ بعد و مفصل اسکے مع اسم الصمد کے پڑھے مرض جمع
سے نجات پائے گا اور باطن میں اوسکی صفت اطمینان پیدا ہوگی اور اگر پچا نوے ص
مشاک و زعفران سے ایک کاسہ پر لکھیں اور بروقت کھنے کو یا قاہر یا عنیز پڑھتے
زمین اور حام میں جا کر اوسکی کاسہ سے مر و مسحور کے سر پر پانی ڈالیں سحر باطل ہو جائیگا
و اگر کلام الدین رکعین دشمن مر جائیگا خاصیت حرف ضا و مجسمہ سکا کی نے کتاب
خواص الحروف میں لکھا ہے کہ عمل اس حرف کا قہرات میں بنایت قوی ہے خصوصاً جبکہ

برآسمان زما دہ حل

برآسمانی وضع حل

برآسمان صرف

برآسمان وضع حل

برآسمان وضع حل دشمن

برآسمان وضع حل دشمن

اسکو آٹھ سو مرتبہ بنام دشمن لکھیں اور اس کے گھر میں دفن کریں یا لکھکر دھوویں اور اس کے
 گھر میں دیوار پر چھ لکھیں وہ دشمن نیست نہا ہو جو ایسا اللہ تعالیٰ اور جو کہ اس حرف کو
 بعد و محل اسکے یعنی آٹھ سو مرتبہ کسی کمانے کی چیز پر پڑھ کے کسی مجنون کو کھلاوین یا جسکو
 کہ ضعف دل و خفقان ہو تو باذن اللہ تعالیٰ وہ جنون و خفقان زائل ہو جائے گا
 خاصیت حرف طاء مملکہ حرز الامان میں ہے کہ جو شخص کہ چاہے مجمع اعدا میں سے
 سلامت و عافیت باہر آوے کہ کوئی ضرر و آسیب و سکونہ پہنچے چاہیکہ اپنی ہر ایک
 ہاتھوں پر اس حرف کو ایک بار لکھے اور اس اثنا میں دس مرتبہ بعد مفصل اسکے بھی اسکو
 زبان پر جاری کرے ایک سانس میں پھر قدم اپنا اوس مجمع اعدا سے باہر نکالے تو عجب ان
 تعالیٰ سلامت و عافیت باہر آئے گا کہ کوئی اسکو نہ دیکھگا و اگر دیکھگا تو متعرض ہونگا اور
 کوئی مکر وہ اسکو نہ پہنچے گا اور مشارق الانوار میں ہے کہ طایار ہر جمع عالم میں اور ہر
 اس حرف کا سیارہ و علویات و سفلیات میں اور یہ حرف آخر اسم لوط میں ظاہر ہوا
 اور ایک سر اسرار حرف ط سے ہلاکت قوم ہے جس طرح سے کہ حرف ہا اول اسم حقین
 ظاہر ہوا کہ خست ارض ہلاکت قوم ہو و ایک سر ہر اسرار حرف ہ سے اور یہ دونوں
 حرف ملکی نام جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ظاہر ہوا کلام اللہ تبارک
 و تعالیٰ اور طہ بلغۃ نبی طہ نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے خاصیت حرف
 طاء مجسمہ بعض اہل خاصیت نے لکھا ہے کہ یہ حرف اعمال میں واسطے ایجا و محنت و مشقت
 و عقوبت کی ہے اور رسکا کی نے لکھا ہے کہ اگر کوئی کسی ظالم سے ڈرتا ہو تو ہر صبح کو بعد
 محل اسکو نو سو مرتبہ اور بوقت پیشین نو سو مرتبہ پڑھنے کا وہ دشمن کیطرت دم کرے
 کہ جلد ہی وہ ظالم دفع ہو جائیگا و اگر نو سو مرتبہ لکھکر کسی مصروع پر باندھیں تو جلد ہی
 شفا پائیگا خاصیت حرف عین مملکہ سکا کی نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ اگر کسی
 کو محبوب سرکش اطاعت نکرتا ہو اور اس سے خفا اور اوسپر جفا کرتا ہو تو چاہیکہ

چونکہ جن جن

چونکہ جن جن

چونکہ جن جن

چونکہ جن جن

چونکہ جن جن

چونکہ جن جن

اس حرف کو مشک و زعفران و گلاب سے خوشبو مرتبہ لکھے اور اپنے پاس رکھے کہ وہ محبوب
 مطیع و فرمان بردار ہو جائیگا اور اگر ایک مقدار جلوا پر اسقدر پڑھے کہ محبوب کو کھلا دے
 تو وہ دوست دلی ہو جائیگا اور مطیع رہیگا اور کبھی مخالفت نہ کرے گا خاصیت حرف
 غین محجمہ سکا کی نے لکھا ہے کہ اگر کوئی اس حرف کو ہر روز بعد محل اسکے ہزار بار پڑھے دشمن
 کی طرف دم کرے وہ دشمن جلد ہی نیست و نابود ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ و اگر برگ
 خنظل پر ہزار مرتبہ لکھ کر خانہ دشمن میں ڈال دین یا دفن کریں وہ دشمن گھر سے آوارہ ہو جائیگا
 اور کچھ رسائل میں ہے کہ اگر کوئی ظالم کے پیچھے میں گرفتار ہو اور چاہے کہ وہ دشمن آوارہ
 ہو جاوے تو اس حرف کو مع موکل کے اسی ترتیبہ جانب خانہ دشمن پڑھ کر پھوٹے کہ وہ
 دشمن چند روز میں تلف ہو جائے گا اور حرف مع موکل کے یہ ہوا میکا ٹیل فتح غین
 خاصیت حرف فاء ترجمہ حزالامان میں ہے کہ اگر کوئی اس حرف کو بعد محل اسکے
 اتنی مرتبہ ہر روز اسی روز تک متصل بلاناغہ پڑھے اور دشمن کی طرف دم کرے دشمن
 ضل و نابود ہو جائے گا و اگر بنام کسی غائب کے ہزار بار پڑھے پاک پر لکھ کر اگر
 میں جلا و کس لگروہ غائب مغرب میں ہو اور عامل مشرق میں تو جلد ہی وہ غائب
 اپنے تین عامل تک پہنچائیگا خاصیت حرف قاف ترجمہ سکا کی نے لکھا ہے کہ
 اگر کوئی اس حرف کو خوشبو مرتبہ کاغذ پر لکھ کر زیر سنگ گران رکھے تو جسکے نام سے کوئی
 نیند اور سپرین ہو جائیگی جب تک کہ کاغذ کو باہر نہ نکالے اور نوشتہ کو محو نہ کرے تب تک
 او کو نیند نہ آئے گی اور آرام نہ پائے گا اور ہذا شارح الانوار میں ہے کہ حرف قاف باطن
 قلم ہوا و سرام ہوا و مراد سرام سے قدر ہوا و حرف اول قلم قاف ہوا عالم میں بظاہر اور
 قلم میں باطن اور عدد قاف ایک سو اسی ہیں پس جب اس سے عہد اسم اعظم یعنی
 ایک سو دس طرح کریں اکثر باقی رہتے ہیں کہ یہ بھی مادہ اسم اعظم ہوا اور ایک حرف ہوا
 حروف اسم اعظم سے جیسا کہ سین ایک حرف ہوا حروف ظاہر اسم اعظم سے اور جو کہ باطن

اس حرف کو مشک و زعفران و گلاب سے خوشبو مرتبہ لکھے اور اپنے پاس رکھے کہ وہ محبوب

مطیع و فرمان بردار ہو جائیگا اور اگر ایک مقدار جلوا پر اسقدر پڑھے کہ محبوب کو کھلا دے

تو وہ دوست دلی ہو جائیگا اور مطیع رہیگا اور کبھی مخالفت نہ کرے گا خاصیت حرف

غین محجمہ سکا کی نے لکھا ہے کہ اگر کوئی اس حرف کو ہر روز بعد محل اسکے ہزار بار پڑھے دشمن

کی طرف دم کرے وہ دشمن جلد ہی نیست و نابود ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ و اگر برگ

سین کو جانتے تو اسے اسم اعظم کو جانا اور بعض مسائل میں ہر کہ حرف قاف ایک حرف
 نورانی ناطق ہو اور مخصوص ہو یہ حرف ساتھ دس اسم کے کہ اول میں ون کے قاف ہو
 لقیتم القاهر القهار القدر وس القدر القریب القابض القاهر القابل
 کہ ان میں اسم اعظم ہو اور قاف کے سو عدد ہیں کہ مرنع و مئیس و معشر و غیرہ کے نقش میں ہر سکتے
 ہیں بروقت اختیار کرنے و صنع خلکی کے موافق اپنے مطلب کے کیونکہ اعداد منوط ہیں اختیار
 فلک یہ مثلاً اگر کوئی شخص خائف ہو کسی امر کے زوال سے یا اس سے کہ حاکم اس کو معزول کرے
 پس مرنع قاف کو طالع وقت سرطان یا جدی میں لکھو اور عود و عنبر بخور کرے اور اپنے
 پاس رکھے اور مرنع قاف میں قوت و قیومیہ و قدرت و تقدیس عن التقایص و قہر و قدیم
 و دوام و اجابت و علم و احاطت و بقا ہو پس اگر کوئی امر یا کوئی حال جنس اسما قافیہ سے
 مقصود ہو مثلاً قہر اعدا پس توجہ کرنا چاہیے طرف منی اسم یا قہار کے باطارت و تک
 کہ ہر روز تہ مرتبہ پڑھا جائے و بعد ہر سوم مرتبہ کے اس ذکر کو پڑھیں **اللَّهُمَّ بَسِّ قَهْرًا**
الْقَهْرُ الَّذِي أَكْهَبَتْ بِهِ الْقَهْوِي قُلُوبَ أَغْلَانِكَ أَنْ تَقَهْرُوا نَابًا بِالْطَّائِفِ وَظَاهِرًا
 اور مرنع قاف کو لکھ کر اپنے پاس رکھے البتہ ایک تاثیر عجیب غریب قہر اعدا میں ظاہر ہوگا
 یا مثلاً عقد لسان مخلوق منظور ہو پس باطارت و باشرح مذکور بعد ہر سوم مرتبہ کے اس
 ذکر کو پڑھیں **قَدْ سَخِي اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ الْقُدُّوسِ عَلَی الدَّنِّ وَأَعْقَدْ عَنِّي أَسِنَّةَ الْعَدَا**
 اور مرنع قاف کو لکھ کر اپنے پاس رکھے البتہ زبان دشمنوں کی بند ہو جائیگی اور خواص
 مرنع حرف قاف سے یہ ہو کہ حامل کو اوچکے سحر اثر نہیں کرتا ہو اور جس گھر میں کہ وہ نقش
 ہوا وہیں جن نہیں آسکتا ہو اور بخور حرف قاف کا عود و عنبر ہے اور لکھا ہو کہ ق کو
 جب بسط حرفی کیا قاف ہو اعداد اس کے ایک سو اکاسی ہیں موافق عدد الحلیہ کے
 پس لفظ قاف و لفظ العلیہ سے بخور استخراج کیا اس طرح قی ان علی مر کہ ان حرف
 سے قافل و میع و قفل نکلتا ہو اور کلاب اس حرف کا خاص عینا ٹیل ہے کیونکہ عدد

بیتان قوت
آولی

اسم قہر اعدا

برآینان بنی خدا

برای فی عود جن

قاف کے اور عینائیل کے یکساں ہیں پس جو شخص کہ چاہے کہ اعمال حرف قاف کرے چاہے پہلے وضو کرے اور بخور جلاوے اور لباس سفید پہنے اور ترک کلام کرے اور رو قبلہ رہے اور دو رکعت نماز کی پڑھے پہلی رکعت میں بعد سورہ حمد کے سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے اور رکعت ثانی میں بعد الحمد کے آیات قافیہ پڑھے کہ **وَاتَّقِ عِلْمَ بَنَاتِنِ اَدَمَ بِالْحَيَاةِ اِذْ قُبُلُهَا نَارٌ فَنَقِلَ مِنْ اَحَدِهِنَّ لَمْ يَسْقِلْ مِنَ الْاُخْرِ قَالَ لَاقْتَتَلَكْ قَالَ اِنَّمَا يَسْقِلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ وَاَنْتَ الْعَلَّامُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ** اور کہنے میں منع قاف کے تین دن قبل سے طہارت دل کی کرے یعنی دل کو بجز اس امر کے دوسرے امر کی طرف مشغول نہ کرے اور طہارت جسم کی بھی کرے یعنی کسی فی سوج کو نہ کھائے مثل گوشت و پیضہ و مرغ اور چیز حرام کے اور طہارت لباس و مکان کی بھی کرے اور اس رفیق کو وفق و فقر و غلبہ کہتے ہیں کیونکہ اس وفق سے دشمن مقہور ہو جاتا ہو اور یہ اعدا پر غالب آتا ہو اگر لکھتے ہیں رعایت ساعات خاصہ کی بھی کرے مثل ساعت مشتری و زہرہ و شمس کے تو خوب تر ہوگا

خاصیت حرف کاف مہملہ سکا کی نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ اگر اس حرف کو بعد و مجذور اسکے چار سو مرتبہ مرجع میں لکھا اور اپنے پاس رکھے تو چشم خلاق میں عزیز و مکرم ہو جائے گا اللہ جو کہ اس حرف کو ہر روز چار سو مرتبہ زبان پر جاری کرے اسرار الوہیت اور سیر منکشف ہو جائیں گے **خاصیت حرف لام** مہملہ حرز الامان ہیں ہے کہ اگر کوئی اس حرف کو بعد و مفصل اسکے اکثر مرتبہ سفر جہل پر پڑھیں اور اکثر مرتبہ نئے قلم فولاد سے کہ نوک اسکی تیز ہو اسکے پوست پر لکھیں اور زین و شوہر کو کھلا دیں تو انتشار اللہ تعالیٰ در میان اون دونوں کی محبت و الفت پیدا ہوگی اور ایک دوسرے سے ایسے مانوس ہو جائیں گے کہ کبھی بغیر دوسرے کے بے ہم نہ ہو سکیں **خاصیت حرف میم** مہملہ حرز الامان میں ہے کہ طبیعت میم کی حار ہو اور وسط میں اسکے ایک طوطی ہے در میان در حرارتوں کے وہ حرف می کہ در میان دو میم کے اور یہ حرف می کہ

حکیم علی حنفی

جی غفر

جہت زین و شمس

کہ عبارت لوح محفوظ سے جو جب حق تعالیٰ نے اس حرف کو پیدا کیا ایک نور مستدیر پیدا کیا کہ
پوشیدہ تھا ساتھ نور کے اور اوپر اسکے نور فرشتے ملائکہ لوح محفوظ سے بعد مفصل اسکے
موسل کیے اور ملک و ملکوت کو ساتھ سراسر حرف کے قائم کیا اور ہم ملفوظ دوم ہیں اور ایک
ی مابین المیمین ہر پس ہم اول واسطے محبوب کے ہوا اور ہم دوم واسطے محب کے اور سی و سیمین
حب ہو در میان محب محبوب کے کہ لفظ حب در حرف ی کے عدد کیساں ہیں اور کتب خواص
میں مذکور ہو کہ جو حرف ہم کو چالیس مرتبہ ایک جام پر لکھے اور آب پاک سے محو کر کے
پے تو حقیقتا علم و فہم اور سکا زیادہ کریگا اور حکمت کو ادسکی زبان پر جاری کرے گا اور
جو کہ حرف ہم کو لکھے اور اسکے ساتھ اسی مرتبہ لا الہ الا اللہ کتابت کرے اور اپنے بازو
پر بازو سے یا اپنے عامہ میں یا جامہ میں سی کے اپنے پاس رکھے تو حق تعالیٰ محبت و مہابت

ادسکی لوگوں کے دلون میں ڈال دیگا اگرچہ گم نام و مجهول ہو خاصیت حرف
نون مجملہ حرز الامان میں ہو کہ جو شخص کہ اس حرف کو اکس مرتبہ نئے نفل پر گھوڑے
کے لئے کسی کے نام سے اور آگ میں ڈالے وہ شخص واسطے عامل کے بی طاقت بنے آرام
ہو جائیگا اور جو کہ اس حرف کو بعد و محل اسکے پچاس مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جو جانور
مردی کہ او سکوکاٹے اسکے درونو اور اگر بعد مفصل اسکے ایک چھ بار اس حرف کو لکھے
اسطرح ن او پر تیغ یا کار و فولا د کے دستہ تک کسی کے نام سے اور جو دیوار کہ رو بقدر ہو
اوس میں گارڈ سے پس جب تک کہ وہ تیغ یا کار و اوس دیوار میں رہے نیندا و سکی بند
ہو جائیگی اور نہ آئے گی خاصیت حرف وا و مہملہ سکا کی نے لکھا ہو کہ اگر کسی کو
داعیہ سفر ہو اور سفر کرنا ممکن نہوتا ہو تو ہر صبح کو ساٹھ بار پڑھے اور اوس جانب کو
پھو کے کہ جدھر کا سفر مقصود ہو تو موافق اوسکے مرتفع ہو جائیں گے اور سفر کرنا ممکن ہوگا
خاصیت حرف ہا و مہملہ حرز الامان میں ہو کہ یہ حرف جمیع حروف نورانیہ میں سے
ہو کہ اول سورہ قرانی میں دو مقام پر ظاہر ہوا ایک کے صلیق میں دوسرے

طہ میں اور نزدیک بعض ارباب تحقیق کے اسم اعظم عبارت اسی حرف سے ہوا اور گویا بحقیقت اسم اللہ ہی حرف ہوا و الٹ لام واسطے تعریف کئے ہو اور باصطلاح صوتیہ حرف تھا عبارت ہر مرتبہ ہوتی ہے یعنی ذات سے محدود از ملا خطہ اسماء صفات اور یہ مرتبہ فوق مرتبہ الوہیت ہو کما قال سبحانہ ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو اور شیخ نجم الدین نے اپنے بعض رسائل میں لکھا ہو کہ جو ذکر کہ جاری ہو ہمیشہ نفوس حیوانات پر کہ انفس ضروریہ اونکے ہیں اوس سے حرف ہا پیدا ہوتا ہو بغیر تو سطر کسی آلم کی آلات مخارج حروف سے اور لکھا ہو کہ حرف تھا واسطے قہر اعدا و زجر ظلمہ و فسقہ کے اثر عظیم رکھتا ہو کہ عدد و محل اسکے پانچ ہیں متعلق مریخ سے ہے جو شخص کہ بعد و مبسوط اسکے یعنی ہر ا ا ن ا کیسو ستر بار سیاہی یا زنگار سے صفحہ سرب پر نقش کرے جسوقت کہ قمر نفوس ہو و اگر اسوقت نظرات محسوس ہی ہوں تو بہتر ہو بعدہ اوس صفحہ سرب کو کسی ظالم یا فاسق کے گہر میں ڈال دے وہ شخص جلدی آوارہ دیا ہو جائیگا اور گہرا و سکا خراب ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ اور کتاب سکا کی میں ہو کہ اگر بنیت ہلاکت دشمن ستر مرتبہ اس حرف کو خاک گورستان قدیم پر پڑے کہ خانہ دشمن میں ڈال دین گہرا و سکا ویران ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ خاصیت حرف یامی مجسم کتب اہل خاصیت میں ہو کہ اگر کوئی حرف ی کو بعد و محل اسکے دس مرتبہ لکھے بنام کسی شخص کے اور زیر خاک دفن کرے تو نیندا و سکی بند ہو جائیگی اور نہ آئے گی اور سکا کی نے لکھا ہو کہ اگر کوئی اس حرف کو بعد و مجبور اسکے بنام کسی شخص کے سو مرتبہ پڑھے زبان او سکی غیبت و تممت و بہتان عامل سے بند ہو جائیگی و اگر سو مرتبہ حریر سفید پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو زبان کل غلاف کی او سکی بدگوئی سے بند ہو جائے گی اور یہ شخص بدگوئی خلافت سے محفوظ رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ

فصل چھٹی اعمال سرف میں

یامی مجسم
خانہ دشمن

یامی مجسم
خانہ دشمن

یامی مجسم
خانہ دشمن

یامی مجسم
خانہ دشمن

واضح ہو کہ کتب فن میں علمای علم حروف نے لکھا ہے کہ خداوند عالم نے اٹھائیس حروف
 اپنے خزانہ غیب سے عالم سفلی میں بھیجے وسطے انتفاع مخلوقات کے پس اسطے ہر حرف
 کے ایک اسم ہو اسمی باری تعالیٰ میں سے اور ایک عدد ہو اور ایک ترجمہ ہو اور ایک
 فلک ہو اور ایک ملک ہو اور ایک برج ہو اور ایک گوکب ہو اور ایک خادم ہو اور ایک
 نتیجہ ہو اور ایک منزل ہو منازل قمر میں سے اور ایک طبیعت ہو طبائع اربعہ میں سے
 اور ایک اقلیم ہو اقلیم سبعہ میں سے اور ایک جہت ہو جہات ستہ میں سے اور ایک خاصیت
 ہو خواص میں سے اور ایک اثر ہو آثار میں سے اور بعضے حروف فرد ہیں بعض زوج اور
 بعض نورانیہ بعض ظلمانیہ اور بعضے سرلیہ بعضے بطیہ اور بعضے مع البطون بعضے بغیر بطون
 اور نتائج ان حروف کے اس مرتبہ پر ہیں کہ واصف و شایع اور سکے و صفت و شرح سے
 عاجز و قاصر ہے اور کل امور و جمیع اعمال مثل کشائش رزق و تحصیل مال و محبت و افت
 و تسخیر جن و تسخیر ملائکہ و تسخیر کوکب سیارہ و تفرقہ بین کعبین و موصلت بین المفاقرین
 و معثوری اعدا و شفای مرصن و دفع اوجاع و طیب عیش و ہزیم حبش و دفع خطرو
 کف مطرد فتح حصار و غالب کرنا مغلوب کا و مغلوب کرنا غالب کا بمقتضی احوال مطلوب و طلب
 و عقد لسان و عقد نوم و عقد قضیب و عقد سموم کہ یہ سب امور متعلق علم حروف سے
 ہیں پس جس شخص کو کہ وقوف علم حروف میں نہواں امور مذکور میں قدم رکھنا چاہے
 اور جسکو اس علم میں معرفت خوب حاصل ہو تو جس امر کو کہ جزویات و کلیات میں سے
 چاہے گا وہ امر باذن اللہ تعالیٰ ممکن و یسر ہو جائے گا مثلاً جو شخص کہ علم حروف کو چاہتا
 ہو وہ اگر کوئی عمل کرنا چاہے تو دیکھے کہ مقصود مطلوب و سکا کیا ہو اور حرف و سکا کون
 ہو اور اسم اعظم اوس حرف کا کون ہو اور ملک و سکا کون ہو اور جن او سکا کون ہے
 اور برج او سکا کون ہو اور گوکب او سکا کون ہو اور منزل او سکا کون ہے قمر میں سے کون
 ہو اور نتیجہ او سکا کیا ہو اور بخور او سکا کیا ہو اور طبیعت او سکا کیا ہو پس ان چیزوں کو

معلوم کر کے عزیمت باندھے اور عزیمت کے پڑھنے میں مشغول ہو جاوے گا اور کسی سے کلام
 نہ کرے سو اسے اس محرم کے کہ جو غذا سے حلال لاوے گا اور غائے پاک میں پڑھے اور خود
 ہی پاک ہو اور ہر مرتبہ ہر حرف کے پڑھنے میں بخور اوسکا جلاوے اگر کل حرفوں کی
 عزیمت پڑھنا چاہے تو اٹھائیس شب تک پڑھے اور اگر ایک حرف کا پڑھنا مقصود ہو مثلاً
 مقصود و مطلب حرف الے سے ہو پس کہیں کہ اسم اعظم الے کا اسٹہ ہو اور ترجمہ اوسکا
 یہ ہے کہ خدای تعالیٰ سزاوار پرستش ہو اور عہد و اس کے چھیا سٹھ ہیں اور ملک اس کا
 اسرافیل ہو اور جن اس کا قیدیوش ہو اور برج اس کا عل ہو اور کوکب اس کا زحل ہو
 اور منزل اس کی شریطین ہو اور نتیجہ اس کا عبث ہو اور بخور اس کا عود ہو اور طبیعت
 اس کی حار ہو پس عزیمت الے کی مطابق اعداد اسم اعظم اللہ کے کہ چھیا سٹھ ہیں
 پڑھے اور کسی سے کلام نہ کرے اور پاک و پاکیزہ رہے اور بخور جلا تا رہے اور عزیمت
 یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ نَحْمَدُكَ اَلْفَ اَلْفِیْنِ اَسْتَغْنٰکَ
 بِحَقِّ اَسْمَائِکَ وَصِفَاتِکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَاتِیْ یَا اَیُّهَا الْمَلٰٓئِکَةُ اَلْمُوَكَّلَةُ عَلٰی هٰذِهِ
 الْحَوَاقِیْتِ التَّامَاتِ الطَّاهِرَاتِ اَعِیْنُوْنِیْ وَانْصُرُوْنِیْ عَلٰی حُصُولِ مُرَادِیْ بِحَقِّ
 اِلٰہِ الْاَہُوْا اَقْسَمْتُ یَا اِسْرَافِیْلُ چار بار بِحَقِّ اَسْمَاءِ الْعِظَامِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَاتِیْ
 یَا اَیُّهَا الْحَقُّ سَیِّدِ اَمْرِ کُمُ الْعِظَامُ قَدْ یُوْشِ اِنَّمَا اَمْرٌ اِذَا ارَادَ شَیْءٌ
 اَنْ یَقُوْلَ لَہٗ کُنْ فِیْکُوْنُ فَمَنْ اَنْ الذِّیْ بَیْدَ مَلٰٓئِکَتِہٖ کُلِّ شَیْءٍ وَّلِیْہِ تَرْجَعُوْنَ
 یہ عمل اس وقت کرے کہ جب کوکب الے یعنی زحل اپنے برج میں ہو یعنی جدی
 یا دھرمین اور قمر منزل شریطین میں ہو پس تصویر اس شخص کی لکھ دیاور شرقی
 پر چسپان کرے اور ایک کیل بار یک نفل اس پر درمیان الے گاڑ دے اور
 بخور جلا تا جائے اور عزیمت پڑھتا جائے پس جب عزیمت تمام ہو جائے گی تو اس
 شخص کی آنکھوں میں در در چشم ہو گا کہ کسی کو نہ دیکھ سکے گا پس جب خواص کرناوے گا

اس دور سے منظور ہو تو چاہیے اوس کیل کو حرف الف سے نکال لیوے اور تصویر کو
دیوار شرقی سے جدا کرے کہ باذن اللہ تعالیٰ خلاص ہو جائے گا اور اگر عمل بغض
تفریقات کرنا منظور ہو پس چاہیے کہ صورت اوسکی دیوار شرقی پر چسپان کرے
اور جو حرف کہ مطلوب ہو یعنی جس حرف کا نتیجہ بغض و تفریق ہو اوس حرف کی غریت
پڑھو اور اس وقت میں یہ عمل کرے کہ جب کو کب اوس حرف کا اپنے بیچ میں ہوا در قمر اوس منزل
میں ہو کہ جو منزل اوس حرف سے منسوب ہو اور ایک کیل لعل اسب کی اوس تصویر
پر جڑوے اور موافق اعداد اسم اعظم اوس حرف مطلوب کے غریت اوس حرف
کی پڑھے اور بخور جلاتا رہے کہ باذن اللہ تعالیٰ بیشک مطلب آئے گا اور وہ
غریت یہ ہے بِاَمْرِكَ فَرَّقْ ذَلَّانِ بْنِ فَلَانٍ كَاَفَرَّتْ بَيْنَ النَّارِ وَالْجَنَّةِ وَفَرَّقَتْ
بَيْنَ النَّوْرِ وَالظُّلُمَةِ وَاجْعَلْ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ اِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
و اگر کل حرفوں کی تسخیر کرنا باحوکلات جن ملک منظور ہو پس بشرط مذکورہ اٹھائیس
شب اس غریت کو پڑھیں اور ان کل اعمال میں بہت بڑی شرط اکل حلال و صدق
مقال کی ہو کہ اس شرط پر عمل کرنے سے آدمی روشن ضمیر ہو جائے اور حکم خدا اسکے
اقوال و افعال و اعمال میں ایک تاثیر قوی پیدا ہو جاتی ہو اور غریت اٹھائیس حرفوں
کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی وَصِفَاتِكَ الْعُلٰیَا وَبِحَقِّ
اَنْبِیَاکَ الرَّسُلٰیْنَ وَمَلَائِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَخَصَائِصِ هٰذِهِ الْحُرُوفِ الطَّاهِرَاتِ النَّاطِقَاتِ
الْمُبَارَكَاتِ وَبِحَقِّ بَیِّنَاتِهَا وَبَرَکَاتِهَا وَخَاصِیَّتِهَا وَاسْرَارِهَا وَآثَارِهَا وَتَوَاسِعِهَا
وَبِحَقِّ اَسْمَائِکَ الْاَعْظَمٰہِ اَدْعِیْتُ بِہِ حَقِّ عَلَیْکَ اَنْ لَا تَحْرَمَ سَائِلًا وَبِحَقِّ
حَبِیْبِکَ الدِّیِّ وَصَلِّ اِلٰی ہَاہِیْہِ الْمُرَادِ اَنْ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ وَتُبَلِّغْنِیْ مَطْلُوْبِیْ
بِرَحْمَتِکَ یَا مَنْ هُوَ لَا اِلٰہَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ یُحْوِلُ اللّٰہُ مَا یَشَاءُ وَیُثَبِّتُ وَعِنْدَہُ اَمْرٌ
الْکِتَابِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ

اور جدول اسماء و اعداد اسماء غریبہ یہ ہے :

حروف	ا	ب	ج	د	ه	و	ز
اسما	اللہ	بقا	جامع	دیان	ہادی	ودود	زکی
اعداد	۶۶	۱۱۳	۱۱۴	۶۵	۲۰	۲۰	۳۷
ترجمہ	سزاوار پرست	ہمیشہ	جمع کنندہ	پادشہ بنندہ	راہ نامیہ	دوست داری	پاک شنودہ
ماک	اسرائیل	جبرائیل	کلکائیل	دردائیل	دریائیل	مروتائیل	صوفیائیل
جن	قدیوش	دیوش	لویوش	طیوش	ببوش	لوپوش	کالوش
بہج	حل	جوڑا	سرطان	ثور	حل	جوڑا	جدی
منزل	شرطین	بطین	ثریا	دبران	ہقہ	ہنہ	فراع
نتیجہ	مودت	لطف	محبت	عداوت	سموم	محبت	مودت
بخور	عود	شکر	دارچینی	صندل	صندل سفید	کافور	شہد
طبیعت	حار	رطب	یابس	بارد	حار	رطب	یابس
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

حرون	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اسما	حق	ماهر	یسیر	کافی	لطیف	ملک	فور
اعداد	۱۰۸	۲۱۵	۲۸۰	۱۱۱	۱۲۹	۹۰	۲۵۶
ترجمہ	پاک	آسان کنندہ	کفایت	پاک	شاہنشاہ	روشن بین	خبر
نک	تکفیل	انحصار	سراکطائل	حرفہ رائیل	طاہرائیل	ردتائیل	حوکائیل
جن	بکوش	ہدیوش	میدیوش	قدیوش	عیدیوش	صیحوش	قیطوش
بج	جدی	حل	میزان	عقرب	ثور	اسد	میزان
منزل	نثرہ	طرفہ	جہہ	زبرہ	صرفہ	عوا	ساک
نتیجہ	قطیعت	عقد شہوت	فتح حصا	عطف	تفریق	مجت	عداوت
بخور	زعفران	مشک	گل سفید	گل سفید	پوست	نیل	
طبیعت	بارد	حار	رطب	یابس	بارد	حار	رطب
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

حروف	م	ع	ن	ص	ق	ر	ش
اسما	سیمع	علی	فتاح	صل	قادر	رب	شفیع
اعداد	۱۸۰	۱۱۰	۴۸۹	۱۴۴	۳۰۵	۲۰۲	۴۶۰
ترجمہ	شنوا	بزرگوار	کشائندہ	بے نیاز	توانا	پروردگار	کنندہ
مک	ہموایل	لومائل	سرحمائل	اجمیا	عطرائل	اموایل	اھوایل
جن	فیلوش	قیوش	فقیطوش	قدیوش	سیدوش	رہیوش	موش
بح	قوس	سنبلہ	اسد	میزان	حوت	سنبلہ	عقرب
منزل	غفر	زبان	اکلیل	قلب	شولہ	لقائم	بلدہ
نتیجہ	عقد شہوت	عدم بصیر	قطیعت	الفت	قضب	مودت	عداوت
بخور	خوشبوئی	نافل			برنج	گلاب	عود
طبیعت	یابس	بارد	حار	رطب	یابس	بارد	حار
کوکب	زحل	مشتری	میرخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

حروف	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اسما	تواب	ثابت	خالق	ذاکر	ضار	ظاهر	غفور
اعداد	۴۰۹	۹۰۳	۷۳۱	۹۲۱	۱۰۰۱	۱۱۶	۱۲۰۶
ترجمہ	پزیرندہ توبہ	ثابت ہستی	آفرینندہ	ذکر کنندہ	زیان رسانندہ	پیدا و ہبوط	آفرینندہ
کک	عزرائیل	میکائیل	مہکائیل	اھرائیل	عطکائیل	لوزرائیل	لوحائیل
جن	قطیوش	طلیوش	ومایوش	اطکایوش	غایوش	عیولوش	عرفیوش
برج	دلو	حوت	جدی	قوس	دلو	حوت	حوت
منزل	فانج	ملح	سعود	اخبیہ	مقدم	مؤخر	رشا
نقیحہ	عقدنوم	سموم قاتل	عطف	سموم قاتل	عقد رحل	عداوت	عدم بصر
بخور	عنبر	عود	بنفشہ	ریحان	گل مرغوان	گل فرین	قرنفل
طبیعت	رطب	یابس	بارد	حار	رطب	یابس	یابس
کوکب	زحل	مشتری	مرتخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

فصل ساتویں بیان میں بعض تاثیرات اعمال مسلم حروف کے
 واضح ہو کہ حکیم اخلاطون آئی بارہ ہزار شاگردوں میں سے حکیم سقراط کے دانا تر و عقلمند و شاگرد
 رشید و سکا تھا اسنے بعض خزانوں میں سے کچھ لوہے جو اہرات کی پائین کہ اوں لوہوں پر بخط
 عجیب و غریب کچھ لکھا ہوا تھا تو اخلاطون نے بیس برس تک ایک شیخ مغربی کی خدمت گزاری کہ
 اوں لوہوں کو اوٹنے سیکھا بعض مضامین اوسکے یہ ہیں کہ مطلب و سکا تفصیل لکھا جاتا ہے کہ
 خلاق عالم نے تمام عالموں کو تین مرتبوں پر قرار دیا ہے کہ چوبیس اسم مظہروں سکے ہیں اور تین اسم
 اسقدر کلیات و جزئیات ہیں کہ سو خداوند عالم کے کوئی اوسکا احصا نہیں کر سکتا ہے اور اوں سما
 اعمال پر آتا عجیب و غریب ترتیب ہیں کہ اوں اعمال میں پانچ بخشا ہوا اسی خالق کوں و مکان کا ہے

مرتبہ اول میں پانچ مظہر ہیں

اول مظہر السرد و دوم مظہر امر سوم مظہر عقل چہارم مظہر فسخ پنجم مظہر ہیولے

مرتبہ دوم میں دس مظہر ہیں

اول	مظہر عذابات یعنی عرش عظم	دوم	مظہر معدل یعنی فلک الثواب
سوم	مظہر زحل کہ فلک ہفتم پر ہے	چہارم	مظہر شتری کہ فلک ششم پر ہے
پنجم	مظہر مریخ کہ فلک ہجتم پر ہے	ششم	مظہر شمس کہ فلک چہارم پر ہے
ہفتم	مظہر زہرہ کہ فلک سوم پر ہے	ہشتم	مظہر عطارد کہ فلک دوم پر ہے
نہم	مظہر قمر کہ فلک اول پر ہے	دس	مظہر ہیولے -

مرتبہ سوم میں نو مظہر ہیں

اول	مظہر زار کہ زیر فلک قمر ہے	دوم	مظہر ہوا کہ زیر کہ زار ہے
سوم	مظہر آب کہ زیر کہ ہوا ہے	چہارم	مظہر تراب کہ زیر کہ آب ہے
پنجم	مظہر معدن	ششم	مظہر نبات -
ہفتم	مظہر حیوان	ہشتم	مظہر انسان
		نہم	مظہر فلک

یہ تینوں مرتبوں کے چوبیس مظہر ہوئے کہ ہر ایک اسم انہیں سے کامل ہوا اپنی ذات میں اور ہر ہر اپنے ماتحت میں جیسا کہ امر قبول فیض کرتا ہوا اپنے اعلا سے اور پونچھتا ہوا عقل کو اور عقل قبول فیض کرتی ہوا امر سے اور پونچھتی ہوا نفس کو اور نفس قبول فیض کرتا ہوا عقل سے اور پونچھتا ہوا ہیولی کو اسی طرح مرکز ارض تک ہر ایک قبول فیض کرتا ہوا اپنے اعلا سے اور پونچھتا ہے اپنے ماتحت کو پس عقل وجہ امر ہوا اور نفس وجہ عقل ہوا اور ہیولی وجہ نفس ہے اور بخیر وجہ ہیولے ہے اور معدل وجہ معد ہے اسی طرح مرکز ارض تک اور ان مظاہر میں سے ہر ایک اسم کے لیے حق تعالیٰ نے ایک ایک ملک موکل پیدا کیا ہوا وہ تسبیح و تقدیس الہی میں مشغول ہوا اور قاعدہ استخراج کرنے اسکا کا اون ملائکہ موکلین کے اس طرح پر ہیں۔

اسما می ملائکہ مظاہر خمسہ مرتبہ اول یہ ہیں

- ۱ اللہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین ثلاثین خمسہ ۷۷ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب یا ۲۸ ہوئے استنطاق کیا طفر ہوا ملک موکل اس لفظ کا طفر آئیل ہوا
- ۲ الکام کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین احد اربعین مائتین ۲۳ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب یا ۵۲ ہوئے استنطاق کیا طکت ہوا ملک اسکا طکتا ٹیل ہوا
- ۳ العقل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین سبعین مائتہ ثلاثین ۲۲ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب یا ۴۸ ہوئے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اسکا دفتا ٹیل ہوا
- ۴ النفس کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین خمسین ثمانین ستین ۲۳ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب یا ۵۲ ہوئے استنطاق کیا طکت ہوا ملک اسکا طکتا ٹیل ہوا
- ۵ الہیولی کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین خمسہ عشرہ ستہ ثلاثین عشرہ ۴۸ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب یا ۴۸ ہوئے استنطاق کیا دفتا ہوا موکل اسکا دفتا ٹیل ہوا

اسما می ملائکہ مظاہر عشرہ مرتبہ دوم کے ہیں

- ۶ الاحد کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین اربعین ثمانیہ اربعہ ۳۰ حرف ہیں

اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ظہوا ملک موکل اسکا ظائیل ہوا۔

المعدّل کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا احد ثلثین اربعین سبعین اربعین ثلثین ۲۹ حرف ہیں

اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا موکل اسکا امضائیل ہوا

واخل فلک معدّل بروج دوازده گانہ و منازل بست و ہشت گانہ قمر ہیں اون کے

لیے ہی حق تعالیٰ نے ملائکہ مومنین پیدا کیے ہیں کہ بتیج خدایمیں مشغول رہتے ہیں۔

اسکامی ملائکہ بروج دوازده گانہ یہ ہیں

الحل کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا احد ثلثین ثمانیہ اربعین ثلثین ۲۵ حرف ہیں اسکو

فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوئے استنطاق کیا هلک ہوا موکل اس کا هلکیائیل ہوا

النور کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا احد ثلثین خمسہ ستمہ ستمہ مائین ۲۴ حرف ہیں

اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۷ ہوئے استنطاق کیا وعت ہوا ملک اسکا وعتائیل ہوا

البحر کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا احد ثلثین ثلثہ ستمہ سبعہ احد ۲۲ حرف ہیں

اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۸ ہوئے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اسکا دفتائیل ہوا

السرطان کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا احد ثلثین ستین مائین تسعہ احد خمین ۳۰

حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ظہوا ملک اسکا ظائیل ہوا۔

الاسد کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا احد ثلثین احد ستین اربعہ ۲۰ حرف ہیں

اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۰۰ ہوئے استنطاق کیا ت ہوا ملک موکل اسکا تائیل ہوا

السنبلة کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا احد ثلثین ستین خمین اثنین ثلثین ۳۴ حرف

ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۶۱ ہوئے استنطاق کیا اسطہوا ملک اسطائیل ہوا

المیزان کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا احد ثلثین اربعین عشرہ سبعہ احد خمین

۳۰ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ظہوا ملک اس ظائیل ہوا۔

العقرب کعب مرکب عدوی اسکایہ ہوا احد ثلثین سبعین مائین اثنین ۲۸ حرف

۱۶	ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۷ ہوئے استنطاق کیا دفلن ہو موکل فلن اٹیل ہوا القوس کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین مائتہ ستہ ستین ۱۹ حرف ہین اسکو
۱۷	فی نفسہ ضرب دیا ۶۱ ہوئے استنطاق کیا اسسٹ ہو ملک اسکا سٹائیل ہوا الجدی کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین ثلثہ اربعہ عشر ۲۱ حرف ہین
۱۸	اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۴ ہوئے استنطاق کیا امت ہو موکل او سکا امتائیل ہوا الد لو کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین اربعہ ثلثین ستہ ۲۱ حرف ہین
۱۹	اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۴ ہوئے استنطاق کیا امت ہو ملک اسکا امتائیل ہوا البحوت کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین ثمانیۃ ستہ اربعہ ۲۵ حرف ہین
اسامی ملائم منازل سبب ہشتگانہ قمریہ ہین	
۲۰	المشرطین کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین ثلاثہ مائتین تسعہ عشر خمسین ۲۱ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۱ ہوئے استنطاق کیا دفلن ہو ملک دفلن اٹیل ہوا
۲۱	البطین کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین اثنین تسعہ عشر خمسین ۲۶ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷ ہوئے استنطاق کیا دغح ہو ملک دغحائیل ہوا
۲۲	الثریا کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلاثہ ثلثین خمسائہ اثنین عشر احد ۲۸ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۸ ہوئے استنطاق کیا دفلن ہو موکل سکا دفلن اٹیل ہوا
۲۳	الد بوان کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلاثہ ثلثین اثنین مائتین احد خمسین ۳۳ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۰۲ ہوئے استنطاق کیا د کغ ہو ملک اسکا د کغائیل ہوا
۲۴	الطیغہ کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین خمسہ مائتہ سبعین خمسہ ۳۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲ ہوئے استنطاق کیا ہکخ ہو ملک اسکا ہکخائیل ہوا
۲۵	الحنعہ کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلثین خمسہ سبعین خمسہ ۳۶ حرف ہین

	اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۷۷ ہوئے استنطاق کیا و غ ہو موکل اسکا و غی اٹیل ہوا۔
۲۶	الذراع کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین سبعا لہ ما تین احد سبعین ۱۸ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امض اٹیل ہوا
۲۷	الذراع کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین خمسین خمسہ انہ ما تین خمسہ ۳۰ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ظ ہوا ملک موکل اسکا ظ اٹیل ہوا
۲۸	الطرف کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین تسعہ ما تین ثمانین ۲۴ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۷۷ ہوئے استنطاق کیا و عبت ہوا موکل اسکا و عبت اٹیل ہوا
۲۹	الجعبہ کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین ثلثہ اثنین خمسہ خمسہ ۲۵ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۲۲۵ ہوئے استنطاق کیا هکخ ہوا موکل اسکا هکخی اٹیل ہوا
۳۰	الزبدہ کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین سبعہ تین ما تین خمسہ ۲۸ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امض اٹیل ہوا
۳۱	الصرخہ کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین تسعین ما تین ثمانین خمسہ ۲۹ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امض اٹیل ہوا
۳۲	العوا کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین سبعین ستہ احد ۱۹ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۳۶۱ ہوئے استنطاق کیا اسش ہوا موکل اسکا اسش اٹیل ہوا
۳۳	السماء کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین پتین اربعین احد عشرین ۲۶ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۷۷ ہوئے استنطاق کیا و غ ہو ملک اسکا و غی اٹیل ہوا
۳۴	الغفر کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین الف ثمانین ما تین ۳۳ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوئے استنطاق کیا طکث ہوا ملک اسکا طکث اٹیل ہوا
۳۵	الزبانہ کعب مرکب عدوی اسکایہ ہر احد ثلاثین سبعا ثمانین احد خمسين احد ۲۸ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸۸ ہوئے استنطاق کیا د فذ ہوا ملک اسکا د فذ اٹیل ہوا

۳۶	الکلیل کعب مرکب عددی اسکایه ہر احد ثلثین احد عشر ثلثین عشر ثلثین ۳ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اس کا ظا ٹیل ہوا۔
۳۷	القلب کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلثین مائۃ ثلثین اثنین ۲۲ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸ ہوئے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اس کا دفئا ٹیل ہوا
۳۸	الشلو کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلثین ثلثا لم متہ ثلثین خمسہ ۲ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۹ ہوئے استنطاق کیا طکن ہوا ملک اسکا طکن اٹیل ہوا
۳۹	النعام کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلثین خمسین سبعین احد عشر اربعین ۳ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۶۱ ہوئے استنطاق کیا اسط ہوا ملک اسکا اسط اٹیل ہوا
۴۰	البلد کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلثین اثنین ثلثین اربعہ ۲ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۹ ہوئے استنطاق کیا طکن ہوا ملک اسکا طکن اٹیل ہوا
۴۱	الذاب کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلثین سبعین احد ثنین ثمانیہ ۲ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضا ٹیل ہوا
۴۲	البلع کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلثین اثنین ثلثین سبعین ۳ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوئے استنطاق کیا طکت ہوا موکل اس کا طکتا ٹیل ہوا
۴۳	السود کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلثین ستین سبعین ستم اربعہ ۲ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوئے استنطاق کیا حکخ ہوا ملک اس کا حکخا ٹیل ہوا
۴۴	الاحبیبہ کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلثین احد ستایہ اثنین عشر خمسہ ۳ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اس کا ظا ٹیل ہوا۔
۴۵	المقدّم کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلثین اربعین مائۃ اربعہ اربعین ۹ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضا ٹیل ہوا
۴۶	المؤخر کعب مرکب عددی اسکایہ ہر احد ثلاثین اربعین ستم ستایہ مائتین ۲ حرف ہیں

۴۵	اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۷۷ ہوئے استنطاق کیا و عث ہوا ملک اسکا و عثائیل ہوا
۴۶	الو شاکب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلاثین مائین ثلاثیہ احد ۲۴ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۷۷ ہوئے استنطاق کیا و عث ہوا ملک اس کا و عثائیل ہوا
	مظاہر عشرہ مرتبہ دوم میں سے مظاہر ہشت گانہ دیگر یہ ہیں
۴۸	الو شاکب مرکب عددی اسکایہ ہے احد ثلاثین سبعہ ثمانیہ ثلاثین ۲۴ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۷۷ ہوئے استنطاق کیا طکت ہوا ملک اسکا طکتائیل ہوا
۴۹	المشتری کو شاکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلاثین اربعین ثمانیہ اربعہ مائین عشرہ ۲۹ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۵۲۱ ہوئے استنطاق کیا انکغ ہوا ملک اسکا انکغائیل ہوا
۵۰	المریخ کو شاکب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلاثین اربعین مائین عشرہ ستیہ ۳۳ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا حکغ ہوا ملک کل کا حکغائیل ہوا
۵۱	الشمس کو شاکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلاثین ثلاثیہ اربعین بتین ۲۵ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۲۷ ہوئے استنطاق کیا حکغ ہوا ملک اسکا حکغائیل ہوا
۵۲	الزھر کو شاکب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلاثین سبعمائین خمسہ ۲۶ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۶ ہوئے استنطاق کیا و عث ہوا ملک اسکا و عثائیل ہوا
۵۳	الطائر کو شاکب مرکب عددی اسکایہ ہوا ثلاثین سبعین ستمہ احد مائین اربعہ ۳۱ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۷۷ ہوئے استنطاق کیا و عث ہوا ملک اسکا و عثائیل ہوا
۵۴	القمر کو شاکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلاثین مائین اربعین مائین ۲۴ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۷۷ ہوئے استنطاق کیا و عث ہوا ملک اسکا و عثائیل ہوا
۵۵	الحيوان کو شاکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلاثین خمسہ عشرہ ستمہ ثلاثین عشرہ ۲۸ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸۸ ہوئے استنطاق کیا و عث ہوا ملک اسکا و عثائیل ہوا

اسامی ملائکہ نظام ہر تہ سوم کی یہ ہیں

- ۵۶ المارکعب کب عددی اسکایہ ہوا حد ثلاثین چسین احد مائتین ۲۲ حرف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸ ہوئے استنطاق کیا دفت ہوا ملک اسکا دفنائیل ہوا
- ۵۷ المھو کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلاثین خمسہ ستہ احد ۸ حرف ہیں اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۳۲ ہوئے استنطاق کیا دکش ہوا ملک اس کا دکشائیل ہوا
- ۵۸ الماکعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلاثین اربعین احد ۷ حرف ہیں اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۲۸ ہوئے استنطاق کیا طفر ہوا ملک اسکا طفرائیل ہوا۔
- ۵۹ الارض کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلاثین احد مائتین ثمانئہ ۲۵ حرف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲ ہوئے استنطاق کیا ہلکھ ہوا موکل اسکا ہلکھائیل ہوا
- ۶۰ المبعین کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلاثین اربعین سبعین اربعہ چسین ۲۹ حرف
ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا
- ۶۱ الانبات کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلاثین چسین اثنین احد اربعایہ ۳۹ حرف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا موکل اسکا امضائیل ہوا
- ۶۲ الحیوان کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلاثین ثمانیہ عشرہ ستہ احد چسین ۳۹ حرف
ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸ ہوئے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا
- ۶۳ الانسان کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلاثین احد خمین ستین احد چسین ۳۸ حرف
ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۷ ہوئے استنطاق کیا دفن ہوا موکل اسکا دفنائیل ہوا
- ۶۴ الملک کعب مرکب عددی اسکایہ ہوا حد ثلاثین اربعین ثلاثین عشرین ۴۸ حرف ہیں
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۷ ہوئے استنطاق کیا دغ ہوا ملک اسکا دغنائیل ہوا

پس یہ اسامی ملائکہ مذکورہ کلمہ جمعین چونتہ ہیں

۱ طفرائیل	۲ طکشائیل	۳ دفنائیل	۴ طکشائیل	۵ دفنائیل
-----------	-----------	-----------	-----------	-----------

۶ طائیل	۷ امضائیل	۸ ہکضائیل	۹ وعتائیل	۱۰ دفتائیل
۱۱ طائیل	۱۲ تائیل	۱۳ رعتائیل	۱۴ طائیل	۱۵ دفتائیل
۱۶ استائیل	۱۷ استائیل	۱۸ امتائیل	۱۹ ہکضائیل	۲۰ وعتائیل
۲۱ وعتائیل	۲۲ دفتائیل	۲۳ دفتائیل	۲۴ ہکضائیل	۲۵ وعتائیل
۲۶ امضائیل	۲۷ طائیل	۲۸ وعتائیل	۲۹ ہکضائیل	۳۰ طکضائیل
۳۱ امضائیل	۳۲ استائیل	۳۳ وعتائیل	۳۴ طکضائیل	۳۵ دفتائیل
۳۶ طائیل	۳۷ دفتائیل	۳۸ طکضائیل	۳۹ استائیل	۴۰ طکضائیل
۴۱ امضائیل	۴۲ طکضائیل	۴۳ ہکضائیل	۴۴ طائیل	۴۵ امضائیل
۴۶ امضائیل	۴۷ دعتائیل	۴۸ طکضائیل	۴۹ اکضائیل	۵۰ طائیل
۵۱ ہکضائیل	۵۲ وعتائیل	۵۳ استائیل	۵۴ وعتائیل	۵۵ دفتائیل
۵۶ دفتائیل	۵۷ دکضائیل	۵۸ طفرائیل	۵۹ ہکضائیل	۶۰ امضائیل
۶۱ امضائیل	۶۲ امضائیل	۶۳ دفتائیل	۶۴ وعتائیل	

پس یہ چونسٹھ اسمی ملائکہ تینوں مرتبوں کے ہیں کہ اپنی آثار عجیبہ و غریب بترتیب ہوتے ہیں اور اعمال انکے کئی طرح پر ہیں ایک عمل ان کل اسم کا یہ ہے کہ جو شخص چاہے کہ درجہ علیا پر پہنچے اور اسرار غیبیہ واقف و آگاہ ہو جاوے اور عالم میں کوئی چیز اور سے بزرگ تر اور عزیز تر نہ دکھائی دے اور اگر وہ اشرف المخلوقات میں اعظم و اکرم و اشرف و اکمل شمار کیا جاوے اور ملائکہ نورانیہ اور کواکب دریاہ اور عوالم روحانیہ اور حیوانات حسیہ سب و سکود دست کھیل و محبوب القلوب و مقبول القول ہو جاوے پس چاہیے کہ جمع کرے ان چونسٹھ اسمی ملائکہ مذکورہ کو کہ ان ملائکہ کے ایک ہزار حرف ہوتے ہیں ان کل حروف کے اعداد جمع کرے کہ بیا لیس ہزار نو سو تینا لیس عدد ہوتے ہیں انکو استتقاق کرے تو ج م ظ اور بیا لیس غ ہوتے ہیں کہ یہ بیست و تین

اوسی کتاب میں ہے کہ ملک شاہ ارمن الزمان نے اس عمل کو بوقت مذکور بطریق مسطور کیا تھا تو شہنشاہ صمدی وذات احدی نے اپنی قدرت کاملہ سے اوسکو سلطنت قاہرہ اور حکومت باہرہ عنایت فرمائی اس حد پر کہ جمیع مخلوقات و تمام موجودات مطیع و مستزاد اسکے ہو گئے اور فوج کثیر اوسکی اسقدر تھی کہ انفسران فوج پر اوسنے چالیس بادشاہ مقرر کیے تھے اور پانچ ملک تابع علم اوسکے تھے ایک ملک حیوانات بری دوسری ملک حیوانات بحری تیسرے ملک جانوران ہوائی چوتھے ملک حیوانات وحشی پانچویں ملک حیوانات زیر زمین اور ہر نمینے میں ایک مرتبہ قصر عالی سے بھیجے اور تاتا تھا اور جب شدید صبار و قہار پر سوار ہوتا تھا تو طیور اوسکے سر پہنچ ہو کر ہمراہ اوسکے چلتے تھے اور حیوانات سب اوسکے آگے پیچھے و ہنر بائیں ہمراہ رکاب ہتے تھے حتی کہ جادات بھی حرکت کرتے تھے جب اوس بادشاہ نے عنایت بینایت رب لغزت کی اس حد پر اپنے شامل حال دیکھی اور اپنے حشم و خدم و حکومت و قدرت پر نظر کی نہایت مسرور ہوا و سیوقت دزدایان شیطان نے وقت پاکر فوراً کائنۃ شراب غرور پلایا ایسا کہ اوسنے کافر و کدو عوی الوہیت و ربوبیت کیا اور اہل دنیا عبادت خالق عالم کی ترک کر کے اوسکی عبادت میں مشغول ہوئے اور لوگ اوسکے پاس آتے تھے اور از قبیل انھما قدرت امور مشککہ اوس سے پوچھتے تھے وہ مشکلات مردم کو حل کر دیتا تھا اور اکثر امور از قبیل خرق عادت بھی بغیر تکلیف و تکلف کے کرتا تھا پس جب وقت وفات اوسکا قریب آیا اوسنے اہل مملکت کو جمع کر کے کہا کہ میں ارادہ آسمان پر چلا رکھتا ہوں بیٹا میرا سند قائم مقام میرے ہے اگر بعد میرے جانے کے تم لوگوں کو کوئی مشکل یا کوئی حاجت پیش آوے تو میرے بیٹے سے کہنا کہ وہ مجھے اطلاع کر دیا کرے گا اور حاجت تمہاری برآیا کرے گی یہ کلام مکر ساتھ تلخی تمام کے جان شیریں نے اوسکے مفارقت کی پس جب حلت کی توجہ اوسکا غائب ہو گیا اور کسی نے جسم اوسکا نہ دیکھا کہ کیا ہو گیا اعدا ذفا اللہ من الشیطان الرجیم ومن الوسواس الخناس اللہم اب بیان اوس ساعت کا

کیا جاتا ہو کہ جس سماعت میں اس عمل کو کرنا چاہیے یعنی جب نیرین برج واحد میں جمع ہوں
 اور وہ برج نیرین کے لیے سعد ہو اور قمر زیادتی نور میں مشتری سے اتصال تیشی رکھتا ہو
 کہ یہ ہنیت فلکی مقتضی امر مقصود کی ہو اور یہ وضع کو اکب کی طرح سے پیدا ہو سکتی ہے
 ایک یہ کہ نیرین برج حل میں ہوں کہ برج حل برج سعد جو شمس قمر و نون کے لیے اور قمر
 تحت الشعاع سے خارج ہو یعنی تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور ہو اور مشتری برج آ
 یا برج قوس میں بنظر تلیث ہو اور اسد میں ہونا بہتر ہو کہ خانہ آفتاب ہو دوسرے یہ کہ
 نیرین سرطان میں ہوں اور قمر تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور ہو اور مشتری حوت
 یا عقرب میں بنظر تلیث اور حوت میں ہونا بہتر ہو کہ خانہ مشتری ہو تیسرے یہ کہ نیرین
 برج اسد میں ہوں اور قمر تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور ہو اور مشتری قوس یا حل
 میں ہو بنظر تلیث اور حل میں ہونا بہتر ہو کہ برج شمس کا ہو پس اسی ہنیت فلکی و
 وضع بخوبی کو دفع قوت دفع طبیعت کہتے ہیں کہ ہر کوکب قوت اور طبیعت اپنی بنظر تمام
 دوستی دوسرے کو دیتا ہو ایسے اوصلع فلکیہ گردش سماویہ لائل کامل ہوتے ہیں اور
 کمال جلال و قدرت اور برآئے حاجات کلی اور حاصل ہونے سعادت و تناسی
 دلی کے بغیر جدوجہد کے اور بدلیل ہو اور پر کمال دوستی و محبت کے درمیان و خصوصاً
 جانین سے سکون و خلائع فاعلی قرار دیا ہو اب اگر علت مادی یعنی مادہ سفلیہ موجود ہو
 تو اثر اسکا پورا پورا اوس مادہ سفلیہ پر آ جائیگا اور مادہ سفلیہ اسکا یہ ہو کہ آہو کی جھلی
 مشک زعفران سے یا طامی محلول یا نفقہ محلول سے حروف مذکورہ بطور مستور لکھیں
 کہ علت صوری اوسکی پیدا ہو جائیگی بعد اوسکے جب اوس نوشتہ کو شب چار و پانچ عربی
 لکھ اپنی سر پر باندھیں گے تو علت غائی اوسکی حاصل ہو جائیگی اور چاہیے کہ جو شخص
 اس عمل کو کرے وہ چونسٹھ اسماء ملائکہ کے اعداد خود استخراج کرے پھر اون اعداد کا
 استفادہ کرے پھر اون حروف مستطافہ کو بطریق مذکور ترکیب طبعی تالیفی کرے کہ خود

عمل کرنے میں نفس کو کمال تو جہ ہوتی ہے اور کمال تو جہ کا ہونا اعمال میں رکن اعظم ہے اور اثر عظیم رکھتا ہے یہ ایک عمل ان کل اسماء ملائکہ مذکورہ کا محتاج و بیان ہوا

طریقہ دوسرا عمل کرنے کا

اس طریقے میں ضرور ہے کہ پہلے ساتون کے ملائکہ علوی و ملائکہ سفلی ایک جدول میں لکھے جائیں بعد اوس کے ہر قاعدہ کلید اوس کا تحریر کیا جائے اور وہ جدول یہ ہے

یوم الاحد للشمس یکشنبہ ملک روقائیل عون ابو عبد اللہ المذہب
یوم الاثنين للقمر دو شنبہ ملک جبرئیل عون ابو النور ابيض
یوم الثلاثاء للزئج سه شنبہ ملک سسنایل عون ابو الخضر الاحمر
اور بعض نسخ میں ہے عون ابو محمد ابو محموم الاحمر

شمس
قمر
زئج

یوم الاربعاء لبعطارد چهار شنبہ ملک جوقائیل عون ابو العباب البرقان
یوم الخميس للمشتوی پنجشنبہ ملک صرغائیل عون ابو الولید شہورش
یوم الجمعة للزهره جمعہ ملک عینائیل عون ابو لیس ذوبعہ ابيض
یوم السبت للزحل شنبہ ملک کسفائیل عون ابو النخ میمون الریاحی

برقان
شہورش
عینائیل

جدول مذکور باختلاف نسخ اس طرح پر ہے

یکشنبہ - ملک علوی روقائیل - ملک سفلی ابو عبد اللہ المذہب -
دو شنبہ - ملک علوی جبرئیل - ملک سفلی ابو عبد اللہ الحارث -
اور جبرئیل کے ایک خادم ہیں ملائکہ سماویہ میں سے نام اوسکا شمشائیل ہے -
سه شنبہ - ملک علوی سسنایل - ملک سفلی الاحمر ہے -
چهار شنبہ - ملک علوی میکائیل اور ملک سفلی کے دو نام ہیں ذوبعہ اور برقان اور
میکائیل کے ایک خادم سماوی لوئیل ہیں اوسکو یہی یاد کرنا چاہیے -
پنجشنبہ - ملک علوی صرغائیل - ملک سفلی السید شہورش -

شمسائیل

جمہ	ملک علومی عینائیل ملک سفلی عبدالرحمن لقب الابیض۔
شنبہ	ملک علومی صفیائیل ملک سفلی ابونج سمیون السبائی۔
اور قاعدہ کلیہ عمل کرنے کا الواح الجواہر میں اس طرح ہے کہ جو عمل کرنا منظور ہو مثل ثقلب کرنے صورت حیوانیہ کو طرف صورت انسانہ کے یا بالعکس یا اظہار امور عجیبہ غریبہ کے از قبیل کرامات کے پس ان سب اعمال میں گیارہ امرو کی رعایت کرنا ضرور لازم ہے	
اول اسم مطلوب کو لکھیں تیسرے نام کو کب مستولی علی الساعۃ کا پانچویں اسم برج طالع وقت عمل کا	دوسرے اسم طالب کا لکھیں چوتھے نام کو کب مستولی علی الیوم کا واگر لکھیں پیر اسم طالب مطلوب میں سے
ایک کا نام لکھنا ضرور ہو تو بعد اسم برج طالع کے اسم رب الطالع لکھیں	
ساتویں اسم مستولی موضع قمر کا لکھیں نویں اسم موکل رب الطالع کا لکھیں۔ گیارہویں اسم اعظم اسم لکھیں۔	چھٹے اسم موضع قمر کا لکھیں۔ آٹھویں اسم منزل قمر کا لکھیں۔ دسویں اسم جن موکل رب الطالع کا
ہر عمل میں ان گیارہ اسموں کے لکھنے کی ضرورت ہو کیونکہ بنابر قول حکماء کے اسماء اعظم رب جلیل کے گیارہ ہیں بدلیل اسکے کہ اسم ذات لفظ اسم کو جب مفقوظ کر نیکی الف لام لا م حا ہوتا ہو یہ گیارہ حرف ہیں پس اسمی اعظم الہی بھی گیارہ ہیں مگر بنابر قول شراح علیہ السلام کے اسمی اعظم تتر حرف ہیں ایک حرف او نہیں سے مخصوص بذات مقدس الہی ہے کہ اوسیر کوئی مطلع نہیں ہوا اور بہتر حرف اپنے حبیب سول عربی اور ان کے اصیا کو خدا نے عطا کیے اور ابوالابنیا حضرت آدم کو پچیس حرف عطا کیے اور حضرت نوح کو پندرہ حرف اور حضرت ابراہیم کو آٹھ حرف اور حضرت موسیٰ کو چار حرف اور حضرت عیسیٰ کو دو حرف اور آصف بن برخیا اور سلمان فارسی کو ایک ایک حرف مگر یہ اعمال بنابر طریقہ حکماء کے ہیں اور حکماء کے نزدیک اسمی اعظم الہی گیارہ ہیں اس سبب سے ہر عمل میں گیارہ اسم	

۱۔ روز شنبہ پر استنطاق کعب مرکب عددی اوسکا کر کے ملک موکل اوس کا طکشا ٹیل ہوا۔
۲۔ اسم کو کعب مستولی علی الیوم زحل ہے کہ ملک موکل اوس کا طکشا ٹیل ہوا۔
۳۔ اسم برج طالع وقت عمل جدی ہے کہ ملک موکل اوس کا امتا ٹیل ہوا۔
۴۔ اسم موضع قمر عسرب ہے کہ ملک موکل اوس کا دقن اٹیل ہوا۔
۵۔ اسم ستولی موضع قمر کا کہ مرتخ ہے ملک موکل اوس کا ظا ٹیل ہوا۔
۶۔ اسم منزل قمر قلب ہے ملک موکل اوس کا دقنا ٹیل ہوا۔
۷۔ اسم ملک موکل رب الطالع کسفا ٹیل ہے کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے عشوین ستین ثمانین عشرۃ احد احد عشر ثلاثین ۲۵ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیکر ۱۲۲۵ ہوئے ملک شکفنا ٹیل ہوا۔
۸۔ اسم جن موکل رب الطالع الیمون ہے کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اربعین عشرۃ اربعین ستہ خمسین ۳۲ حرف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۰۲۴ ہوئے استنطاق کیا دکن ہو ا ملک اسکا دکنا ٹیل ہوا۔
۹۔ اسم اعظم اسم جل شانہ ہے کہ ملک موکل اس لفظ جلالہ کا طفر اٹیل ہوا پس یہ گیارہ اسم ہیں موافق گیارہ اسمی اعظم الہی کے ۱ دفت ۲ امض ۳ طکث ۴ طکث ۵ است ۶ دفت ۷ ظ ۸ دفت ۹ کفغ ۱۰ وکن ۱۱ طفر۔ یہ بتیس حرف ہیں اعداد انکے سات ہزار چار سو تیس ہوتے ہیں ان حروف کا استنطاق کیا لتغفغفغغ ہوا یہ نو حرف ہیں پس لام حرف سوم دحلح خغ کا آبی ہے حرف مخالف اسکا حرف طاہر کہ حرف سوم اہظم فشد کا ماری ہے پس طاہر لام کے ساتھ جمع کیا ظل ہوا اسید طرح تاجٹھا حرف بوین صتض کا خاکی حرف مخالف و مضاد اسکا چٹھا حرف جز کس قظ کا ثابادی ہے پس شاگوتا کے ساتھ جمع کیا ثت ہوا اسید طرح حرف غین مجہ ساتواں حرف دحلح خغ کا آبی ہے حرف ضد مخالف اسکا

ساتوان حرف اہم فشد کا ذال ناری ہے پس ذال کو نین کے ساتھ جمع کیا فغ ہوا اسطر سے
 حروف مستنطقہ کو حروف مخالف و معاند کے ساتھ لکھ کے ضعیف کیا برخلاف تالیف ترکیب
 طبیعی کے صورت اسکی یہ ہوئی ثلث ذغ ذغ ذغ ذغ ذغ ذغ ذغ اب دیکھا کہ
 حروف مستنطقہ میں حروف دخل غنخ کی کہ حروف آبی ہیں غالب ہیں لہذا حروف معمولہ و
 مجموعہ مذکورہ کو روز شنبہ سے روز شنبہ تک آٹھ دن کا نذر پریشاک و زعفران سے لکھ کر دیا
 مین یا پانی مین ڈالین کہ ابی آٹھ روز گذرین گے کہ وہ دشمن نیست و نابود ہو جائے گا اور
 مراد و مقصود عامل کا باذن اسد تعالیٰ حاصل ہو جائیگا اور یہ جو کچھ کہ لکھا گیا شرح و تفصیل
 ایک مطلب کی ہے مطالب کتاب الوح الجواہر میں سے و اسد اعلم بالصواب -
فائدہ جلیلیہ اس فائدہ میں اور ایک مطلب کا بیان کیا جاتا ہے مطالب کتاب
 الوح الجواہر میں سے وہ یہ ہے کہ کلمہ اہم فشد حروف ناری ہیں خدائے ہر ہر حرف
 سے اسکے ایک ایک جن کو پیدا کیا المذہب کو حرف الف سے البرقان کو حرف ہا سے
 الاحمر کو حرف ط سے ذوالجہ کو حرف میم سے و نش کو حرف فا سے الابیض کو حرف شین
 سے میمون کو حرف ذال سے خلق کیا کہ یہ ملائکہ جنہ ہیں اسطر ح حرف ہوا نیز جزئی قسط
 سے طیور ہوائی کو خلق کیا اگر گس کو جیم سے عقاب کو زے سے بازو کو کاف سے باشق کو
 سین سے پیدا کیا اسی طرح حروف آبی دخل غنخ سے حیوانات آبی کو پیدا کیا ماہی کو حرف
 دال سے ہنگ کو حرف حا سے اسطر ح حروف ترابی بون صفتض سے سباع و اجار کو
 خلق کیا یا قوت و سباع کو حرف با سے پلنگ کو حرف واو سے بھیڑیے کو حرف یا سی سانپ
 کو حرف نون سے لیکن انسان کو اٹھائیسون حرفون سے پیدا کیا اسی سبب انسان
 جمیع حیوانات سے عقل و اجل و اثرن المخلوقات ہوا احوال جو کہ خالق نے ہر ہر حرف سے
 ایک ایک جانور کو خلق کیا پس اگر کسی جانور کو یا کسی چیز کو مطیع و مسخر اپنا بنانا منظور رہے
 چاہیے کہ نام اس کا عربی میں لکھ کر حروف کب کا اسکے استنطاق اعداد کو پہر حروف

مستطیقہ کو تمانج حروف ساتھ دوست بہدر جانے کے جمع کر کے لکھ بطریق تالیف طبعی کے تاکہ
قوت اور سکی دو چند ہو جائے پھر بطریق مذکور عمل کرے کہ باذن اسد تعالیٰ دو چیز نیا وہ جانور
مطلبیغ و سحر ہو جائے گا

فصل آٹھویں قواعد استخراج اسمی موکلا شین

واضح ہو کہ اگر علیات میں اسمی موکلات صحیح ہنوں تو موکلین اعال اجابت انہیں کرتے ہیں
مثال اسکی یہ ہے کہ اگر کسی شخص کا نام سخاوت ہو اور اسکو شجاعت کر کے پکارین تو جب کا
نام سخاوت ہو وہ نہیں سمجھیں گے جبکہ پکارتے ہیں اور وہ نہیں آگیا پس چاہیے کہ اسمائے
موکلات صحیح طور پر استخراج کر کے عمل کرے تاکہ محنت ضائع نہ ہو اور مشابہ حاصل ہو
اور جو عمل کریں چاہیے کہ واسطے مطلب شروع کے ہو نہ واسطے مطلب لغت شروع
کے تاکہ روز قیامت میں گرفتار نہ بنو پس قاعدے استخراج کرنے استسا موکلات کو مختلف طور
پر ہیں اور متعدد ہیں لیکن اس سالہ مختصر میں بیان پرستہ قاعدے لکھے جاتے ہیں
قاعدہ پہلا جس میں اسم کا موکل مکانا منظور ہو اور اس اسم کے اعداد میں اکتالیس عدد
کہ عدد لفظ شیل کے ہیں کم کر کے باقی اعداد کا استنتاج حروف کریں اور لفظ شیل آخر
میں اس کے ملحق کریں تو اسم اس ملک موکل کا پیدا ہو گا مثلاً اعداد اسم قمانیج
چھ ہیں اسمین سے اکتالیس کم کیے دو سو پینسٹھ رہے اس عدد کا استنتاج کیا یعنی
حرف بنائے اس طرح کہ مات کو عشرات پر اور عشرات کو آماد پر مقدم کیا سہ ہوا
آخر میں شیل ملحق کیا سہ سہا شیل ہوا پس معلوم ہوا کہ سہ سہا شیل ملک موکل اسم
قمانیج کا ہے یہ ایک طریقہ ہے استخراج کا قاعدہ دوسرا واضح ہو کہ اسم موکل عمل سطح
ہی نکالا جاتا ہے کہ اعداد نام طالب نام مطلوب نام مطلب جمع کر کے استنتاج حروف کریں
اور آماد کو عشرات پر عشرات کو مات پر مقدم کریں اور لفظ شیل ملاوین تو نام موکل عمل

پیدا ہوگا مثلاً ابو الحسن طالب علی مطلوب جب مطلب ملا وہ ان تینوں کے جمع کی تین سو اہتر ہو۔
استنطاق حروف کیا ح ع ش ہوا ٹیل ملا دیا عشا ٹیل ہوا لکہ یہ نام ملک عمل حسب ایہوا
اب ایک عزیمت حب کی بنا کے پڑھنا چاہیے اور بعضوں نے اس قاعدے کو تقدیم آت بر
عشرات و عشرات بر آحاد لکھا ہے اور اس عبارت سے لکھا ہے کہ طالب اپنے نام کے اعداد
لکھے اور حسب مطلب کا حاصل ہونا چاہتا ہے اس کو لکھے اور حسب شخص سے وہ مطلب حاصل
ہونا چاہتا ہے اس کے عدد لکھے ان تینوں اسموں کے اعداد جمع کر کے استنطاق کرے
تقدیم عشرات بر آحاد اور اول میں اس کے لفظ یا آخر میں لفظ ٹیل ملا وہین کہ ملک موکل
اوس عمل کا ہوگا بیان پر مثال اسکی مع پورے قاعدے کے لکھی باقی ہوتا کہ نفع نام ہو
مگر پہلے پورا قاعدہ اس عمل کا لکھنا چاہیے وہ یہ ہر طریق مذکور اسم ملک بنا کے مجموع
اعداد اسمی ثلثہ کو ایک مثلث میں لکھیں ہر حسب زقار اس کے کے بلا زیادت نقصان
کسر کے جیسا کہ نقش مثلث کا ضابطہ ہے اور مثلث کو بطریق طبعی تمام کریں بعدہ ایک سطر
مثلث کے اعداد جمع کر کے استنطاق حروف کریں اور آخر میں لفظ ٹیل ملا وہین کہ اسم ملک
اعظم اس عمل کا پیدا ہوگا پھر ایک سہ پایہ چوب آنا رکابنا کے نصب کریں اور مثلث مذکور
کو اوس میں لٹکا کے بخور مناسب مطلب جلا وہین اوس شب کو کہ حسب شب کو موافقت مطلب
سے ہو یعنی اگر حصول دولت و منصب مطلوب ہے تو شب دوشنبہ کو کہ منسوب ہشتری
ہے یہ عمل کریں و اگر تنخیر زنان و خوبصورتان مطلوب ہے تو شب سہ شنبہ کو کہ منسوب ہرہ
ہے یہ عمل کریں اس حاصل رہو و مثلث کی بیٹھکر جو کلمات کہ اعداد اسمی ثلثہ و اعداد
اضلاع ثلثہ مثلث سے بہت استنطاق نکالی ہیں ان کلمات کو بشمار عدد استنطاق
اول پڑھیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ مقصد سرعت حاصل ہوگا مثال اسکی یہ ہے کہ مثلاً
اسم طالب محمد ہے عدد اس کے باون ہیں اور مطلب منصب ہو عدد اس کے ایک سو
بیاسی ہیں اور حسب شخص سے کہ مطلب حاصل ہونا چاہتے ہیں نام اوس با زیرہ ہے

عدد او سکے چونتیس ہیں پس مجموع اعداد تین سو آٹھ ہوئے استنطاق حروف کیا متی ح
 ہو پس آت کو آحاد پر مقدم کر کے اول میں یا و آخر میں ٹیل ملا دیا یا شخائیل ہوا اب
 اسے تین سو آٹھ عدد کو بعینہ خانہ نامی مثلث میں سے خانہ مناسب مقصود میں وضع
 کر کے نقشب کو تمام کیا بطریق رفتار طبعی بلا زیادت و نقصان کسر کے اب مجموع اعداد
 ایک سطر مثلث کو جمع کیا نو سو چھتیس ہوئے استنطاق حروف کیا ظلال و ہوا لفظ
 ٹیل آخر میں ملا دیا ظلوائل ہوا اب عزیمت اسکی اس طرح ہوئی عَزِمْتُ عَلَیْکُمْ
 یا شخائیل سَلَطْ عَلَیْکَ لِیَزِیدَ بِحَقِّ ظَلَوَائِلِ پس شب و دشنبہ کو بخور مناسب جدا کر
 یہ عزیمت بشمار عدد استنطاق اول کہ تین سو آٹھ ہیں شروع کرے اور چار شنب
 پر شبہ کہ اسم مطلوب یعنی لفظ منصب باعی ہے اور نقشب مثلث یہ ہے اس عمل میں
 اسم موکل و طرح سے حاصل ہوا ایک

مجموع اعداد اسمی ثلثہ سے دوسرے
 مجموع اعداد سطر مثلث سے
 قاعدہ تیسرا وضع ہو کہ ہر عمل میں
 طریقہ استخراج اسم ملک موکل جدا گانہ
 ہو جیسا کہ مطالعہ عملیات حکما سے معلوم
 ہوتا ہو حکیم آئی افلاطون انواع الجواہر

ق	و	ا	ح
۳۱۱	۳۱۶	۳۰۹	۳۱۰
۳۱۰	۳۱۲	۳۱۴	۳۱۵
۳۱۵	۳۰۸	۳۱۳	۳۱۱

میں استخراج اسمی موکلات کا اس طرح کیا ہے کہ کب مرکب عددی کا استنطاق حروف
 کر کے لفظ ٹیل آخر میں ملا دیا ہے اس طرح کہ مثلاً طالب عقل ہے اور مطلوب سند ہوا ورسند
 کو بالف لام لیا ہے یعنی السند پس کب مرکب عددی السند کا یہ ہے احد ثلثین
 ستین خمسين اس بعد بائیس حروف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۸۸ ہوئے استنطاق کیا
 بتقدیم احاد و عشرات و عشرات برآت دفت ہوا ملک کل اور سکا دقائیل ہوا جیسا کہ ساتویں

پیدا ہوگا مثلاً ابو الحسن طالب علی مطلوب جب مطلب ملا وہ ان تینوں کے جمع کیے تین سو اتر ہو۔
استنطاق حروف کیا ح ع ش ہوا ٹیل ملا دیا حشائیل ہوا کہ یہ نام ملک عمل چسپا ہوا
اب ایک غزیت حب کی بنا کے پڑھنا چاہیے اور بعضوں نے اس قاعدے کو بتقدیم آت بر
عشرات و عشرات بر آحاد لکھا ہے اور اس عبارت سے لکھا ہے کہ طالب اپنے نام کے اعداد
لکھے اور جس مطلب کا حاصل ہونا چاہتا ہو اس کے لکھے اور جس شخص سے وہ مطلب حاصل
ہونا چاہتا ہے اس کے عد رکھے ان تینوں اسموں کے اعداد جمع کر کے حروف استنطاق کرے
بتقدیم عشرات بر آحاد اور اول میں اس کے لفظ یا آخر میں لفظ ٹیل ملا وہین کہ ملک و کل
اوس عمل کا ہوگا بیان پر مثال اسکی مع پورے قاعدے کے لکھی باقی ہوتا کہ نفع نام ہو
مگر پہلے پورا قاعدہ اس عمل کا لکھنا چاہیے وہ یہ ہر طریق مذکور اسم ملک بنا کے مجموع
اعداد اسمی ثلثہ کو ایک مثلث میں لکھیں ہر حسب رفتار اس کے کے بلا زیادہ نقصان
کسر کے جیسا کہ نقش مثلث کا حنا بطہ ہے اور ثلث کو بطریق طبعی تمام کریں بعدہ ایک سطر
مثلث کے اعداد جمع کر کے استنطاق حروف کریں اور آخر میں لفظ ٹیل ملا وہین کہ اسم ملک
اعظم اس عمل کا پیدا ہوگا پھر ایک سہ پایہ چوب آنا کہ بنا کے نصب کریں اور ثلث ذکر
کو اوس میں لٹکا کے بخور مناسب مطلب جلا وہین اوس شب کو کہ جس شب کو موافقت مطلب
سے ہو یعنی اگر حصول دولت و منصب مطلوب ہے تو شب دوشنبہ کو کہ منسوب بمشتی
ہے یہ عمل کریں و اگر تخیل زنان و خوبصورتان مطلوب ہے تو شب سہ شنبہ کو کہ منسوب بہرہ
ہے یہ عمل کریں اس حاصل رہو و ثلث کی بیٹھ کر جو کلمات کہ اعداد اسمی ثلثہ و اعداد
اضلاع ثلثہ ثلث سے بہت استنطاق نکالی ہیں ان کلمات کو بشمار عدد استنطاق
اول پڑھیں کہ انشاء اللہ قالی مقصد سرعت حاصل ہوگا مثال اسکی یہ ہے کہ مثلاً
اسم طالب محمد ہے عدد اس کے باون ہیں اور مطلوب منصب ہو عدد اس کے ایک سو
بیاسی ہیں اور جس شخص سے کہ مطلب حاصل ہونا چاہتے ہیں نام اوس بائزید ہے

عدو اسکے چونتیس ہیں پس مجموع اعداد تین سو آٹھ ہوئے استنطاق حروف کیا متح
 ہو پس آت کو اتحاد پر مقدم کر کے اول میں یا و آخر میں ٹیل ملا دیا یا شیا ٹیل ہوا اب
 اسے تین سو آٹھ عدد کو بعینہ خانہ می خلث میں سے خانہ مناسب مقصود میں وضع
 کر کے نقش کو تمام کیا بطریق رفتار طبعی بلا زیادت و نقصان کسر کے اب مجموع اعداد
 ایک سطر مثلاًث کو جمع کیا تو سو چھتیس ہوئے استنطاق حروف کیا ظل و ہوا لفظ
 ٹیل آخر میں ملا دیا ظلوا ٹیل ہوا اب عزیمت اسکی اس طرح ہوئی عَزِمْتَ عَلَیْکُمْ
 یا شیا ٹیل سَلَطَ عَلَیْکُمْ یا یزید بحق ظلوا ٹیل پس شب و دشنبہ کو بخور مناسب جلا کر
 یہ عزیمت بشمار عدد استنطاق اول کہ تین سو آٹھ ہیں شروع کرے اور چار شب
 پر ہے کہ اسم مطلوب یعنی لفظ منصب باعی ہے اور نقش مثلاًث یہ ہے اس عمل میں
 اسم موکل و طرح سے حاصل ہوا ایک

مجموع اعداد اسمی ثلثہ سے دوسرے
 مجموع اعداد سطر مثلاًث سے
 قاعدہ تیسرا واضح ہو کہ ہر عمل میں
 طریقہ استخراج اسم ملک موکل جدا گانہ
 ہو جیسا کہ مطالعہ عملیات حکما سے معلوم
 ہوتا ہو حکیم آلہی افلاطون انواع اجزا

ق	و	ل	ا
۳۱۱	۳۱۶	۳۰۹	۳۱۱
۳۱۰	۳۱۲	۳۱۴	۳۱۱
۳۱۵	۳۰۸	۳۱۲	۳۱۱

میں استخراج اسمی موکلات کا اس طرح کیا ہے کہ کب مرکب عددی کا استنطاق حروف
 کر کے لفظ ٹیل آخر میں ملا دیا ہے اس طرح کہ مثلاً طالب عقل ہے اور مطلوب سند ہے اور سند
 کو باللام لیا ہے یعنی السند پس کب مرکب عددی السند کا یہ ہے احد ثلثین
 ستین خمسین اربعہ بائیس حروف ہیں اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴۸ ہوئے استنطاق کیا
 بتقدیم احاد و عشرات و عشرات برآت دفت ہوا ملک کل اور سکا دقتا ٹیل ہوا جیسا کہ ساتویں

فصل میں گذر چکا قاعدہ چوتھا اس قاعدے پر افلاطون الہی نے الواح الجواہر میں عمل کیا ہے اور حقیر نے اس قاعدے کو تمام و کمال ترجمہ الواح الجواہر میں لکھ دیا ہے یہاں پر فقط طریق استخراج اسم موکل کا لکھا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ اسم طالب اسم طلب اسم مطلوب کی تفسیر کریں پھر چار زوایہ تفسیر سے چار حرف اٹھائیں پس اگر حرف ت تفسیر طاق ہوں ہو تو وسط کی ایک حرف اٹھائیں اگر زوایہ ہوں تو دو حرف اٹھائیں پھر حرف ت مستخرجہ کے اعداد نکالیں ان اعداد کا استنطاق حروف کریں اور لفظ میل ملاوین تو نام ملک ہو جاوے گا مثلاً چاہتے ہیں ہم کہ ذیبا وغنم میں محبت پیدا ہو یعنی بکری اور بکھیرے میں الفت ہو تو چاہتے ہیں کہ اسکی تفسیر کریں اس طرح سے

ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م
م	ف	ن	ی	غ	ب	ت	م	ب	ح
ح	م	ب	د	م	ن	ت	ی	ب	غ
غ	ح	ب	م	ی	ب	ت	ف	ن	م
م	رغ	ن	ح	ف	ب	ت	م	ب	ی
ی	م	ب	غ	م	ن	ت	ح	ب	ف
ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م

اس تفسیر میں ساتوین سطر میں سطر نام آئی یعنی سطر اول سے ساتوین سطر تک ہر ایک اب چار زوایہ تفسیر سے چار حرف اٹھائے ذم م چونکہ حروف تفسیر جفت ہیں تو وسط سطر اول سے دو حرف اٹھائے ح ب اور اعداد ان چھ حروف کے یہ ہیں ۱۷۹۰ انکا استنطاق حرف کیا بتقدیم الون برآت و مات برعشرات غصص ہوا فیئیل ملا دیا غصص ایئیل ہوا اور بنا برا اختلاف نسخ کے اس تفسیر سے استخراج اسم موکل اس طرح کیا ہے

خمی ذچار حرف قلب تکسیر سے لیے م ن ی م کیونکہ چھ سطرون کا وسط دو سطرن قلب تکسیر
 کی ہوین کل اعداد ان کے ۱۵۵۲ ہوئے استنطاق حروف کیا بقدریم آحاد برعشرات و
 عشرات برآت نفع ہوا میل ملاو یا نبشتائیل ہوا کہ یہ اسم ملک موکل اس عمل کا ہے اور
 عمل تمام و کمال ترجمہ الواح الجواہر میں تحریر کیا گیا **قاعدہ پانچواں استخراج اسم**
 موکل میں یہ طریقہ ہی ہے کہ جبکہ موکل بنانا ہو اس کے اعداد لکھیں اور استنطاق حروف
 کر کے نیل ملاوین تو اسم ملک ہوگا و اگر بغیر نیل کے اس لفظ کو برعکس کرین اور یروش
 ملاوین تو اسم عون پیدا ہوگا مثلاً حسن کے اعداد یہ ہیں ۱۱۸-۱۸۱ اسکا استنطاق حروف
 کیا ق ی ح ہو بقدریم آت برعشرات و برعشرات برآحاد اور نیل ملاو یا قحائیل ہوگا کہ
 یہ اسم ملک اوسکا ہوا اور جب بغیر نیل قحج کو معکوس کیا اور یروش ملاو یا حیضوش
 ہوا کہ یہ اسم عون ملک ہر تیان پر ایک عمل جب لکھا جاتا ہو کہ موکل اوسکا اسی قاعدے
 سے استخراج ہوگا اور اول رسالہ میں ذکر ہو چکا کہ ان اعمال میں اجازت نہیں ہے
 کہ واسطے حرام کے کیے جاوین ورنہ وہ شخص جنت میں گرفتار ہوگا ہاں واسطے ہوا
 شریعہ کے کرین اور عمل جب یہ ہو کہ اگر تخییر کرنا کسی شخص کا مقصد ہو یا کوئی عمل خیر و شر
 سے کرنا منظور ہو چاہیے کہ اس دستور العمل پر چلین کہ یہ کلیہ اس فن کا ہے مثلاً تسویر
 حسن مقصود ہو پس اعداد حسن سے بعد درجات برج تیس تیس طرح کرین جو نیچے اوسکو
 درجات طالع قرار دین پہر اوسی عدد میں سے بعد و برج بارہ بارہ کی طرح کرین جو نیچے
 اوسکو برج طالع قرار دین پہر اوسی عدد میں سے بعد و سیارہ سات سات کی طرح کرین جو
 نیچے اوسکو کو کبھی طالع قرار دین پہر بعد اربع عناصر چار چار طرح کرین جو نیچے اوسکو
 طبیعت اوس عمل کی قرار دین کہ آتش ہے یا خاک کی یا ہادی یا آبی اگر اکین طبیعت عمل
 آتش ہے اگر دو پچین خاک کی ہے اگر تین پچین ہادی ہے اگر چار پچین آبی ہو تین تین
 کی طرح کرین جو نیچے اوسی پر تہذیب عمل کا لکھیں اگر ایک نیچے عدد سعدنی ہو تہذیب لوح

نسخہ
 ح

لکھنا چاہیے اگر دو پچھن عدد بناتے ہی تعویذ کو کاغذ پر لکھنا چاہیے اگر تین پچھن عدد حیوانی ہے
 تعویذ کو ورق آہور پر لکھنا چاہیے پس عدد اسم حسن کے ایک سو اٹھارہ ہیں تیس تیس طرح
 کیے اٹھائیس پچھن یہ درجہ طالع ہر پیر بارہ بارہ طرح کیے دس پچھن طالع برج جدی ہے
 اٹھائیس سو ان درجہ پھر سات سات طرح کیے چھ پچھن روز جمعہ اوس سے متعلق ہر کہ عمل
 روز جمعہ کو کرنا چاہیے اور کوکب مربی اوس کا مشتری ہو کیونکہ شمار آفتاب ہو کیا جاتا ہے
 کہ ابتداء دن کی روز یکشنبہ سے ہوئی ہے اس سبب سے مربی روز جمعہ مشتری ہو اگر یہ
 دراصل کوکب جمعہ زہرہ ہے پھر چار چار کی طرح کی دو پچھن طبیعت اس عدد کی خاکی ہو
 تعویذ کو خاک مسجد میں دفن کرنا چاہیے پھر تین تین کی طرح کی ایک پچھن عدد معدنی ہو
 تعویذ کو لوح پر لکھنا چاہیے اور خاک مسجد میں دفن کرنا چاہیے و چونکہ خاک کو ساتھ آتش
 کے سلامت ہو بواسطہ اشتراک یوست کے تو عمل نار میں جلا سکتے ہیں کیونکہ یہ عمل اتصال
 ہے اب ملک موکل حسن کا استخراج کرنا چاہیے پس عدد حسن ایک سو اٹھارہ ہیں
 ۱۸۸ حروف اسکے بنائے قی ح مو ا یل ملحق کیا قی ا یل ہو اور جب قی ح کو مکس
 کیا حقیق ہو ا یوش ملا و ا ح قی موش ہو پس قی ا یل اسم ملک موکل ہو اور حقیقی
 اسم عون موکل ہے اب دیکھا کہ حسن میں تین حرف ہیں ح س ن پس اسمائی الہی
 ان حرفوں کے یہ ہیں حمید سلام خور اور چارہے کہ لوح عددی موافق باسم
 مطلوب لکھ کر اپنے محل میں پہنچائیں یعنی خاک یا آگ میں اور بخور جلا دیں اور ایک
 عزیمت بنا کے بعد اسم مطلوب کے پڑھیں یعنی ایک سو اٹھارہ مرتبہ کہ اعداد حسن میں
 اور عدد روز بعد و حرف اول اسم مطلوب کے جانیں یعنی حامی حسن کے آٹھ عدد ہیں
 تو آٹھ دن تک ہر روز ایک سو اٹھارہ مرتبہ اس عزیمت کو پڑھیں کہ مطلوب راہ و محبوب
 خوش لقا مطیع و مسخر و فرمان بردار ہو جائے گا باذن اللہ تعالیٰ اور عزیمت یہ ہے
 اَفْضَلْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَاَئِكَةُ رَبِّ الْعَرْشِ قِيَامُ اَيْل رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ بِاسْمَايْ

طالع
 حقیق

تکیسیر اسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب بیکر لفظ ہوش ملاوین تو اسم عون موکل
 پیدا ہوگا اور جب بغیر ہوش کے تیسری تکیسیر اسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب
 دیکر کلمہ طیش ملاوین تو اسم خلیفہ اعوان پیدا ہوگا اور جب بغیر طیش کے چوتھی تکیسیر
 اسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ ہوش ملاوین تو اسم موکل ارضی اوسکا
 یعنی اسم جن پیدا ہوگا مثلاً جئے تقطیع حروف ابجد ہونے کا اس طرح اب ج دھ و ز
 ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ پس ایک بار
 تکیسیر صدر و مؤخر کیا غ ا ظ ب ض ج ذ د خ ه ث و ت ن ش ح ر ا ط ق ی
 ص کے ک ل ع م س ن اب چار چار حرفون کی ترکیب بیکر لفظ سئل ملایا
 غا ظ با ئیل منجد دا ئیل خمشوا ئیل ترشما ئیل راطقیا ئیل مکلفہ ئیل
 عمسنا ئیل ہوا کہ یہ سات ملک ابجد کے پیدا ہوئے اور جب بغیر ئیل کے دوسری
 تکیسیر اسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ ہوش ملاوین اسم عون
 پیدا ہوگا اس طرح ک غ س ا م ظ ع ب ل م ن ج کے ذ ص دی خ ق ہ ط
 ث س ر و ح ت ش ٹو چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ ہوش ملایا انسا ہوش
 مظہ ہوش لغظ ہوش کن ص ل ہوش یخہ ہوش ط ش و ہوش
 حتش ہوش یہ سات اسمی عون ابجد کے پیدا ہوئے اور جب بغیر ہوش کے
 تیسری تکیسیر اسکی کی اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ طیش ملاوین تو اسم خلیفہ اعوان
 پیدا ہوا اس طرح ن م ل غ ت س ح ا د م ر ا ط ث ع ط ب ل ق ص ح
 ق ی ج د ک ص ذ چار چار حرفون کی ترکیب دیکر طیش ملایا
 ن ر نش طیش متی طیش و م ر طیش حط طیش حلقض طیش
 خفیج طیش د ک ص طیش یہ سات خلیفہ اعوان پیدا ہوئے اور جب بغیر طیش
 کے چوتھی تکیسیر اسکی کی اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر ہوش ملاوین اسم جن اوسکا

پس چونکہ یہ عمل دن کو کیا تو لفظ نثار کو بسط کیا اس طرح ن و ن ہ آ
 ال ت ر آ حروف ساعت یا زد ہم یعنی ای کو بسط کیا اس طرح
 ال ت می آ روز یکشنبہ منسوب شمس سے ہے حروف شمس کو بسط کیا
 یعنی منسج کہ حروف شمس ہیں جس طرح سے فقیر حروف زہرہ ہیں اور
 ہونہ حروف مشتری اور اکبر حروف زحل پس منسج کو بسط کیا اس طرح
 م ی م ن و ن س ی ن ع ی ن پس ہم فعل مطلوب یعنی
 تقلید اگلی علی الممر کو بسط کیا اس طرح ت ا س ی ن
 ل ا م ی آ ط آ ال ت ل ا م ح ا م ی م ی آ ع ی ن
 ل ا م ی آ ال ت ل ا م ع ی ن م ی م ر ا پس
 ان سب کو ایک زمام میں جسے کر کے لکھا اس طرح ال ت ہ آ
 ط ا م ی م ت ا س ی ن ذال ن و ن ہ آ ال ت
 ر ا ال ت م ی م ن و ن س ی ن ع ی ن ت ا
 س ی ن ل ا م ی آ ط آ ال ت ل ا م ح ا م ی م
 ی آ ع ی ن ل ا م ی آ ال ت ل ا م ع ی ن م ی م
 ر ا حروف مکرات اس میں سب گرا کے خالصات حروف کو
 لکھا اس طرح ال ت ہ ط م ی م ن و ن س ع ت ح عدد
 حروف خالصات یہ ہیں ۱۹۶۹ حروف اسکے غلط ط پس ان حروف
 کو زمام خالص کے ساتھ ملا دیا ال ت ہ ط م ی م ن و ن س
 ع ت ح غلط ط پس اس زمام کو متقلب کیا کیونکہ عمل اسباب
 نخست سے پہلے غلط ط م ی م ن و ن س ع س روز ن م ی م ط ہ ف
 ل آ یہ ہیں صرف ہیں تیسرا سکی گیارہ طریق ہیں

ط	س	غ	س	ط	ر	ن	و	ا	ط
س	غ	س	ط	ر	ن	و	ا	ط	س
ظ	ن	ط	ح	ی	ش	م	ذ	ل	ظ
غ	س	ط	ر	ن	و	ا	ط	س	غ
ح	و	ا	ط	س	غ	س	ر	ن	ح
ث	ن	ط	ح	ی	ش	م	ذ	ل	ظ
ع	ی	ش	م	ذ	ل	ظ	ت	ن	ح
س	ط	ر	ن	و	ا	ط	س	غ	س
ر	ن	ط	ح	و	ا	ط	س	غ	ر
و	ا	ط	س	غ	س	ر	ن	ح	و
ذ	ل	ظ	ت	ن	ح	ی	ش	م	ذ
ن	ح	ع	ی	ش	م	ذ	ل	ظ	ت
ش	م	ذ	ل	ظ	ت	ن	ح	ع	ی
بی	ش	م	ذ	ل	ظ	ت	ن	ح	ع
م	ذ	ل	ظ	ت	ن	ح	ع	ی	ش
ط	ر	ن	ح	و	ا	ط	س	غ	ط
ح	ع	ی	ش	م	ذ	ل	ظ	ت	ن
ن	ح	و	ا	ط	س	غ	س	ر	ن
ل	ظ	ت	ن	ح	ع	ی	ش	م	ذ
ا	ط	س	غ	س	ر	ن	ح	و	ا

پیش از انفاذ عشره مذکورہ کو اس تفسیر میں دیکھا تو تفسیری سطر میں حی منصوب پایا اب
 اور یکے چار حرف منصوب اوٹھائے منتظم ہوا اور چوتھی میں هل مقلوب پایا چار حرف قبل
 اور یکے مقلوب اوٹھائے یو غط ہوا اور چھٹی سطر میں طو مقلوب پایا چار حرف قبل اور یکے
 مقلوب اوٹھائے لشخ ہوا اور نویں سطر میں ه مقلوب پایا چار حرف قبل اور یکے مقلوب
 اوٹھائے فلسخ ہوا اور دسویں سطر میں حل مقلوب پایا چار حرف قبل اور یکے مقلوب اوٹھائے

افطی ہوا پس یہ پانچ اسم پانچ سطرون سے پیدا ہوئے اور لفظ ٹیل ملا دیا غنظما ٹیل
 بد غطا ٹیل لشغا ٹیل طنسغا ٹیل افطیا ٹیل ہوا یہ فرشتگان کل مذکورین
 قاعدہ ثوان یہ قاعدہ منسوب ہر طرف سلطان احکم المحقق طوسی قدوسی علیہ الرحمہ
 کے واسطے تخیل کے اور طریقہ استخراج اسمای ملائکہ مولکین اس کا یہ ہے کہ تلامذہ
 ہم چاہتے ہیں کہ محبت احمد کی دل میں محمد کے پیدا ہو بس طبیعت عشق آتش
 ہے حروف آتشی اب علم فشد کو بسط کیا اس طرح ال ف ہا آ ط آ
 م ی م ف آ ش ی ن ذال اور ساعت مشتری مین یہ عمل کیا
 تو مشتری کو بسط کیا اس طرح م ی م ش ی ن ت ا ر ا ی ا
 اور عل دن کو کیا تو لفظ ہزار کو بسط کیا اس طرح ن ون ہا ا ل ا ت
 ر ا اور بند دال آفتاب و زحمہ کو ساعت نجم بوشلیک ہے کہ قاعدہ مؤ یقی
 ہے تو بوشلیک کو بسط کیا اس طرح ب ا و ا و س ی ن ل ا م ی ا
 ک ا ت اور مالک روز جمعہ زہرہ ہے حروف او سکے فقیرین اسکو بسط
 کیا اس طرح ن ا ص ا د ق ا ت ر ا پھر حروف محبت محمد کو بسط کیا
 اس طرح م ی م ح ا ب ا ت ا م ی م ح ا م ی م دال
 اور حروف طرف کہ قلب احمد کو بسط کیا اس طرح ق ا ت ل ا م ب ا
 ال ف ح ا م ی م دال پس اب ان سب حرفوں کو جمع کیا اسط
 ال ن ہا ط ا م ی م ف آ ش ی ن ذال م ی م ش ی ن ت
 ر ا ی ا ن ون ہا ال ن ر ا ب ا و ا و س ی ن ل ا م ی ا
 م ا ص ا د ق ا ت ر ا م ی م ح ا ب ا ت ا م ی م ح ا م ی م دال
 ق ا ت ل ا م ب ا ال ف ح ا م ی م دال پس ان سب حرفوں
 ملخص کیا اور حروف مکررات گرا دیئے اس طرح ال ن ہ ط م ی ش ن ذ

یہ سب قاعدہ
 قاعدہ ثوان
 قاعدہ منسوب
 قاعدہ مؤ یقی
 قاعدہ مالک
 قاعدہ بوشلیک
 قاعدہ محمد
 قاعدہ احمد
 قاعدہ طرف
 قاعدہ ملخص

رو بس ک صوق بیس حسرت مین تکیه اسکی گیار دستور دین مین

ا	ل	م	ش	ک	ن	و	ه	ز	ح	ا
ل	م	ش	ک	ل	ن	ط	ذ	ح	ا	ل
ن	م	ر	ع	ی	ب	د	ش	ن	ق	ن
ه	ش	ک	ن	د	ط	ذ	ح	ا	ل	ه
ط	ذ	ح	ا	ل	ه	ش	ک	ن	ق	ط
م	ر	ع	ی	ب	د	ش	ن	ق	ن	م
ی	ب	د	ش	ن	ق	ن	م	ر	ع	ی
ش	ک	ن	د	ط	ذ	ح	ا	ل	ه	ش
ن	ذ	ط	ذ	ح	ا	ل	ه	ش	ک	ن
ذ	ح	ا	ل	ه	ش	ک	ن	ق	ط	ذ
ک	ق	ن	م	ر	ع	ی	ب	د	ش	ن
ر	ع	ی	ب	د	ش	ن	ق	ن	م	ر
د	ش	ک	ق	ن	م	ر	ع	ی	ب	د
ب	د	ش	ک	ق	ن	م	ر	ع	ی	ب
ش	ک	ق	ن	م	ر	ع	ی	ب	د	ش
ک	ن	د	ط	ذ	ح	ا	ل	ه	ش	ک
ع	ی	ب	د	ش	ن	ق	ن	م	ر	ع
د	ط	ذ	ح	ا	ل	ه	ش	ک	ن	ق
ق	ن	م	ر	ع	ی	ب	د	ش	ن	ق
ح	ا	ل	ه	ش	ک	ن	ق	ط	ذ	ح

سطر اول سطر یازدہم میں کمر آئی بس سطر یازدہم کو چھوڑ کے حروف عدد ہر سطر کے لیے
 کہ دس ہیں ارح ذط ون ک ش ہل مو خرات سطور کے بھی دس حرف لےح ذط
 ون ک ش ہل اپس ان دو نو ن کو امتزاج کیا اس طرح ح ا ذ ح ط و ذ ون د ک
 ن ش ک ہ ش ل ہل حروف کمر رات گرا کے اس سطر کو مخلص کیا اس طرح

ح از ط و ن ک س ن ہ ل یہ د س ح س ر ہ یں پس چونکہ یہ حروف ز و ج ہ یں تو چار چار
حرفوں کی ترکیب سے کے آخرین کلمہ نیل ملا دیا کہ اسمای ملا نگہ پیدا ہوں گے اس طرح
حاذ طائیل و نکشائیل ہلا نیل کہ یہ اسمای ملا نگہ میں و اگر اسمای اعوان نکالنا
منظور ہو تو سطر ملخص نکور کو پھر صدر و موخر کریں اس طرح ل ح ہر اش ذک ط ن
چونکہ یہ حروف بھی ز و ج ہ یں تو چار چار حرفوں کی ترکیب سے کے آخرین کلمہ ہوش
ملا دیا کہ اعوان ملا نگہ پیدا ہوں گے اس طرح لکھا ہوش شذ کطھو ش
نذھوش کہ یہ اسمای اعوان ہ یں اور اسمای اعوان کو بغیر اسحاق کلمہ ہوش
کے بھی رکھ سکتے ہیں لیکن کلمہ ہوش کے رکھنا اور پڑھنا بہتر ہے قاعدہ سوان
واضح ہو کہ جناب سید حسین اخلاطی نے اپنی رسالہ میں استخراج اسمای ملا نگہ بسط غریزی
سے کیا ہے اور بسط غریزی کے معنی یہ ہیں کہ حروف آتشی طالب ہ یں حروف ہوائی
کے ہمدرد اور حروف آبی طالب ہ یں حروف خاکی کے ہمدرد جہاں وہ حرف یہ ہیں

قاعدہ سوان

آتشی طالب	بادی مطلوب	آبی طالب	خاکی مطلوب
اھطہم فشنذ	بویں متض	جنز کس قظ	دھلم خنخ

یعنی الف طالب نے کا ہے اور جیم طالب دال کا اسی طرح ہ طالب او کا ہے اور ز
طالب ح کا و علی ہذا القیاس پس اگر کوئی عمل کرنا منظور ہو اس کو بسط غریزی کریں
مثلاً آتشی قلوب کرنا منظور ہے پس ح ماکو حروف منسردہ کر کے لکھا مثلاً جلوب القلوب
ج ل ب ا ل ق ل و ب اس کو بسط غریزی کیا د ک اب ک رک ہ یعنی جیم کے
بے لے دال اور لام کے بے کان اور نے کے بے الف اور الف کے بے بے
کے و علی ہذا القیاس چونکہ یہ حروف طاق ہیں تو پانچ پانچ حروف کی ترکیب سے کر لفظ نیل
آخرین ملا دیا تو کا بجائیل رکھائیل ہوا کہ یہ دو نام ملا نگہ حلب القلوب کے ہیں اور
جب ان نو حرفوں کو ایک مرتبہ کسیہ صدر و موخر کیا تو یہ ہوا اور دیک ک ا ر سہ ک

حروف کم ہون تو اسم اقل کے حروف کو مکرر کرے تاکہ مساوی ہوں مثلاً محمد
 نام لکھتے علم مطلوب ہو تو محمد اور علی کو مزج کیلئے م ل ح ی م م د پس اسکی تفسیر کی چوتھی

د	م	م	ی	ل	ح	ع	م
د	م	م	م	م	ل	ی	ح
م	م	م	ل	ح	ی	د	م
ع	م	ح	م	د	م	ی	ل

سطر مین زمام پہر آئی صوت تفسیر یہ ہے
 پس سطر زمام چوڑے کے سطر سوم سطر آخر ہوئی پس
 سطر آخر تفسیر مین چار چار حرف کی ترکیب کیے کلمہ نیل
 احواق کیا حدیثا نیل لہما نیل ہوا کہ یہ دو ملک

اس عمل کے مین پہر اول و آخر سطر اول و اول و آخر سطر سوم کے حرف بیکر لفظ طیش ملا دیا
 عند طیش ہوا کہ یہ اسم خلیفہ ہوا اور خلیفہ سید اعوان پہر چارون سطر و کی صد و سوزنا دیکھا
 اور کلمہ ہوش ملا دیا عند جمہوش د جمعہوش ہوا کہ یہ اسماعاعوان اس عمل کے مین

قاعدہ جو دھوان واضح ہو کہ استخراج اسمای ملا کہ بسط تاج سبھی کرتے ہیں بسط تاج اس کے
 کہنے کے حروف طالب کے حروف مطلوب کے ساتھ جمع کر کے دونوں حرفوں کی اعداد استملاق حروف کر شیا
 طالب ابو الحسن مطلوب بے نعت پس لکھا مین ابو الحسن بے ارفعہ پس لکھا ابو الحسن کو ان و ارفعت ساتھ جمع کیا

ہو کہ حرف بنایا اذ ہو پہر بلور کے عد ملا کے آٹھ ہو اوسکے ح ہو کہ پڑا اور الف کے عد ملا کے ہو
 اوسکے ز ہو کہ پہر الف اور لام کے عد ملا ہو اوسکا الف اور لام ہو پہر ل کے عد ملا ہو اوسکا الف اور لام ہو
 ہو پہر ح و ق کے عد ملا ہو اوسکے ح و ق ہو پہر س و ع کے عد ملا ہو اوسکا الف اور لام ہو پہر ن کے

عد ملا ہو اوسکے ح و ق ہو پہر س و ع کے عد ملا ہو اوسکا الف اور لام ہو پہر ن کے
 عد ملا ہو اوسکے ح و ق ہو پہر س و ع کے عد ملا ہو اوسکا الف اور لام ہو پہر ن کے
 عد ملا ہو اوسکے ح و ق ہو پہر س و ع کے عد ملا ہو اوسکا الف اور لام ہو پہر ن کے

عد ملا ہو اوسکے ح و ق ہو پہر س و ع کے عد ملا ہو اوسکا الف اور لام ہو پہر ن کے
 عد ملا ہو اوسکے ح و ق ہو پہر س و ع کے عد ملا ہو اوسکا الف اور لام ہو پہر ن کے
 عد ملا ہو اوسکے ح و ق ہو پہر س و ع کے عد ملا ہو اوسکا الف اور لام ہو پہر ن کے

تاج تفسیر

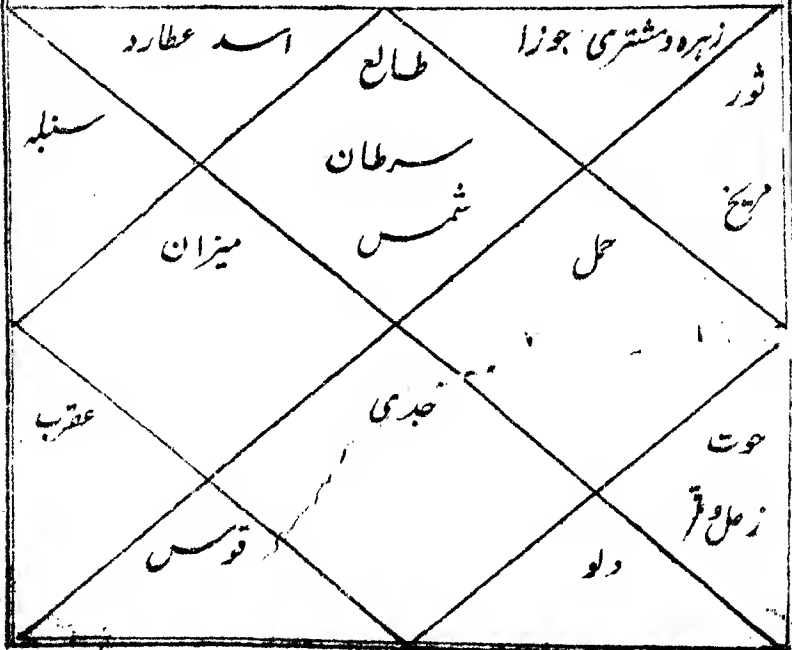
تاج تفسیر

اسم سمیع کو بسط کسیر کیا اس طرح کہ سین کے ساتھ ہین ساتھ کا نصف تیس ہر حرف سکال ہوا اور ثلثا و کس
ہین اس کا ی ہوا اور بلع اس کا بند ہو ہین اس کا ہر ہوا اور سدس اس کا دس ہین حرف اس کا ی ہوا اس طرح کہ سم
سمیع کی کسوات کے حروف بنائے کہ سم کے چالیس ہین اس کا نصف تیس ہین ہر حرف اس کا ہوا اور کسوات سم
س کے بلع ہر بلع اس کا دس ہین حرف اس کا ی ہوا اور کسوات سم سے مشن کردہ پانچ ہین حرف اس کا ہوا اس طرح
یا و سمیع کے عدد دس ہین کسوات کا نصف پانچ ہین حرف اس کا ہوا اور کسوات کا خمس شہ و دہ ہین حرف
اور کاب ہوا اس طرح ہین سمیع کے عدد ستر ہین کسوات کے نصف پانچ ہین حرف اس کا ہل ہوا اور
کسوات کے خمس شہ و چودہ ہین حرف اس کا دی ہوا اور کسوات کے سمیع کے دس ہین حرف اس کا
ی ہوا بس مجموع حروف تسخلفہ یہ ہول ی ہر ی کی ی ہر ہب ہل دی ی مکررات گراؤ کھٹا
حروف یہ ہین ل ی ہر ک ب د چھ حرف ہین ہفت ہین آخین ٹیل ملا دیا لیجھکب ٹیل ہوا قاعدہ
شتر ہوا ان استخراج سوکلات بسط تضاعف ہی کہتے ہین یعنی اعداد و حروف کو مضاعف کر دینا
کہ کے استنطاق کرنا مثلاً محمد صا د کے نو ہین مضاعف کیا ایک سو سی ہوا استنطاق کیا ت ہوا
میس کہ چالیس ہین مضاعف کیا انسی ہوا استنطاق کیا ت ہوا ا ل کے چار ہین مضاعف کیا اٹھ ہوا
استنطاق کیا ل ہوا سمیع حروف تسخلفہ یہ ہول ق فصاح غیر مکرر ہین حرف پس آخین ٹیل ہوا
فقی اسین ہوا پس یہ سب طریقے استخراج اسماء و کلمات ہین اور سو آٹھ قاعدہ مکرر اور ہی قاعدہ
ہین کہ بسبب جن جن ق قعودیل کے ترک کیے گئے پس ان کل اعمال میں بطریق خاص استخراج موعیل و
اعوان قسم دسم اعظم وغیرہ کے اور ایک غریت بنا کے پڑھتے ہین اور بخور سنا سنا تو ہین باذن آ
قالی وہ مطلب حاصل ہوتا اور اوہ درادراتی ہر علیا جعفر نے کتب جعفر میں یہ کل اعمال لکھے ہین کہ
یہ رسالہ مختصر اذن اعمال کے لکھنے کی گنجائش نہیں رکھتا غرض بیان پر فقط یہ ہی کہ طریقہ
استخراج اسماء سوکلات کے معلوم ہوا ہین اور طریقہ ستر و قاعدون میں لکھ دیے گئے
والحمد للہ بالصدور اب الیس المرحوم والکتاب تمام ہوا یہ رسالہ بفضلہ نقائے
والحمد للہ العلی الاعلیٰ

جہانگیر

زائچہ وقت ولادت باسعادت حضرت عیسیٰ علی نبینا وآلہ علیہ السلام

تاریخ روضۃ الصغائر لکھاؤ کہ در باب نجوم کہتے ہیں کہ طالع ولادت باسعادت حضرت یوسف علی نبینا وآلہ علیہ السلام کا برج سرطان تھا کہ برج آبی ہوا اور آفتاب عالم تاب صاحب خانہ دوم برج طالع میں تھا کہ دلیل آب و تاب چہرہ اور کی پڑی اور دیر خاک عطار خانہ دوم برج اسد میں تھا اور زحل و قمر خانہ انجم برج حوت میں تھے اور قمر سلطان السعدین یعنی قرآن زہرہ و مشتری خانہ دو و اندھم برج جوزا میں تھا اور مریخ خانہ یازدہم برج ثور برج و بال میں تھا پس وضع فلکی ثنائیت حسن و جمال و نہایت کمال کی پڑی کہ وہ حضرت حسن و مجتبیٰ میں بے نظیر و بے عدیل تھے اور ملک سیرتی کے علاوہ خوبصورتی میں یکتای روزگار اور وحید الدھر و فرید العصر ہوئے کہ حسن و جمال اوں کا عالم میں نہ پایا لعل ہو گیا اور زائچہ وقت ولادت آن حضرت کا یہ ہے



پس ہمارے صاحب خانہ سوم کہ خانہ برادران ہے اور صاحب خانہ دوم کہ ہمسر
خانہ اعدا ہے برج اسد میں ساقط از طالع و صاحب طالع ہے دلیل عداوت اخوان
کی ٹری کہ بھائیوں نے اور حضرت کو بکمال عداوت تکلیف دینا چاہی اور
کنوے میں ڈال دیا اور قرآن زہرہ و شتری بارہویں خانہ میں دلیل قید ہو جانے
کی ٹری کہ وہ حضرت چودہ برس تک محبس میں مشغول نہ کر خدا رہے اور سلطان
الکواکب شمس کا طالع میں ہونا بالقوال تسلی صاحب دہم یعنی فریخ دلیل
سلطنت کی پڑی کہ وہ حضرت پھر مصر میں بادشاہ ہوا و علی ہذا القیاس
اور سب حالات اور حضرت کے اس زراچہ سے مستنبط ہو سکتے ہیں اللہ اعلم بالصواب

خاتمہ

اکنون کہ نسخہ کتاب جو اہر الحروف جو علم جنس میں عمدہ کتاب
بہ ماہ رجب المرجب سال ۱۲۸۰ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
چھپکر طیار ہو گیا اور حق تالیف اس کا محفوظ ہے کوئی صاحب
بغیر اجازت تحریری راقم کے قصد سے نسخہ نظر نادرین بعوض

نفع نقصان نہ اوٹھائیں
البتہ جس قدر نسخہ مطلوب ہوں
بار سال قیمت طلب نادرین راقم
کتاب ہر رقم یا راز علی بخش کی
نہل ستر قہ مجھ میں وراوستی
خریداری یہ ستر کرین قیمت فی جلد ۶

مصحح غلطی ۲ صفحہ ۶ سطر ۶ میں بجای دانت لقا لکھ علی کل نفس کے دیوار القادر فوق عبادہ پڑھنا چاہیے

بلید آن آہنا- آناں وہ وس
مثلاً غریب دشمن محو- وغرور مراح محو- کہ آن دام زرق نہادہ
است و این کام طبع کشادہ- آہنا و آہنا دوی العقول و غیر
دوی العقول دونوں کے واسطے مستعمل ہیں لیکن آناں و آہنا
اکثر دوی العقول کی واسطے آتی ہیں آہن کہی م کے ساتھ بد لجاتا
ہر جیسے آہن سال آہ سال اس قسم کے صرف تین لفظ پائی جاتے ہیں
امشب امسال امروز چنان اشارہ چنیں اشارہ قریب
کے واسطے ہی مستعمل ہو جیسے چنان غامد و چنیں نیز ہم خواہر ماندہ
چنان- چنیں یہاں اسما و اشارہ ہیں لیکن جب چنان و چنیں کے
بعد کاف لا و نیکے تو تشبیہ کے منہ پیدا ہو جائیگے جیسے بہ تشبہ کس
خواہد زوی خارہ گل- چنانکہ بانگ درشت تو نیخا شد دل-
چچنان، چچنیں، چچو بھی چنیں کے سنو میں کہی مستعمل
ہوتے ہیں جیسے لذت دشنام او دل میر و از کف سلیم و ہجو
شیرینی نذیرم کو تبلیخی جانبرد و چچنان کہی ہنوز کے معنی میں ہی
آتا ہے لیکن کم جیسے چچنان طفل مزاجیم اگر پیر شدیم و آہن و آن

جب چنان و چنین کے ساتھ لاحق ہوتے ہیں اسوقت مانند کے
 منے پیدا ہو جاتے ہیں باز اید ہو جاتے ہیں جیسے بگر پسند و غیر
 تار و شفت شود۔ دل آنچنان و سببہ سوزا نم ابن چنین۔ بیان چنین
 بمعنی مثل کے ہیں ہماں ^{مکمل} ہی اشارہ کیواسطے مستعمل
 لیکن کسی چیز کے خاص کرنے کیواسطے جیسے ہتھین بس است ہماں
 کار خواہم کرد۔ اسم اشارہ کے ساتھ ضمیر ہی لاسکتے ہیں جیسے آمان
^{جائزہ} انی آئم انیم اسم اشارہ بعید و ضمیر واحد غائب میں بیہ فرق ہے
 کہ ضمیر راجع ہوتی ہو کسی اسم مذکورہ کی طرف اور بجائے اسم کے
 لایجائی ہو اور اپنے مزج کے ساتھ جمع زمین ہو سکتی اور اسم نہاد
 باشارہ جسکو اپنے اشارہ کیونہ بنا تا ہے اور اشارہ الیہ کے ساتھ جمع
 ہو سکتا ہو۔

چہارم اسماء موصول

اسم موصول وہ اسم ہو کہ جب تک ایک جملہ جو اس اسم کو بیان کرتا ہو
 نہ ذکر کیا جاوے ہرگز مبتدا یا خبر یا فاعل یا مفعول یا مضاف الیہ کے
 دوسرے جملہ کا نہیں ہو سکتا ہو اس جملہ کو صلہ کہتے ہیں فارسی

میں درمیان صمد و موصول کے کاف صمد ضرور آتا ہو جیسے اسی کہ

دیر ذر سوار یم لوم امر و زینا و ردند دیر ذر سوار یم بود جملہ صمد ہے۔

اسماء موصولہ برآذیر و ح اسماء موصولہ برای غیر ذیر و ح

آنا نگہ ہر آنگہ سر کہ آئنگہ آنگہ ہر چہ ہر آنگہ

اردو میں اسم موصول جو چین جیسے جو لڑکا کل غیر حاضر تھا آتا ہے

جو چین حالت مفعولیت اور اضافت وغیرہ میں جس حنبو

بدلتا ہے ہر پنجم جو اسم اضافت سے خاص ہو جاتا ہے

جب علم یا ضمیر یا اسم اشارہ یا اسم موصول کی طرف کوئی اسم نکرہ مضاف

ہو گا تو خاص ہو جائیگا جیسے اس پر بکر باغ من کتاب آن شخص

کتاب مردیکہ پیش من بیگم شد

ششم منادی

جسکو آواز دیکر بلا دین یا اپنا او سکو مخاطب کرین حروف مذکور ہیں

اے یا الف دواول کے اسم کے اول اور الف

اسم کے آخر آتا ہے جیسے اے زید یا خدا خدا یا مذہب ہی دہل

منادی سے الفاظ مذکور اے ام واویلا صد سوس

و الضیبا و احسرتا حیف درد اور نغا ہای
 و اہری ہای رے ارے و امصیتا اردو
 حرن منادی اسے آوجی ابے ارے وغیرہین
 جیسے او عورت اسے آدمی

اسماء مشتقات چارہین

اسم فاعل اسم مفعول اسم حال یہ صفت

مشبہ اسم حاصل مصدر انکو ہی مصدر سے بناتے
 ہین اور اسم شتن کہتے ہین نقشہ ذیل بغور پڑھو اور یاد کرلو۔

اسماء مشتقات	تعریف	علامت اردو	علامت فارسی	واحد	جمع	کیفیت
اسم	جو لفظ مفعول کی ذالکو بنلا	وا	وا	از ذبیہ	از ذبیہ	
مفعول	و	کو	کو	از ذبیہ	از ذبیہ	

اسماء مشتقات	تعریف	علامات اردو	علامات فارسی	واحد	جمع	کیفیت
اسم فاعل	جو لفظ فاعل کی ذات کو بتلا دے	واک	نہ	نہ	نہ	
اسم حالیہ	جو لفظ فاعل یا مفعول کی حالت کو بتلا دے	ہو	ہو	ہو	ہو	
اسم حاصل مصدر	جو لفظ کیفیت معنی مصدری پر دلالت کرے	ہو	ہو	ہو	ہو	

۱۔ مصدر اور حاصل مصدر میں فرق ہو مصدر میں حدوث کے معنی یا کچھ جانے ہیں اور حاصل مصدر ایک لفظ جو جس سے معنی مصدری پیدا ہو میں پوری پوری شرح حاصل مصدر

بیان استعمال افعال اردو و شناخت مذکر و مونث

جن افعال کے ساتھ تے علامت اعل نہ ہو وہ افعال موافق ہیں کے استعمال ہو گئے جیسے
 آیا اور جن افعال کے ساتھ علامت اعل نہ ہو وہ افعال موافق ہیں کی علامت مذکور نہیں ہے
 وہ افعال مفعول کے موافق ہیں جائیگ جیسے زید نے کتاب لکھی اگر علامت مفعول
 مذکور ہوگی تو فعل کو ہمیشہ واحد مذکر استعمال کریں گے جیسے زید نے عمر کو
 مارا یا مردوں نے عورتوں کو مارا یا عورتوں نے مردوں کو مارا جب کہ
 اسم مذکر و مونث ایک فعل کے تابع ہوں تو فعل کو آخر اسم کے موافق پڑے
 جیسے مرد عورت لڑکے لڑکی آئی۔ فارسی میں مذکر و مونث کا
 استعمال کیساں ہے لیکن اردو میں مذکر و مونث کا اتنا بڑا
 لہذا چند قواعد اسکی شناخت کے لکھے جاتے ہیں باعتبار جن کے
 اسم کی دو قسم ہو۔ مذکر و مونث جس جاندار کے مقابل جاندار
 مادہ ہو اور سکو مذکر حقیقی کہیں گے جیسے مرد عورت وغیرہ جس اسم کے
 الف یا ہ ہو وہ اکثر مذکر ہو گا جیسے لڑکا۔ بندہ پردہ وغیرہ
 اور جو کلمہ مفاعلمتہ کے وزن پر آوے گا وہ بھی اکثر مونث ہو گا جیسے
 فراموشی مادامت وغیرہ جس ہندی اسم کے آخری معروف

ہوگی وہ ہی اکثر مونث ہو سکے جیسے بکری روٹی وغیرہ مگر یانی
 ہا کھتی مونی دہی گہی جی وغیرہ اس قاعدہ سے مستثنیٰ
 ہیں جو اسم تفعیل کے وزن پر ہوں گے وہ ہی اکثر مونث ہوں گے جیسے خریر خریر
 مگر تعویز اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہے فارسی کا حاصل مصدر ہی اکثر
 مونث ہوتا ہے جیسے خوش نوشت خواند و گفتا وغیرہ جس کا آخر الف ہے وہ ہی اکثر
 ہوگا جیسے دعا تمنا جفا سزا و فاد وغیرہ جس اسم کے آخرت یا ٹ ہندی ہوگی
 اکثر مونث ہوتا ہے جیسے مروت بناوٹ وغیرہ مگر شربت
 حضرت اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہے جو اسم جامد جاندار تذکیر
 تانیث میں مشترک ہیں اور نکاحا مونث و مذکر فارسی میں نر و مادہ
 کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے جیسے شیر نر گاؤ مادہ وغیرہ۔

وحدت و جمعیت اسما

ایک کو واحد اور ایک سے زیادہ کو جمع کہتے ہیں فارسی میں
 اسماء ذی روح کی جمع آن اور غیر ذی روح کی ما سے کرتے ہیں
 کبھی برعکس ہی جمع ہو جاتی ہے جیسے زن ہا اسپ ہا درختان جیشان
 اور کبھی اسماء عربی و فارسی کو اث سے جمع کر لیتے ہیں جیسے سکا

سوجوات دیوارات اگر اسم کے آخر ہ - ہوز ہوگی توج سے
 بدل دینگے جیسے نامجات قلیجات وغیرہ۔ اور اگر الف یا واو
 آخر میں ہوگا تو یا ان سے جمع کو تینگے جیسے آشنایان بدخویان
 اگر آخرین ہ - مخفی ہو تو گ سے بدل دینگے جیسے بچہ سچو بچکان

اسم حاصل مصدر

اوس اسم مشتق کو کہتے ہیں جو کیفیت معنی مصدری کو بتلاوے
 یہ کئی طرح سے بنا کرتا ہے کبھی امر حاضر کے آخر بعد دینے کسرہ کے
 ش لگا دیتے ہیں جیسے دان سے دانش کبھی نقطہ ارماضی
 مطلق کے آخر زیادہ کر دیتے ہیں جیسے گفت سے گفتار کبھی اسم
 مفعول کے ہائے آخر کو گاف سے بدل کر یاے معروف
 زاید کر دیتے ہیں جیسے خواندہ سے خواندگی کبھی اسم اور صیغہ امر
 بھی لکر فائدہ حاصل مصدر کلاتا ہے جیسے قدم بوس کبھی صیغہ واحد
 غائبہ ہی فعل ماضی مطلق کا فائدہ دیتا ہے جیسے گفت عالم بجان
 دل بستہ کبھی دو صیغہ ماضی مطلق مختلف المعنی بھی حاصل مصدر کا
 فائدہ دیتے ہیں جیسے نوشت و خواند کبھی امر کے آخر اک

زیادہ کر دیتے ہیں جیسے خوش سے خوراک کبیر ماضی مطلق صیغہ اسجد بنا
 و امر حاضر مکر حاصل مصدر ہو جاتا ہے جیسے گفتگو جستجو کبھی امر حاضر
 کے آخر آئی زیادہ کر دینے سے حاصل بن جاتا ہے و آن سے و آنا امر حاضر
 بنائی اردو میں مصدر کی علامت نما دور کرنے سے حاصل مصدر
 بنتا ہے جیسے لوٹنا سے لوٹ بنانا سے مارحرف ذیل ہی امر حاضر کے
 آخر داخل ہو کر ماضی مصدر یکا فائدہ دیتے ہیں ت ت ت ت ت ت
 و ت آن ہی جیسے تحت بہر ت ت آہٹ بناوٹ چلن کلمائی

اسم فاعل

اسم فاعل دو قسم پر ہے اسم فاعل قیاسی - اسم فاعل
 سماعی -

اسم فاعل قیاسی

جسکے بنا نہیں قیاس کو دخل ہو وہ امر حاضر کے آخر بعد دینے کے
 واحد کی واسطے حرف نداء اور جمع کی واسطے حرف تہکان لگا دیتے
 ہیں جیسے گوسی گوئندہ اکثر اسم جاد کے آخر امر حاضر زیادہ کرنے
 سے اسم فاعل ترکیبی بن جاتا ہے جیسے جہان سوز دستگیر -

واضح رہے کہ امر حاضر کے اول اسم جامد داخل ہونے سے

پانچ معنی پیدا ہوتے ہیں

اسم فاعل	پائمال یعنی مالیدہ پا	معنی مفعولی
ایسا افتاد	جہان سوز یعنی سوزندہ جہان	معنی فاعلی
اسم فاعل	قط زن یعنی جائے قط زدن	معنی ظرفی
ایسا افتاد	جاروب یعنی آگہ جاری و فتن	معنی آلہ
اسم فاعل	گوشمال یعنی مابعدن گوش	معنی مرصدی

اسم فاعل سماعی

جسکا استعمال سماع پر موقوف ہو اکثر اوقات امر حاضر کے آخر الف زیادہ کر دیتے ہیں جیسے دانا اور کبھی گار دگا دیتے ہیں جیسے امرز سے آمرزگار اور الفاظ ذیل ہی اسم کے آخر داخل ہو کر اکثر معنی فاعلی پیدا کرتے ہیں گر متند گار وور ناک بان

آر سار بار منده وار گین جی سرون جیسے
 آہنگر - ہوشمند - پرتیر گا - ہنرور عثناک - ہریان خریدار ہنر سار
 ہوشیار - ہنر مندہ - امیدوار - ہنر گین - لشکری

بیان نحو

علم نحو وہ علم ہو کہ جسکے سیکھنے سے ترکیب کلام اور باہمی مناسبت کی
 شناخت پر پوری قدرت ہو جاوے۔

مفاعیل یا پنج ہیں

مفعول بہ - مفعول لہ مفعول فیہ مکان و زمان
 مفعول مطلق مفعول معہ انہین کو مفاعیل خمسہ
 ہی کہتے ہیں جب پر فاعل کا فعل واقع ہوتا ہے اور کو

۱۵ غرت زمان و مکان کی دو تہیں ہیں محدود بہم محدود ہر جسکے ابتداء
 انتہا سوز ہو چیلے اور غارتہ شہر درجہ وغیرہ
 بہم وہ ہے جسکی ابتداء انتہا سوز نہ ہو چیلے جس پر پیش راستہ و عقب زبرد
 بالا وغیرہ ۱۲۰ -

مفعول بہ کہنے ہن جیسے زید نے عمر کو مارا۔ خالہ بکیر ازور۔
 عمر اور بکیر مفعول بہ ہو کر آعلامت مفعول بہ ہو اور اکثر ذوی المفعول
 ساتھ آتی ہو اور کو اردو میں مستعمل ہو واضح رہے کہ مفعول بہ صرف
 فعل متعدی کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے اور باقی مفاعیل افعال
 لازم و متعدی دونوں کے ساتھ اگر مفعول بہ غیر ذی روح ہو تو علامت
 مفعول بہ را کو مجزوف کر دینے کے جیسے زید طعام خور اور کہی مفعول
 بعد کہ کے جملہ ہی واقع ہو اگر تا ہی جیسے زید را بگو کہ تحصیل علم نماید
 جس لئے فعل کیا جاتا ہو او کو مفعول لہ کہنے ہن جیسے زید
 سبق پر ہنے کیواسطے آیا۔ و خالہ طفل را تا دیبا زد۔ سبق پر ہنے
 کیواسطے۔ اور تا دیبا مفعول لہ ہو جس کے اول پر آ کے جہت
 بنا بر سبب وغیرہ کے معنی مفہوم ہوں وہ اکثر مفعول لہ
 ہوتا ہے۔ اور جس جگہ فعل کیا جاتا ہے او کو مفعول فیہ

۵ مفعول اور اسم مفعول میں فرق ہے اسم مفعول وہ اسم ہو جو بقاعدہ
 مصدر سے مشتق ہو اور مفعول کا ذات کو بتلاتا ہو اور مفعول موارد ان کے
 کہتے ہیں ۱۲

مکان کہتے ہیں جیسے نہار سے پاس آؤنگا۔ بخانہ میر و م نہار سے پاس
 و بخانہ مفعول فیہ مکان ہو۔ اور حسب وقت میں فعل کیا جانا ہو او سکومفعول
 فیہ زمان کہتے ہیں جیسے کل آؤنگا۔ فردا خواہم رفت۔ کل۔ فردا
 مفعول فیہ زمان ہو۔ اور جب کوئی حاصل مصدر فعل کے ہم معنی ذکر
 کیا جاتا ہے او سکومفعول مطلق کہتے ہیں جیسے زید نے مار مارا
 نشست زید نشست علما۔ ہر نشست علما مفعول مطلق ہے فارسی میں
 مفعول مطلق کا استعمال کمتر ہے۔ کوئی اسم جب فاعل یا مفعول بہ
 کے ساتھ فعل میں مشترک ہو اور بعد لفظ با کے جو معہ کے
 معنی میں ہوندا ہو تو او سکومفعول معہ کہتے ہیں جیسے پادشاہ
 معہ لشکر آتا ہے یا پادشاہ نے زید کو معہ ہمراہیوں کے بلایا ہے
 من بابر اور شہابی آیم یا زید را بابر اور خواہم زد معہ لشکر و معہ ہمراہوں
 و بابر اور شہابی و بابر اور او مفعول معہ ہے۔ لفظ کون یا کسی کا
 جواب فاعل ہوتا ہے اور کسی کا جواب مفعول بہ اور کیوں
 یا کس واسطے کا جواب مفعول کہاں یا کس جگہ کا
 اس میں اسم قدر یا موصوفہ داخل ہو اور ظرفیت کے معنی یا امری و مفعول فیہ ہوتا ہے

نسخہ میں عبارت
 جابجور ہو کر
 نسخہ میں عبارت
 جابجور ہو کر

جواب مفعول فیہ مکان اور کب یا کسوقت کا جواب مفعول
 فیہ زمان اور کسکے ساتھ کا جواب مفعول معہ ہے۔ پس کلمہ کا شک
 شبہ دور کیا جاتا ہے اور کو تمیز اور جو کلمہ شک و شبہ کو دور کرتا ہے
 اور کو تمیز کہتے ہیں جیسے پانچ کتاب اور دس روپیہ پانچ اور دس
 تمیز ہے کتاب اور روپیہ تمیز یا یوں کہو کہ پانچ و دس عدد اور کتاب
 اور روپیہ عدد وہی عدد گنتی کو کہتے ہیں اور جس چیز کو گنتی ہیں اور کو عدد
 کہتے ہیں بھلا کتنا عدد دیا اوزان یا پیمانہ وغیرہ میں پایا جاتا ہے اور اسی
 قسم کی ترکیب کو مرکب تعداد می بھی کہتے ہیں کئی اسم کسی ایک ذات کے
 مصداق ہوں تو جس ذات کے مصداق ہیں اور کو مبدل منہ
 اور باقی کو بدل کہیں گے جیسے زید کا بھائی عمر آتا ہے یا زید برادر عمر

۱۰ واضح رہے کہ اردو میں نصیب یہ ہے کہ پہلے فاعل بعد اس کے مفعول اور کب
 آخر فعل لاوین لیکن نظم میں یہ ترتیب ملحوظ نہیں رہتی ۱۲۔ ۱۳ بدل چار قسم پر ہے
 اول بدل کلی جہین بدل سے جو مرکب دو بھی مبدل نہ ہو جیسے زید برادر خالد آمد دوم بدل
 بعض جہین مبدل نہ کی کسی چیز سے مراد ہو جیسے زید مرشد را شکستہ۔ مبدل بعض سوم
 بدل اشتغال جہین بدل مبدل نہ کا نہ جنہو نہ کل جیسے زید جامہ اور اکندیم جاتہ نہ زید کا کل
 نہ زید ہمارم بدل غلط جس غلط کو مبدل نہ غلط کو لکھ بہ درست کرے جیسے آمد زید غلام افقہ

و سنے ایدرید کا جھامی - براور عمر و بدل ہیں اور رسم و زید
 مبدل منہ مخدوم مکرم معظم جناب مولوی عبد الرحمن خان صاحب
 اس جملہ میں مخدوم مکرم معظم جناب مولوی خالص صاحب
 بدل ہیں اور عبد الرحمن مبدل منہ ہے آپ معلوم ہوا کہ حسب قدر الفاظ
 تقطیم یا تحقیر یا تمہید یا تفضیل یا القاب یا توصیف کی
 غرض سے ذکر کئے جاوین گے وہ سب بدل ہونگے جس
 چیز کو کسی جماعت سے علیحدہ کرتے ہیں اوسکو مستثنی
 اور جس جماعت سے علیحدہ کرتے ہیں

۱۔ و انفع سب کہ مستثنی دوم پر ہے مستثنی متصل مستثنی منقطع اگر مستثنی
 مستثنی مفرد و لون ایک ہی جس سے ہوں تو مستثنی متصل کہینگے جیسے سو آئینہ کے
 سب ملازم حاضر ہیں اگر مستثنی غیر جنس ہے تو مستثنی منقطع کہینگے جیسے گدے کے
 سو آؤگ تو سب حاضر ہیں مخفی نہ رہے کہ مگر کئی معنی کیواسطے استعمال کیا جاتا ہے کہہی
 مستثنی کیواسطے عیساکر اور پیتلادیا گیا ہو اور کہہی معنی شایر جیسے مگر شدہ جو آن عینا
 جوان دل کہ وہ بندہ جوان من میان دل کہہی معنی تحقیق جیسے دیکھ عاشق حاضر بود مگر نہ
 مست + عشق تہا بہر گوی ہزار فرسنگ است کہہی معنی کاشش جیسے نزدیک
 نہ نشستی + پانچم ہرگز + مگر نہ رنگ تو بنوازد استخوان مرا یہ حروف اکثر مستثنی کے
 اول داخل ہوتے ہیں آلا مگر سو اسے حسن و آسے ۱۳۔

وسو سستی منہ کہتے ہیں جیسے تمام لشکر آیا لا پا دشاہ یعنی تمام لشکر
 آیا لا پا دشاہ نہیں آیا جب کہی اسم بذریعہ حرف عطف کے ایک حکم
 میں ہو جاتے ہیں تو پہلے اسم کو معطوف علیہ اور باقی اسموں کو
 معطوف کہتے ہیں جیسے زید و عمر و بکر و خالد آمدند اس جملہ میں
 زید معطوف علیہ ہو اور عمر و بکر و خالد معطوف اور و آخر حرف عطف ہو
 اور کہی جملہ کا عطف جملہ پر ہوتا ہے جیسے زید آمد و عمر رفت جو کلمہ فاعل
 یا مفعول کی حالت بیان کرتا ہو اس کو حال اور جسکی حالت بیان
 کیجاتی ہو اس کو ذوالحال کہتے ہیں جیسے زید خندان در گذشت
 زید ذوالحال خندان حال ہو کہی ایک ذوالحال کے کہی حال لائنہ نیز
 جیسے امروز دیدم کہ زید افتان و خیزان میرفت اور کہی و او ہی
 حال کا فائدہ دیتا ہو یعنی جو کلمہ یا جملہ بعد و او کے واقع ہو گا وہ
 حال ہو گا جیسے دمید صبح و نشتر قصہ فراق تمام + یعنی صبح ہو گئی
 حال کہ قصہ فراق تمام نہوا تھا جو کلمہ کسی کلمہ کی تاکید کرتا ہو اس کو
 سو کہ کہتے ہیں اور جس کلمہ کی تاکید کیجاتی ہو اس کو متوکد قایل
 مخاطب کو تاکید سے امر سو کہ یقین دلاتا ہو تاکید و قسم پر ہر ایک

تاکید لفظی اور ایک تاکید معنوی تاکید لفظی کی واسطے مکرر لفظ لائے
 ہیں جیسے دی برد دی برد نگار نگار از کضم از کضم قرار قرار۔ تاکید معنوی
 کی واسطے لفظ خودش یا ہر دو یا ہمہ یا ہر آئینہ یا ہر
 لائے ہیں جیسے زید خودش آمد عمرو بیکر ہر دور رفتند یا ان ہمہ خوش
 ہستند ہر آئینہ یا ہر گز گردا یکاں مگردیدہ خوف ہی فارسی میں تاکید کے
 لئے آؤ میں کل جمیع ہمہ جملہ سایر اور اردو میں سب کے سب
 غول کے غول غٹ کے غٹ جگہٹ کے جگہٹ سب الفارون
 لشکر کے لشکر جہنم کا جہنم دل کے دل جب کسی بات کو مجاہل سے
 پوچھتے ہیں تو اسکو استفہام کہتے ہیں وہ تین قسم پر ہوا قراری
 جیسے دیروز مجھفل شما من نبودم کہ بود یعنی من بودم انکاری
 جیسے اگر ظلم خواہید کرد بکام شما کہ خواہد ماند یعنی کسو نخواہد ماند۔
 استخباری جیسے شما چه کار میکنید۔ اسماء استفہام یہ ہیں
 آیا چه کہ کیست چیست چرا کجا کے چون
 چگونه چند کو کد آتم اسماء استفہام جملہ میں فاعل مفعول
 مبتدا خبر وغیرہ واقع ہوا کرتے ہیں متحد تر مخاطب کو کسی چیز سے

ڈرائیو جسکو ڈرائسٹین اسکو محمد راو جس چیز سے ڈرائسٹے ہیں اسکو
 محمد منہ کہتے ہیں فارسی خواہ اردو و غیرہ کو اکثر مکرر بولتی ہیں جیسے سانس سانس
 یعنی سانس سانس **بیان مرکبات** مایا مارا یعنی پیریزا
 دو یا زیادہ کلموں سے جو لفظ بنتا ہو اسکو مرکب کہتے ہیں
 مرکب کی دو قسم ہو مرکب غیر مفید یا مرکب نقص مرکب مفید مرکب غیر
 مفید کی تین قسمیں مرکب اضافی مرکب توصیفی مرکب متراجی صمیم مرکب
 اضافی تو وصفی کا بیان پھلے ہو چکا ہو البتہ جب دو اسم ملکر کوئی
 خاص معنی پیدا کرتے ہیں تو ایسے مرکب کو مرکب امتراجی
 کہتے ہیں وہ کبھی کسی چیز کا نام ہو جاتا ہے جیسے محمد آبار اور کبھی
 کثرت کے معنی دیتا ہو جیسے کوہ کوہ کبھی حصر کا فائدہ دیتا ہو
 جیسے تمام جہان کبھی صفت کی حالت پیدا کرتا ہو جیسے گل رخ
 کبھی سننے اتصالی پیدا کرتا ہو جیسے لبالب راتوں رات کچھ نہ کچھ
 اور کبھی تمیز کا فائدہ دیتا ہو جیسے پانچ اشرفی چار تولہ شکر و افح
 رہے کہ جس مرکب کے اجزا جدا جدا نہ ہوں گے اسکو مرکب
 امتراجی کہینگے جیسے آفتاب - شمشیر بغداد یا دوازدہ سیزدہ

وغیرہ اگر اجزا جدا جدا ہونگے تو مرکب غیر استرراجی کہیں گے
جیسے اکبر آباد جہانگیر وغیرہ۔

بیان اضافت
اضافت مشہور تردد مل ہیں ملکیتی تخصیصی بیانی
تو تخصیصی ظرفی تشبیہی یا مجازی انہی
اقتراانی بادنی ملاست اضافت استعارہ

اضافت ملکیتی ملک کو ملک کی طرف مضاف کرین جیسے
سلطان روم باغ زید اضافت
حقیقی و اضافت بمعنوی لام یا براہ
بھی اس کو کہتے ہیں۔

اضافت تخصیصی حسین مضاف الیہ کے سبب مضاف
میں خصوصیت آجائے جیسے روغن بادام درخت انار

توضیحی

جسمین مضاف الیہ مضاف کو واضح کر دیکو
جیسے شہر حمید آباد شمال روز دوشنبہ۔

بیانی

جسمین مضاف مادہ مضاف الیہ کا واقع ہو
جیسے دیوار گل طشت نقرہ یعنی دیوار گل
و طشت از نقو ایکو اضافت بمعنی من
و از بھی کہتے ہیں۔

تشبیہی یا مجازی

مشبہ بہ کو مشبہ کی طرف مضاف کرین
جیسے چشم نرگس کا آہ شکوہ اطفال شاخ
مشبہ بہ جسکے ساتھ مانند کرین
مشبہ جسکو مانند کرین تشبیہ کی واسطے
چار چیزیں ضرور ہیں مشبہ مشبہ
حرف تشبیہ و جہ تشبیہ
جیسے چہرہ یار جون مژ روشن چہرہ مشبہ

	<p>مترشبیہ بہ چون حرف تشبیہ روشن چو تشیہ حروف تشبیہ۔ چون چو مثل مانند اچھو پنداری گویا شان حروف تشبیہ اردو سائے شئی جیسے مرد شیر سا عورت شیر سی ہو گھوڑے شیر سی ہیں۔</p>
ظہری	<p>جسمین منظوف کو ظرف کی طرف مضاف کہیں جیسے ریگ صحرا مضاف بہنی فی و در ہی ایکو کہتے ہیں۔</p>
ابنی	<p>بیٹے کے نام گویا پ کے نام کی طرف مضاف کہیں جیسے سدر زنگی بیٹی سعد ابن زنگی۔</p>
اضافۃ ترائی	<p>جسمین مضاف مضاف الیہ کے منہ کے متنا</p>

اقتراں معنوی رکھتا ہو جیسے نامہ عنایت
یعنی نامہ کہ مقرون عنایت ہو۔

بادنی ملکیت

جس میں کسی اسم کو کسی چیز کے ساتھ کچھ ہی تعلق
ہونے سے اپنے کو کل کی طرف منسوب کرنے
لگتا ہو جیسے حیدر آباد ما یعنی متکلم حیدر آباد
کسی ایک محلہ کار ہنیوالا ہو لیکن اس ہونے
سے تعلق کی وجہ سے تمام حیدر آباد کو اپنی
طرف منسوب کرتا ہو۔

اضافت استعلا

مشبہ بہ کسی لازم شے کو مشبہ
کی طرف نسبت کرنا جیسے گوش ہوش سہمن
ہوش کو آدمی کے ساتھ تشبیہ دی اور
سنے سمجھنے اور گوش لازم ہو اوسکو
مشبہ کی طرف کہ ہوش ہو اضافت
کہ دی۔

بیانِ جمل

پوری بات کو جملہ با کلام یا مرکب تام کہتے ہیں جیسے
 زید نے خط لکھا یہ ایک پوری بات ہے جسکے سنو سے سامع کو معلوم ہوتا
 کہ کہنے والا زید کے خط لکھنے کی خبر دیتا ہے جملہ اسناد اور سند الیہ
 سے پورا ہوتا ہے جسکو اسناد کرتے ہیں او سکو سند اور جسکی طرف
 اسناد کیجاتی ہے او سکو سند الیہ کہتے ہیں جیسے زید آیا آئیگی
 نسبت زید کی طرف ہے پس آیا سند اور زید سند الیہ ہے۔ جملہ کہی
 فعلیہ ہوتا ہے اور کہی اسمیہ جب سند فعل ہوگا تو سند الیہ
 فاعل کہینگے اور جملہ فعلیہ ہوگا جیسے زید آیا زید سند الیہ یعنی فاعل او آیا
 سند یعنی فعل ہے یہ کلام جملہ فعلیہ ہوا اور جب سند اسم ہوگا
 تو سند الیہ کو یہ سند اور سند کو خبر کہینگے اور جملہ اسمیہ
 جیسے زید عالم است زید سند الیہ یعنی مبتدا اور عالم سند یعنی
 خبر است حرف ربط ہے زید نے خط لکھا ترکیب زید فاعل کے نسبت
 فاعل خط مفعول بہ لکھا فعل ماضی مطلق صیغہ واحد غائب فعل اپنے

اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو فارسی میں در پر آواز
 تا با بائے موحده اندر را یعنی برائے وغیرہ جیسے
 خدا را برین مسکن بخشاؤ اور دو میں سے شک میں
 پھر اوپر حروف جار کہلاتے ہیں اور جس اسم پر کچھ حرف داخل ہوتے
 ہیں اسکو مجرور کہتے ہیں جار مجرور سے ملکر متعلق فعل خبر ہوا کرتا ہے جیسے
 زید را بر بام دیدم ترکیب زید مفعول بہ را علامت مفعول بہ جر
 حرف جار بام مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق فعل یا مفعول فیہ مکان
 ہوا دیدم فعل ماضی مطلق ضمیر واحد متکلم فاعل - فعل اپنے فاعل
 اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا - کل ہمارا چٹوٹا
 بھائی زید پڑھنے کے لئے ہمارے مکان پر آیا تھا - ترکیب کل مفعول

۱۔ حرف جارہ اسم بردار ہو تو بین اور فعل کے معنی کو اس اسم کی طرف کہیں گے جیسے
 داخل ہوتے ہیں غار نکلا بین برآی تہرچی یعنی برآں ان تینوں ہزار زید یہی داخل ہوا
 گناہی از برائے خدا - از بہر رسول - از بڑے مصطفیٰ - چو - چون -

ہمچو - جو تشبیہ کے معنی میں ہوں جیسے چو ما سیاہوں سیاہو شیر سیاہ

یعنی اسی طرح شیر سیاہ است او مبدا - مست خبر - ہمچو شیر متعلق است
 حرف ربط ہو ۱۲

زمان تمہارا مضاف الیہ چھوٹا صفت بہائی موصوف - موصوف
 صفت سے ملکر مضاف ہوا مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر بدل
 ہوا زید مبدل منہ - مبدل منہ اپنے بدل کے ساتھ ملکر فاعل ہوا
 پڑھنے کے لکھ مفعول - ہمارے مضاف الیہ مکان مضاف - مضاف
 الیہ اپنے مضاف سے ملکر محرو ہوا بحر حرف جار - جار محرو سے
 ملکر متعلق یا مفعول فیہ مکان ہوا فعل آیا تھا فعل ماضی بعید صیغہ
 واحد غائب - فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں اور متعلق سے
 ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا کل تمہارے سیاہ گہوئے کو زید نے باج ریر وڈ
 بلایا ترکیب کل مفعول فیہ زمان تمہارے مضاف الیہ سیاہ
 صفت گہوئے موصوف - موصوف صفت سے ملکر مضاف ہوا
 مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مفعول بہ اول ہوا کو علامت
 مفعول یہ - زید فاعل نے علامت فاعل باج نمیز ریر دودہ تمیز
 نمیز تمیز سے ملکر مفعول بہ ثانی ہوا بلایا فعل ماضی مطلق صیغہ واحد
 فعل اپنے فاعل اور تینوں مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا -
 زید نے اپنے بھائی کو خوب مار ماری ترکیب زید فاعل نے

علامت فاعل اپنے مضاف الیہ بجائے مضاف کو علامت مفعول
 مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مفعول بہ ہوا خوب صفت ہار
 موصوف - موصوف - صفت سے ملکر مفعول مطلق ہوا ماری فعل
 ماضی مطلق صیغہ واحد غائب فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول کے
 ساتھ ملکر حملہ فعلیہ خبریہ ہوا - بادشاہ مع اپنے لشکر کے حیدر آباد
 جانیکا قصد رکھتا ہو ترکیب - بادشاہ فاعل مع اپنے لشکر کے
 مفعول مہ - حیدر آباد مفعول فیہ مکان جانیکا مضاف الیہ قصد مضاف
 مضاف الیہ سے اپنے ملکر مفعول بہ ہوا رکھتا ہو فعل حال صیغہ واحد غائب
 فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں کے ساتھ ملکر حملہ فعلیہ خبریہ ہوا
 تمہاری کتاب طاق پر ہو ترکیب تمہاری مضاف الیہ کتاب
 مضاف مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مبتدا طاق مجرور پر حرف
 جار - جار مجرور سے ملکر متعلق خبر محذوف موجود خبر محذوف ہے حرف
 ربط مبتدا اپنی خبر اور متعلق اور حرف ربط سے ملکر حملہ اسمیہ خبریہ ہوا
 اسے مدرسہ آغہ کے طالب علموں اس جہتے کی پانچویں تاریخ کو
 تقسیم انعام کا جلسہ ایسی مکان مدرسہ میں قرار پایا ہو ترکیب

اسکے حرف بڑا قائم مقام میں بکارتا ہونے کے بکارتا ہونے فعل یا فاعل ہونے
 لکھو مضاف الیہ کے علامت مضاف الیہ طالب علموں مضاف مضاف الیہ
 اپنے مضاف کے ساتھ ملکر منادی یعنی مفعول بہ ہوا فعل اپنے فاعل
 اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا اس اسم اشارہ - تہینے مشار الیہ
 اسم اشارہ مشار الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا یا تہینے مضمیر تائید تمیز
 مضمیر تمیز سے ملکر مضاف ہوا مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر
 مفعول فیہ زمان ہوا تقسیم مضاف اتقام مضاف الیہ ملکر مضاف الیہ
 ہوا جیسے مضاف مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر فاعل ہوا
 ایسے اسم اشارہ مکان مضاف درجہ مضاف الیہ ملکر مشار الیہ
 اسم اشارہ مشار الیہ سے ملکر مجرور ہوا میں حرف جار جار مجرور سے
 ملکر متعلق فعل ہوا - یا اسم اشارہ مشار الیہ سے ملکر مفعول فیہ مکان
 ہوا - قرار پایا ہوا فعل ماضی قریب صیغہ واحد غائب فعل اپنے فاعل
 اور مفعول و متعلق یا دونوں مفعول کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ جواب

منادی
 تفسیر حمل
 مرکب مفید یا کلام یا مرکب تمام و تفسیر پر ہے

جملہ خبریہ - جملہ انشائیہ - جملہ خبریہ جسکے سامع کو معلوم
 ہو جائے کہ کہنے والا کسی بات کی خبر دیتا ہے یا خود کچھ خواہش کرتا ہے
 اسمین احتمال صدق و کذب کا رہتا ہے - جملہ خبریہ دو قسم
 ہے جملہ اسمیہ - جملہ فعلیہ - جملہ اسمیہ جیسے
 سنا اور سنا لیا یہ دو فعلی اسم ہوں جیسے زید عالم است زید مبتدا
 عالم خبر است حرف ربط مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا است
 اند - امی - اید - ام - ایم ہست - ہستند - ہستی - ہستید - ہستم
 ہستیم - نیست - نیستند - نیستی - نیستید - نیستم - نیستیم
 حروف روائط ہیں مصاد ناقص چون سندن گردیدن گشتن
 بمعنی ہونا کے افعال اسم و خبر کو چاہتی ہیں اور جملہ فعلیہ ہوا کر کے
 میں جیسے جہان در چشم من سیاہ گردید - جہان اسم گردید فعل
 ناقص کا درجہ چشم مضاف من مضاف الیہ ملکر مجرور ہوا
 جار مجرور سے ملکر متعلق خبر ہوا اور سیاہ خبر فعل ناقص اپنے
 اسم و خبر و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا واضح رہے کہ جو فعل
 لازم فاعل پر نام ہو جانا ہے یعنی اپنی صفت فاعل میں ثابت کرتا ہے

ہر اوستو فعل تام کہتے ہیں اور جو فعل اپنی صفت کو فاعل کی خواہش میں
 نہیں آسکتا بلکہ دوسری لفظ کے ذکر کا محتاج تھا ہے اوستو فعل ناقص
 کہتے ہیں مبتدا اکثر معرفہ یا نکرہ مخصوص ہوتا ہو اور خبر سے مقدم آتا ہو
 اور خبر اکثر نکرہ ہوتی ہو اور مبتدا سے موخر آتی ہو جب کہ یہی معرفہ
 و نکرہ مخصوصہ سے جدا ہو گا تو معرفہ کو مبتدا اگر نیگے اور نکرہ مخصوصہ کو
 خبر جیسے جمعہ وزینک است اگر دونوں اسم معرفہ یا نکرہ مخصوصہ
 ہوں تو اختیار ہے جس کو چاہو خبر کہہ جیسے زال پدر رستم است
 یہ بھی بات یاد رکھنے کی ہے کہ مبتدا اکثر اسماء ذات ہوا کرتا ہے اور
 خبر اسماء صفات لیکن کہی مبتدا صفت ہی واقع ہو جاتا ہے جیسے
 روندہ بمعرفت مرغ پیر است اور کہی بضرورت خبر کو ہی مقدم
 لایا کرتے ہیں جیسے از خیال زلف مشکینت پریشانیم - یعنی ما
 از خیال زلف مشکین تو پریشان ہستم بہ خوش است عالم آزادگی
 و خوش خوبی یعنی عالم آزادگی و خوشحالی خوش است کہی مبتدا کو
 حذف ہی کر دیا کرتے ہیں جیسے بندہ عشقم وازہ و جہان آزادم
 یعنی من بندہ عشق ہستم کہی خبر مقدم رہی ہو اگر تہی ہو جیسے

تو نگری بہنہراست و بزرگی بعقل است یعنی تو نگری ثابت است بہنہراست
 و بزرگی ثابت است بعقل اور کبھی ایک مبتدا کے کئی خبر ہو اگر کئی ہن
 جیسے ماہمہ بیچارہ و گشتہ ایم اور کبھی خبر کو مکرر بھی لایا کرتے ہیں
 جیسے آنگہ شیراز را کندر و بہ مزاج + احتیاج است احتیاج ^{احتیاج}
 اور کبھی خبر حملہ اسمیہ واقع ہوا کرتی ہے جیسے مزرعہ عمر بہارش بخوزان
 متصل است کبھی حملہ فعلیہ ہی جیسے آنگل خود رو فائش عمر یک شب
 ہم نہاشت + وضع رہے کہ جب فعل مجہول ہو گا تو مفعول کو نائب
 فاعل کہیں گے اور حملہ فعلیہ ہو گا۔

حملہ فعلیہ جسمین سند الیلہ سم یعنی فاعل اور سند فعل ہوئے
 زید آمد و افح رہے کہ سند الیلہ ہمیشہ اسم ہوا کرتا ہے لیکن سند
 کبھی اسم اور کبھی فعل ہوتا ہے کبھی فعل کو حذف کر دیتے ہیں جیسے
 شیطان یا مخلصان و رد قول بر نیاید و سلطان با مفسل کبھی خبر نہا
 کبھی فعل و فاعل دونوں محذوف ہو جاتے ہیں جیسے آرمی کہ
 جوابین آیا زیدی آید۔ کبھی فعل و فاعل دونوں مقدر ہوتے ہیں
 جیسے آب یعنی آب میخو اہم۔ کبھی ایک فاعل کے کئی فعل لائے ہیں

جیسے حق جل وعلامی بیند و می پوشند و ہمسایہ نمی بیند و میخروشند
 کہہی ایک فعل کے کئی فاعل لائے ہیں جیسے زید عمر - بکر - خالد
 جملہ انشائیہ جس سے کہنوں والے کی کچھ خواہش دریافت ہو
 ۲۔ سین احتمال کذب و صدق کا نہیں رہتا وہ آہستہ جالت میں واقع ہوتا
 امر ابن سخنان را بگو نہی ہرگز ہرگز این کار کن
 ندا - اے طفل بخوان استقنما م چہ سیکنی
 تمنا کاش زید برہب سوار شد قسم بخوار است سیکوید
 عرض تشریف ببارید تعجب ابن طفل تہ خوش سین خواند
 جملہ باعتبار حالت کے آہستہ قسم پرے - جملہ مستانفہ
 جملہ معللہ - جملہ شرطیہ - جملہ معترضہ - جملہ
 بیانیہ - جملہ قسمیہ - جملہ نتیجیہ - جملہ معطوفہ -
 جملہ مستانفہ یا آہستہ ایہ جو جملہ ابتدائی کلام میں
 واقع ہو جیسے خوش آدمی چشم براہت بودم خوش آدمی جملہ مستانفہ
 ہے - بشنوا ز نے چون حکایت سیکن - بشنو جملہ مستانفہ
 جملہ معللہ و حقیقت دو جملہ ہیں سین سے ایک کو علت کہتے ہیں و سر کو معلول

جیسے بہار دانش مخواند کہ حکایات فاحشہ دران است بہار دانش
 مخواند جملہ معلول ہو کہ حرف علت ہو اور حکایات فاحشہ درانست
 جملہ علت ہو۔ وہ حروف جو جملہ علت پر داخل ہوتے ہیں۔
 کہ۔ چہ۔ زیراکہ۔ زیرِ اچہ۔ چہ کہ۔ چہرا کہ۔
 وہ حروف جو جملہ معلول پر داخل ہوتے ہیں۔ ازیں ممر۔
 ازیں سبب۔ بنا برید۔ لہذا۔ تاکہ واضح رہے کہ۔
 تا جملہ کے اول اور بقیہ سبب و ف و دو جملوں کے درمیان واقع ہوتے
 جملہ شرطیہ دو جملوں سے پورا ہوا ہے جتنک دونوں جملہ ذکر
 نہیں ہوتے ہرگز سامع کو کہنے والے کی بات پورے طور پر معلوم
 نہیں ہوتی انتظار باقی رہتا ہے انہیں سے ایک جملہ کو شرط
 اور دوسرے کو خبر کہتے ہیں۔ جیسے اگر بادِ جنگ جوید کسو۔ پیر
 بیگان ختم گیر دسوا سہین مصرع اول شرط ہے اور مصرع ثانی
 بنیاد حروف شرط ہیں۔ گر۔ اگر۔ آر۔ جل غیر یقینی پر
 داخل ہوتے ہیں۔ ہر گاہ۔ ہر گاہ۔ چو۔ چو۔
 وقتیکہ۔ جل یقینی پر داخل ہوتے ہیں جیسے چون آفتاب

برآید روز روشن شود بہ آفتاب کا کلکنا امر یقینی ہو کہہی جزا محذور
 بھی ہوتی ہو جیسے خدا کشتی آنجا کہ خواہد برد۔ اگر خدا جاسہ بر خود در
 مصرعہ ثانی میں ایچ فایدہ نخواہد کرد۔ جزا محذور ہو۔ چہ کم کرد کہ
 سوئی عاشق زار نہ کنی از لطف ای بدخونگا ہی یعنی کہ اگر سوئے عاشق
 زار۔ از مرگ و از قیامت و از گور یا دکن۔ و قتیکہ بشنوی کہ فلاں
 در جہان نماند۔ مصرعہ اول جزا سے مقدم ہو اور مصرعہ ثانی شرط محذور
 ہے۔ و۔ وگر۔ تہر حید۔ اگر چہ۔ اگر چہ۔ یہ ہی حرف
 شرط ہیں لیکن انکی جزا شرط کے موافق نہیں آتی بلکہ خلاف شرط آیا
 کرتی ہو مثلاً لو نکو دیکھو اور سمجھو گفت عالم بگوش جان بشنو بہ
 ورنہ نماند بگفتش کردار مقتضای شرط سے ہونا چاہئے تھا
 مشنہ لیکن بشنو خلاف شرط ہوا بر من از دست تو ہر حید کہ بیدار
 رو دینہ چون رخ خوب بنیم ہمہ از یاد رود مصرعہ اول شرط ہے
 اور مصرعہ ثانی جملہ شرطیہ ہو کہ جزا ہو۔ حمل برای مشق۔ اگر علم خوانی
 دولت یابی۔ قاضی اربابا نشیند پریشان دست را + مقرب
 اگر می خور و محذور دار دست را اگر چہ زید عالم است اما عمل نمیکند

چون زید آید مرا خبر کن

جملہ معترضہ جو جملہ درمیان سندا اور سندالیہ یا شرط و جزا واقع ہو اور اس جملہ سے کچھ علاقہ نہ کہتا ہو جیسے زید خدا علم کند بہ محنت و شوق میخواند یا اگر تم میرے پاس آؤ گے خدا کرے کوئی مرا حمت پیش نہ آوے تو میں ضرور تمہارے ساتھ سکندر آ چلوں گا + خدا علم نصیب کند خدا کرے کوئی مرا حمت پیش نہ آوے دونوں جملہ معترضہ ہیں پہلا درمیان سندا اور سندالیہ اور دوسرا درمیان شرط و جزا کے واقع ہو۔

جملہ بیانیہ - جو جملہ کسی اسم یا جملہ کو بیان کرتا ہو جس جملہ یا اسم کو بیان کرتا ہو اسکو **مبتدئ** (بیان کرنے والا) کہتے ہیں اور اور جو اسم یا جملہ بیان کیا جاتا ہو اسکو **متمم** (یعنی بیان کیا گیا) کہتے ہیں جیسے حاتم کہ سبغا مشہور است بمرود ترکیب عالم حسین - کہ بیان آور مبتدا محذوف ہے بار سنا محجور جار مجرور سے ملکہ متعلق خبر مشہور خبر است حرف ربط مبتدا اپنی خبر و متعلق ملکہ جملہ اسمیہ ہو کر حسین ہوا حسین اپنے متمم کے ساتھ ملکہ

ہوا بمرد فعل کا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔ فاروان ہلاکت
 کہ چہل خانہ گنج داشت + نوشیروان مزدک نام نلو گزاشت ترکیب
 فاروان مبین کہ بیان چہل خانہ ممیز گنج ممیز ممیز سے ملکر مفعول
 ہوا داشت فعل یا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر
 جملہ فعلیہ ہو کر مبین ہوا مبین اپنے مبین کے ساتھ ملکر اسم غ
 فعل ناقص کا ہوا ہلاک خبر ہو فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر
 جملہ فعلیہ ہوا۔ علی ہذا القیاس مصرع ثانی بھی نوشیروان مزدک جملہ
 مبین ہو کہ بیان نام نلو گزاشت جملہ مبین ہو مبین اپنے مبین سے
 ملکر جملہ بیانیہ ہو گا حروف بیان کہ۔ تا۔ سینے۔ چٹان۔
 چٹین۔ چٹا پنچ۔ واضح رہے کہ کاف بیان دوم قسم پر ہے
 ایک تو ابہام کے بیان کے واسطے آتا ہو اور وہ۔ آٹن۔
 ایٹن۔ چٹان۔ چٹین۔ چٹان۔ ہٹین۔ چٹین۔
 یای۔ موصول شش مضاف الیہ کے بعد واقع ہوتا ہو
 چٹا پنچہ مسئلہ ذیل ملاحظہ کرو۔ اکنون از دور می تو برانم کہ از بان
 بگزم۔ چٹان از زندگی تنگم کہ ہر دم مرگ راید میخانم همان بہ کہ

روسے رقیب را نہ بنیم۔ چندان خواہم گریست کہ دل تسکین یابد۔
 یارسے کے موافق نباشد یاری را نشاید۔ و امی بر حالش کہ دین را
 براسے دنیا برباد و بید۔ و سوم بیان افعال کے لکھنا ہر جیسے
 دانستہ کہ ہوا خواہ توام۔ آرزو دارم کہ پیش تو بکیرم میں خواہم
 کہ گوشہ اختیار کنم۔ و سوم واسطے بیان صفت کے آتا ہر جیسے
 دل کہ پر از وصف جہا میشود۔ آئینہ نور خدا میشود۔ جو کہ کجا
 و نیست دگر است و نیست کے درمیان واقع ہوتا ہے وہ بھی اسی
 قبیل سے ہے جیسے جلوہ حسن تو کجا است کہ نیست + جذبہ عشق
 تو کر است کہ نیست اشعار ذیل کی ترکیب کرو نہ از بہر ان
 مستانم خراج۔ کہ زینت کنم بر خود و تخت و تاج۔ ستانہ داد
 آنکس خداست کہ تواند از پادشہ داد خواست۔ بریدند بروی
 ملامت کنان۔ کہ دیگر بدست نیاید چنان۔ واضح رہے کہ کبھی
 بغیر حرف بیان کے بھی جملہ بیہ لائے ہیں جیسے محمود را دیدم او مرست
 دانشمند و ماہر علوم عربی و فارسی۔

جملہ تسمیہ دو جملہ ہیں اولین ایک کو جملہ تسمیم اور دوسرے کو

جواب قسم کہتے ہیں جیسے بخدا زید دزد است یعنی قسم خدا منہم
 کہ زید دزد است ترکیب قسم مضاف خدا مضاف الیہ ملکہ مفعول
 ہوا میخورم فعل با فاعل - فعل اپنے فاعل و مفعول بہ کے ساتھ
 ملکہ حملہ فعلیہ ہو کر قسم واقع ہوا کہ جواب قسم زید مبتدا اور خبر است
 حرف ربط مبتدا اپنی خبر و حرف ربط سے ملکہ حملہ اسمیہ ہو کر جواب
 قسم ہوا قسم اپنے جواب قسم سے ملکہ حملہ قسمیہ ہوا - بمرضی کہ از
 ذوالفقار نے ترسم - یعنی قسم مر رضی بخورم کہ این ذوالفقار
 میرسم مسطورہ بالا کی مثل اسکی بھی ترکیب ہو -
 جملہ نتیجہ جو کلام سابق کا نتیجہ واقع ہو جیسے ہر کہ بزبور علم ارا
 شد سعادت دارین بدست آورد پس علم حاصل کند یہ جملہ نتیجہ ہے
 جملہ معطوفہ وے جملے ہیں کہ بذریعہ حرف عطف کے لائے
 جاتے ہیں او سمین سے جملہ اول کو معطوف علیہ کہتے ہیں اور جو
 جملہ بعد حرف عطف کے لائے جاتے ہیں انکو جملہ معطوفہ کہتے ہیں
 جیسے زید آمد و بکبر رفت زید آمد جملہ معطوف علیہ ہو اور بکبر رفت
 جملہ معطوفہ حروف عطف یہ ہیں و پس پس

پستردہ الف ہم نیز یہ حروف کبھی مفردات کے
 درمیان میں ہی آتے ہیں ایسی صورت میں معطوف علیہ معطوف
 ملکہ جملہ میں ایک کلمہ کا حکم رکھتے ہیں یعنی جملہ میں جو اس جزو معطوف
 علیہ ہو گا وہی معطوف بھی ہو گا مثلاً زید و عمر و بکر آمد اس میں
 زید و عمر و بکر یہ سبب حرف عطف کی آمد کے فاعل ہیں۔ یا۔
 ن۔ نفی بھی حرف عطف ہیں جیسے آمد زید یا عمر نہ زید آمد نہ
 عمر۔ و۔ جمع مطلق کی واسطے آتی ہے جیسے میرا زمین قرار و عاقبت
 ہوش + بتے سنگین دسے سینہ بنا گوش + پس پس
 پستردہ جمع ترتیب کی واسطے آتے ہیں جیسے زید آمد پس عمر
 پس بکر پستردہ خالد آمد۔ و۔ درمیان دو فعل کے اکثر
 آتی ہے جیسے گفتہ رفت یعنی گفت و رفت ہم۔ نیز۔ اکثر آتا
 اشارہ کے آخر آتا ہے جیسو این ہم بدہ انہم بدہ آن نیز
 بدہ۔ این نیز بدہ الف جیسے رستاخیز + واضح رہے کہ لفظ
 پس علاوہ عطف کے تفصیل کے واسطے بھی آتا ہے جیسے
 فعل بہ اعتبار اصل کے دو قسم پر ہے ماضی و مضارع پس

ماضی وہ ہو کہ دلالت کرے زمانہ گزشتہ پر اور مضارع وہ ہو کہ
 دلالت کرے زمانہ حال اور آئندہ پر اور کبھی خبر اس کے شروع
 پر بھی واقع ہوتا ہے جیسے گرسنگ ہمہ لعل بدخشان بود
 پس قیمت سنگ و لعل کیساں بودے + کبھی حبابہ نتیجہ پر واقع ہوتا
 ہے جیسے ہر نفسی کہ فرومی رود و مدحیات است و چون برمی آید مفتح
 ذات است پس در ہر نفسی دو نعمت موجود است و ہر نعمت شکر
 واجب مخفی نہ ہے کہ جبوقت کسی اسم ظاہر کو ضمیر متصل پر موقوف
 کرینگے تو ایک ضمیر منفصل ہمجنس ضمیر مذکور ضرور لاوینگے جیسے
 آدم من و زید رفتی تو و عمر زدش اور او کبرا اگر کوئی حرف موقوف
 علیہ بین ملحق کرین تو فصحیح تر ہوگا کہ معطوف میں ہی ملحق کرین
 جیسے پرسیدم از او و از بکر زدم خالد را و زید را۔
 ترکیب صلہ و موصول اسکی تدریج صرف بین گزربھی
 ہو چند ترکیبیں یہاں لکھی جاتی ہیں چنانچہ اسماء موصول انگہ
 آٹانگہ۔ ہر انگہ۔ ہر کہ۔ انسان کے واسطے متعل
 ہیں۔ آنچہ۔ ہر آنچہ۔ ہر چہ۔ غیر ذیروح کیواسطے۔

اور می پھول اسم مکرہ کے آخر کہ اوس کے بعد کہ صدمہ ہوا تھا
 کی جاتی ویسے **سختیکہ اسپیکہ** مردیکہ آنا نگہ بکنج
 عاقبت پشستند۔ اندان سگ و دہان مردم بستند یرب
 آنا اسم موصول کہ صدمہ ب جار کنج مضاف عاقبت مضاف علیہ
 ملکہ مجرور ہوا جار مجرور سے ملکہ متعلق فعل نشستند ہوا نشستند
 فعل با فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکہ جملہ فعلیہ ہوا
 موصول صدمہ سے ملکہ بستند کا فاعل ہوا اندان مضاف سگ مضاف الیہ
 ملکہ معطوف علیہ او حرف عطف دہان مضاف مردم مضاف الیہ
 ملکہ معطوف ہوا معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکہ مفعول بہ ہوا
 بستند کا فعل اپنے فاعل و مفعول بہ کے ساتھ ملکہ جملہ فعلیہ
 خبریہ ہوا۔ کیسکہ لطف کند خاک پائش باش۔ ترکیب
 شکستہ اسم موصول کہ صدمہ لطف مفعول بہ کند فعل با فاعل فعل
 اپنے فاعل مفعول کے ساتھ ملکہ جملہ ^{فعلیہ} ہو کر صدمہ ہوا موصول صدمہ
 ملکہ مبتدا ہوا باش فعل ناقص اوسمین جو ضمیر تہ پوشیدہ ہے
 و اسم جو خاک مشابہ ہے مضاف الیہ ملکہ مضاف ہوا شش

مضاف الیہ ملکر خبر ہوئی فعل ناقص اپنے اسم و خبر کے ساتھ ملکر جملہ
 فعلیہ ہو کر خبر رہا ہوا مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا ناسرائے را کہ
 بنی تختیار پہ تسلیمش اختیار کن یعنی ناسرائیکہ اور اختیار بنی
 تسلیمش اختیار کن ترکیب ناسرائے اسم موصول کہ صلہ اور ا
 مفعول بہ بختیار مفعول فیہ بنی فعل با فاعل فعل اپنے فاعل و مفعول
 کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر صلہ ہوا موصول صلہ سے ملکر مبتدا
 ہوا تسلیمش اختیار کن جملہ انشائیہ ہو کر اس کی خبر ہو و افصح رہے
 کہ موصول صلہ سے ملکر کہی فاعل ہوتا ہو جیسے پیش من خبر
 ہر کہ دوست من است - ہر کہ اسم موصول او مبتدا محذوف دوست
 من است خبر - ملکر جملہ اسمیہ ہو کر صلہ ہوا موصول صلہ سے ملکر ارد کا
 فاعل ہوا اور کہی مفعول ہوتا ہو جیسے نیاوردی آزا کہ ن خواہم
 یعنی نیاوردی آنکہ اور امن خواہم + آنکہ اور امن خواہم موصول
 صلہ سے ملکر مفعول ہو گا نیاوردی کا کہی مضاف الیہ ہوتا ہو
 جیسے خرید کردم اس پ آزا کہ نامش بکراست یعنی خرید کردم بکرا
 آنکہ نام او بکراست - آنکہ نام او بکراست موصول صلہ سے ملکر

مضاف الیہ ہوگا کبھی مبتدا ہوتا ہو جیسے آزا کہ حساب پاک است
 از محاسبہ چہ پاک یعنی آنکہ اور احساب پاک است از محاسبہ چہ پاک
 آنکہ اور احساب پاک است موصول ہو موصول صلہ سے ملکر مبتدا
 ہوگا یہ بھی بات یاد رکھو کی ہو کہ صلہ میں ایک ضمیر ستر ضرور
 ہوتی ہو جو موصول کی طرف راجع ہوتی ہو کبھی وہ ضمیر فاعل
 ہوتی ہو جیسے کسی کا تش ظلم زد در جهان یعنی کسے کہ او آتش ظلم
 در جهان - زد او ضمیر فاعل ستر ہو - کبھی مفعول ہوتی ہو جیسے
 ناسزا کے را کہ بنی بختیار یعنی ناسزا لگے اور انبختیار بنی اور اضمیر
 مفعول ہو کبھی مبتدا ہوتی ہو جیسے ہر کہ شہکار است گنہگار است
 یعنی ہر کہ او شہکار است گنہگار است او ضمیر مبتدا ہو کبھی مضاف الیہ
 ہوتی ہو جیسے کسور اک اقبال باشد غلام بد یعنی کسیکے اقبال غلام او باشد
 او ضمیر مضاف الیہ ہو - یہ بھی یاد رکھو کہ بعد حرف ندا کے بھی موصول
 حذف کر دیتے ہیں جیسے - ایک شخص خیر مت حقیر نمود یعنی اسے آنکہ -

ترکیب جمل از برای مشق

جمله	ابتدا	فاعل	خبر	فعل	حروف	مفعول	متعلق	قسم جمله	نوعیت
زید فایم هست	زید	.	فایم	.	است	.	.	جمله اسمیه	
خوش است	زید	.	خوش	.	است	.	.	ایضا	
زید در خانه هست	زید	.	خبر مقدم	.	است	.	در خانه	ایضا	
زید	زید	.	موجود	.	است	.	خانه	ایضا	
سنت خدا را	سنت	.	سزاوار است	.	است	.	خدا را	ایضا	
ما بهیچ کار در سر رشته ایم	ما	.	بیکار و به سر رشته	.	ایم	.	.	ایضا	

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اقسام حروف	مثال
الف م ا معنی کیواسطے آتا ہے	
کثر یا کثیر یا آخر صفت	خوشا وقت شوریدگان غمش یعنی بسیار خوش۔
مصدی آخر اسمی صفت	پہنا درازا فراخ یعنی پهن شدن و دراز شدن و فراخ شدن۔
اتصال یا دو اسم پیش	لبا لب از خون جگر پیالہ مایہ یعنی لب بہ لب است
محطوف در میان	رستاخیز۔ نگاہو۔ شہاروز کا پیش۔
و دو کلمہ تغایر	یعنی رست و خیر۔ ناک و پو شنب و روز کم و بیش۔
و تا قبل از ضارع	کناد یعنی خدا کند۔
نذا آخر اسم	پادشاہ جرم مارا در گذار یعنی اسے پادشاہ۔
نمایہ آخر اسم	دردا کہ راز پنهان خواهد شد آشکارا یعنی حیف است
محصا و ہم وزن و ہم معنی	سربا غمت یعنی از سر تا پا۔
بدل نفا کہ جی فونسی پش	وال سے جسے بکین ہنسی ہے اہم سے ہر چند جی بھی از منہ ہو

فاعلی آخر امر حاضر	دانا - بینا - یعنی داننده - بیننده -
سفعولی ^{۱۲}	پذیرا باد یعنی پذیرفت باد -
لیاقت ^{۱۳}	پذیرا سخن بود شد جا نگیر یعنی لاین پذیرائی بود -
قسم بعد اسما	خفا که با عقوبت - و زنج برابر است یعنی قسم حق است -
الف زاید	
آخر ماضی مطلق	گفتا - رفتا یعنی - گفت - و رفت
آخر مینوعه و نا	بادا - مبادا یعنی - باد - مباد
اول اسما ^{۱۴}	ابر - ابا - ابی یعنی بر - با - بے
ب ۲۹ مغنی کیواضی آتی	
عظمت	بنطق آدمی بهتر است از دو اب یعنی بسبب نطق -
خلف تعینی در اول اسما	بخانه رستم یعنی در خانه رستم -
قریب ^{۱۵}	چون بدخت گل برسم یعنی نزدیک دخت گل -
یکه رو و محبا بوی گل برده به یعقوب ۲ بگریت که این نگهت بر این مافیت یعنی نزد یعقوب -	

مصاحبت	بابرا درت خواہم آمد یعنی ہمراہ برادرت -
قسم	بہر نفسی کہ ازین دوا الفقار میرسم یعنی قسم تر نفسی بخورم
استعانت	بشکر توان کرد این کار زار یعنی بدو شکر -
زاید	چار قسم بر آئی ہی فعل کے اول جیسو بگفت جب کہ فعل کا
"	اول حرف مکسور یا مفتوح ہو گا تو بے کس و بڑھیکے
"	اگر مضموم ہو گا تو مضموم - دوم بعد تا می اتہا جیسے
"	از مشرق تا مغرب - سوم اسم و حرف بر جیسے بغیر غر
"	بجہت وغیرہ - واضح رہے کہ تب ماضی پر محل صحت
"	ہو اور امر پر موجب غیر فصاحت -
تخوض	یدرم روضہ رضوان بدو گندم بفروخت : تا خلف
	باشم اگر من بجوی نفروشم - یعنی بوعوض کیجیے
مقدار	بہ نیم ہفتہ کہ سلطان ستم روا دار یعنی بقدر نیم ہفتہ
توسل	عصیان مراد و حصہ کن در عصا - یعنی بحسن بخشش بنی
"	بحسب یعنی بنی توسل حسن بنی توسل حسین بخشش

آیتدا ^{۱۱}	بنام جهاندار جان آفرین یعنی ابتدا میکنم بنام جهاندار بنام خداوند بسیار بخش - خرد بخش و دین بخش و بسیار بخش یعنی ابتدا میکنم بنام خدا -
وساطت و ذریعہ ^{۱۲}	بدولت خدائی برآور و نام یعنی بذریعہ دولت خداوندی
مثل یا مانند ^{۱۳}	بیالائی او در جهان مرد نیست یعنی همچو بالائی او -
بمعنی از ^{۱۴}	حافظ بخودنوشید این خرقة و آلود + امر شیخ باکدامن معذور دار ما را یعنی از خودنوشید
مقابلہ ^{۱۵}	بارہ تو آفتاب دیدم - غلبست و رنگ آن ندارد یعنی بمقابلہ او
بمعنی بر ^{۱۶}	در نعمت بردیم باز کردی یعنی بر روی من
بمعنی وقت ^{۱۷}	کنون کی لغم شادمانی کنم یعنی وقت غم
مطابق ^{۱۸}	بخلق جهان آفرین کارکن یعنی مطابق خلق جهان آفرین
بمعنی زیر و تہ ^{۱۹}	بہ تیغ آمد از رویان و نبر یعنی زیر تیغ یا تہ تیغ
بمعنی مصنوعی ^{۲۰}	من بکارم خویش انعام دادم یعنی ملازم خویش را -
بمعنی مع ^{۲۱}	ایسی بازیں مکمل خریدم یعنی معزین مکمل -

معنی توافق	مطلب بگو که کار جهان شد بکام یا معنی موافق مراد ما
معنی سمت و رخ	بگردن فتنه سرکش تشنه خوی یعنی بزح گردن یا سمت گردن (گردن کعبه)
معنی با وجود	با آنکه او را بسیار فہماندم مگر نہ فہمیدہ یعنی با وجود کبہ سرت گروم با بن بڑا التفانی + چرا بسیار میخواہم ترادول یعنی با وجود ابن بے التفاتی
معنی طرف	بروزی پیام چند با و یعنی طرف او
الطبیہ یا تخصیصاً	سر سبز چون فقسیم چاک گریبان کردند - کار را برین دیوانہ دو اسیم تجسس چہ آسان کردند یعنی بالکل عجب فقسیم چاک گریبان کردند
معنی برای	بیدار مردم شدن عیب نیست یعنی بیدار و بیدار
معنی در	دشنام بمن دادی و شکر بدان نوی یعنی در دہان تو
معنی نہانی	در زواری بزور محتاج نہ یعنی محتاج زور نہ
ن	معنی کبوا سطرے آن ہوا
ابجد	تا تو رفتی ز برم اسے گلستان پدر - طفل غمگین است

بجائے توبہ مان پر پڑ یعنی ازراہ توبہ سے رخصت تو۔	
سخن تائیر پسند لب است و ا۔ یعنی تا وقتیکہ سخن نپرسند۔ از صبح تا شام یعنی استہائے تمام۔	انتہا
بیاتایر تو تار شوم یعنی بیابرایے اینکه بر تو تار شوم۔	علت
رضا صاحب عرض تا سخن نشنوی یعنی ہرگز از صاحب عرض سخن نشنو	زہن ہار ہرگز
ست تا چہار تا پنج تا یعنی سہ عدد و چہار عدد و پنج عدد۔	عدد
صبح بدان میدہد طشت زر + تا تو ز خود دست بشوی گل یعنی تا کہ تو دست شوئے۔	بیانیہ
الاتا بظفت نخسبی کہ نوم۔ حرام است بر چشم سالار قوم یعنی خبردار غافل محسب چرا کہ خواب بر چشم سالار قوم حرام است۔	تنبیہ
فراش باد صبارا گفتہ تا فرش زمر دین بگستر یعنی فراش باد صبارا کہ فرش امر دین بگستر دین او بگستر دآزرا۔	نتیجہ کہ پس کے جگہ واقع ہو سکے
تفاوت کفر و دین آید بپنے۔ میان عدل او تا عدل کسری یعنی میان عدل او و میان عدل کسری۔	عاطفہ
بگذشت ز حد جنایت من۔ تا خود چہ شود نہایت من یعنی آخر چہ شود نہایت من۔	تا بمعنی آخر
آنکس بر ما جفا کر وہا تا فلک با او چہ کند یعنی باید دید فلک او چہ کند	بمعنی یا دیدم یا جامل

بیج ۴۴ قسم برآتی ہے	
چیز میخوری - یعنی چیز میخور می =	استغناء
زید چه میداند یعنی چیز نمیداند	استغناء نفی
چیز بر پشت مردن چه بر روی خاک یعنی بروی خاک و تخت = = مردن برابر است =	تساوی برای
این کس چه کاره است یعنی نا کاره است -	تخصیر
فلان چه مردم است یعنی چه مردم بزرگ است -	تعظیم
درینا اے فلک با من چه کردی یعنی قابل افسوس کردی	تحت
چه خوفا میکنی یعنی خوفا ممکن -	هنی
زید چه خوب میخواند یعنی بسیار خوب میخواند -	مبالغه
چند کس است یعنی چقدر -	غیر تعین و تعداد
جهان کیسے چه ارواح و چه اجسام یعنی عالم ارواح و اجسام هر	تفصیل
باغی طاقچه یعنی باغ کو چاک طاق کو چاک -	تصغیر
میچ رنجے از حد بزرگتر نیست + چه مرد حسود و پیوسته از شادی مردم غمناک میباشد یعنی چرا که مرد حسود =	علت
مرا اندر دهر آمد بجان دل - چه دل صد جان کنم قربان کن دل - یعنی چنین دل که صد جان قربان کنم -	لقب و جای

بیانے	چنانچہ چندانچہ -
ک	۲۱ معنی کیواسطے آتا ہے
تفسیر یا بیانیہ	یوسف کہ غم زمرہ نہ شد -
عدت	جناکن کہ جفا برسم و لر بائی نیست یعنی جفا کن چرا کہ رسم و لر بائی نیست
مفاعلات	بود زمین نشند کہ دریا رسید یعنی یک بیک دریا رسید -
ک	کدامیہ یا استغنام متن مستخرج
استغنام انکاری	کہ میگوید کہ بر غم سفر نیست یعنی کس نمیگوید =
استغنام تقریری	باشما کہ گفت حکمت از کہ آموختی یعنی از کہ ام کس آموختی
استغنام استخباری	فراق و ہجر کہ آورد در جهان یارب یعنی کہ ام کس آورد -
اضراب بمعنی ملک	کہ جا ہا سیر باید انداختن یعنی ملک کہ اکثر جاہ -
بمعنی از	اگر پیل زوری و گر شیر جنگ + بنزدیک من صلح بہتر کہ جنگ یعنی صلح از جنگ بہتر است -
عطف بمعنی و او	بدستم بفتا و مال پدر - کہ بعد از من افتد بدست پسری و بعد من بدست پسری من افتد -
بمعنی کسی	کہ ابا و دان مانند امید نیست یعنی کسی را -
بمعنی از ما بعد	فضل او عدہ و دان بطعام آسان تر است کہ بقال را بدرم یعنی از وعدہ و دان بقال بدرم -

تلقی و سبکی قبل گفت یا	یکروز صبا بوی گل برد بیقوت - بگریست که این گهت بر این
گفتند کمال فطرت و ریت	مانست یعنی بگریست و گفت که این گهت -
دعا	که سفلہ خداوند هستی مباد - جو انمرد را تنگدستی مباد یعنی
	اے خدا سفلہ صبا مال مباد - آ خدا جو انمرد تنگدست مباد -
بمعنی هر که	در کشور آبا و بنید بخواب - که دارد دل اهل کشور خراب - یعنی هر که
	دل اهل کشور خراب دارد -
تحقیق یا تصغیر	مر خاک از مضیبر و ن آید و روزی طاید یعنی مرغ کو یک
بمعنی چنانچه	چنان میخورد زنگی خارم را - که زنگی خورد مغزو بادام را یعنی
	چنانچه زنگی مغزو بادام میخورد -
بمعنی بهیچو	کسی بمن التفات نکرده که اولین بهیچو او کی التفات بمن نکرد
تلافی	جو و شک بهتر که یک توده گل یعنی نه یک توده گل -
صله	هر که باین دوست است من دوست او هستم یعنی جو شخص که
	او سکا دوست هوین او سکا دوست هوین -
بمعنی اگر	چه کم کرد و سوی عاشق زار - کنی از لطفا و بد خوگنا بویینی اگر سو عاشق
بمعنی کس	هر که راستی از این زگس جادو باشد یعنی هر کس را -
شروید بمعنی یا	در نظرنیت مرا جز تو کسی در عالم - بر من این شوخ ترا هم نظرنی
	هست که نیست یعنی نظرنیت یا نیست =

متعترضه	چشم بدانیش که برکنده باد عیب نماید نه نش در نظر یعنی برکنده باد جمله متعترضه کاف بود	
فَاعِل	سیم ۵ - معنی کیواسطی آتی بود	نم یعنی سن هتم
مَصْنُوعَاتُ	دل بینی دل من	بمعنی هتم
تَأْنِث	بگیم - خاتم - از بیگ و خان -	لمن
نسبت آخر اسم	۵ - ۹ - معنی کیواسطی آتی بود	
فَاعِلِ اخرام	گوینده	زمانه همان یعنی منسوب بزمان و ماه
تخفیر آخر اسم	دختره -	تأنیث آخر اسم مذکر همچو ایه بشیره
مقدار آخر اسم	یک روزه یعنی مقدار یک روز -	مفعول آخر ماضی مطلق کشته
تشبیه آخر اسم	دوستانه عاقلانه یعنی همچو دوست همچو عاقل -	
لیاقیت آخر اسم	شاهانه یعنی لایق شاه -	
عطف و بیان	آورده داد یعنی آورد و داد -	
دو فعل	باز پس -	۶ - ۱۰ - معنی کیواسطی آتی بود
عطف و بیان	چنان رفته آمده عطف و بیان	بیکر آمده
دو اسم	دو اسم	

تو مخلوق آدم هنوز آب و گل یعنی تو پیدا ہو چکا تھا حالانکہ آدم هنوز پانی اور مٹی میں تھے یا رآند و در دست او شمشیر بود - یعنی در حالیکہ در دست شمشیر داشت -	حالیہ
بر من نظر کن اے پسر و -	تقصیر
تو سنبڑ و سنبڑ یعنی تمند و برمند -	زاید
گل بہن پنج روز و شش باشد یعنی پنج روز یا شش روز خواہد بود -	تردید
یا - ۲ - معنی کیواسطے آتی ہو	
یا و فا خود نبود در عالم یا مگر کس درین زمانہ نکر و =	تردید
یا خدا	نہا
ی معروف آٹھ معنی کیواسطے آتی ہو	
مصدقہ بعد صفا گدائی پارسائی یعنی گدا شدن و پارسا شدن =	
خطاب آخر اسم فعل طفلی گفتی یعنی طفل ہستی -	
حیدر آبادی ہندوستانی =	نسبت
خور دنی گدا شتی یعنی لایق خوردن و لایق گدا شتن -	لیاقتیہ مفید سی
مخدومی مکرمی - یعنی مخدوم من و مکرم من =	مشکلم
بازاری کفایتی یعنی اہل بازار و کفایت کنندہ =	فاعلی بعد اسم

مفعول آخر اسم	مفسر ہی سندی یعنی مہر کردہ شدہ و سند کردہ شدہ۔
مبالغہ	علمی فہامی یعنی عالم بزرگ فہم بزرگ
اردو میں اسم	کہ آخر اکثر نمونہ کی علامت ہو کسی کبری گدی
ای مجموعہ	اسمعنی کیواسطے آتی ہے۔
وحدت بمعنی یکویش	پادشاہ راشنیدم یعنی یک پادشاہ راشنیدم۔
اسم مکمل آخر آتی ہے	
توضیفی بمعنی ایسا۔	یا وصلی کہ دل از ہر خبردار نہو یعنی یا دلے وصل کی کہ دل
ایسے کاف بیات	جدائی سے خبردار نہا۔ کاف فاصلہ یہی آتا ہے جیسے قاتی
کے اول۔	تو ن مرار نخت کہ در روز خزا۔
تنگیر یعنی نکرہ بمعنی	در خرابات چمن نیست شیدا ی یعنی پہنچ شیدا نیست
تخصیص	ساز آبا و خدا یا دل دیر اسے را یعنی خاص دل ویران را =
تمنا آخر ماضی مطلق	گفتی رفتی
استمرار	گرفتی مکر بند زور آزماے یعنی میگرفت۔
تعظیم و تحقیر	شاہبازی شکار گسی می آید۔ ہی شاہباز برای تعظیم یعنی شاہباز بزرگ ہی مگس برا تحقیر یعنی مگس کو چک جو باز دارد بلاے غظیم۔ عصای ندیدی کہ عوجی بکشت عصائی کو چک ندیدی کہ عوج بزرگ را بکشت۔

زائد کمال یا واد	خدا سے راست تسلیم نیرگی و الطاف یعنی خدا راست
مقدار	سخن را بار خاطر بود کو ہی یعنی مقدار کوہ -
یا کہ حرف ابطنہ سے پہلے	شیدا ستے یعنی شیدا است -
عجب	چشم بدور عالمی داریم من جنوں من صحرای یعنی عالم عجب
از - ہم - معنی کے واسطے آتا ہے	
عدت	از خوف تو راہ فرار گرفتیم یعنی بسبب خوف تو -
بانیہ یا ضامی	انگشت از طلاست یا زرقہ یعنی انگشت طلا
ابتدا	از حیدر آباد تا کبر آباد در فتم یعنی ابتدا سے حیدر آباد =
بمعنی بر	از بد از نفس خود بخلی می کنند یعنی بر نفس خود =
حروف نسبت	حروف ذیل اسم کے آخر داخل ہو کر فائدہ نسبت کا دیتی ہیں
"	بن + ی + گان + ک + رزین + ہندی خدا گان + مناک
"	تہ + نہ + ہ + ی + ہ + ی + سالانہ + دیرینہ + یکساں + بیسیہ
حروف ظرفیت	سار + لانخ + ستان + زار + کوہ سار + چشم سار + جنگل خان
	ہندوستان + ہنبرہ زار + دان + کدہ بار + شن + قلہ
	نملکدہ + رو بار + گلشن گاہ + آگاہ +
حرف استہراک	ماکن ایک و یک آما و لیکن ولی و وسطے رفع او س
	انی میں کلام سابق سے پیدا ہوتا ہے جسے زید سجدہ اندیکہ میں ذکر

حروف شک	آیا شاید باتند گوی چنانچہ خفته اند کہ گوسے مردہ اندایسا سوسے ہن شاید کہ مر گئی ہن
حروف تنبیہ	اا ہا ہا ہن ہی اگا ہا ہا زور باش زور باش یا زور مخاطبہ کو متوجہ کر نیکی لئے استعمال ہوتے ہن مثال ہر ایک کہ اا اسی ابرو زور شہار وزی بمن مافی ہا ہا تا سپر نیکنی از حملہ فصیح - ہر چی آؤ زور دستا و زراہی مگر بیک کہ دینا ز کنا رہا فناد =
حروف تحسین	زہے جہو مرجا تہدا زہے شاباش واہ واہ احسب ہمار خوشی کیواسطے مستعمل ہن - مثال - زہو بلند می نامت کہ نالج تارک نظم جو ویک وزہو و جہدا و ہا ہا آمد - فلک گفت حسن ملک گفت زہے =
حروف تصغیر	فارسی میں جاندار کے لٹوک لٹوک اور بیجان کے لٹوچہ پڑوچہ مردک سپر وز نکہ و صندوقہ شکیرہ اردو میں الف یا واوا اسم کے آخر یا ذکر کرتے ہن جیسے ٹوٹی ٹوٹی - پچہ سے بچو =
حروف تعجب	اا - اوہو واہ واہ کیسا خوب چہ خوش سبحان اللہ بھار تعجب کے لئے مستعمل ہن -
حروف مفاہات	ہا ہا گاہ - اچانک - بچانک =
حروف تروید	عارض است ہن یا قرالہ حمرا است ہن یا شمع شمش آیدہ دہا ہن

حروف رنگ	فام + گون + چرودہ + رنگ + گونہ + پام + کفام گلگون + سیاہ چرودہ + گلرنگ + گلگونہ + سبز پام
حروف ایجاب	نعم - بحر - ارستے - واسطے ایجاب کلام متکلم لاتے ہیں۔ ہمت بخور و بیشتر لاو نعم راہے دل زین سخن آگاہ باشد کہ ارد لہار راہ باشد۔ آری سخن چنین است =
حروف زواید	شمر مَر بَر پَر فر افر مگر یک از زاہت اندرون اندر ہمیدون من باز خود برون یہ سب حروف کبھی بامنے آتے ہیں اور کبھی زاید ہیں کا موقع محل مثال سے سمجھ لو +
سر - مر	سر انجام م خوشنق را بر ہر بکشت - انجام کو اپنا آپکو زہر سے ہلاک کیا۔
در - بر - یہ	نہشت - درگذشت - بگفت - اکثر فعل پر زاید آیا کرتے ہیں =
فرو - مشر	فرو خوردن مشمرا - فرا باد گیر۔
مگر	تا صبر برین نباشد مگر - تجھ کو جو صبر نہوگا۔
یک	یک چاشنی زور دمارا - درو کی چاشنی ہمارے واسطے
لہ - را	میخواری از پڑ بہارا - تو ز کی میخ ہو قیمتی ہو نیکی سبب۔

است	بود است خسرے کہ دم نبودش - ایک گدہ تھا کاوسکی دم نہ تھی۔
اندرون	خشت نشانند رنگ اندرون - نیزہ پتھرین مارنے میں
اندر	بباید بقدرش اندر فرو - اوسکا مرتبہ بڑھانا چاہئے
ہمیدون	ہمیدون درین چشم روشن - اس روشن دماغ چشمین
من	توئی آنکہ نامن ہنم باشن - تودہ جو کہ جتہک چن ہون تو میرے ساتھ ہے۔
باز	کہ تا باز گو بند صاحب دلان - تاکہ صاحب دل فرماوین
خود	خود خون منظر حیا نکس - ایسے پاک لوگوں کا خون
برون	کشتی جان برد بسا مل برون - جان کی کشتی کنارہ پر لگی
خود	خود زہرہ مخالفت آن کرا بود - کسکو اوس کے خلاف کرنے کی طاقت ہوئی =
الف آخر فعل یا اسم	گفتا رفتا کشترا =
مجاہول	یکی بین دیکی دان و یکی کومی - یکو خواہ و یکو خوان یکو جوی
ی کہ بعد ظرف محسوب کے واقع ہو	زبد ظرف کسی است - خالہ عجیب مر دیت
ہم جو تیر کے واقع ہو	دردم از یار است و در مان نیز ہم - دل فداے او نہ دینا ہم

بہمی

ہمی گسترانید فرشتہ تراب - چو سجادہ یکمردان
برآب

الفاظ مخفف

کوکہ سے + کہہ + گوہر سے + گہر + ستوہ سے + ستہ + ناگاہ سے
تاگہ + انگاہ سے + آنگہ + شکوہ سے + شکہ - بود سے + بدبو -
نبوہ سے + انبہ + شادباش سے + شاباش + اندوہ سے + اندہ + شاہ سوشہ + کنون
سے + کنون + خورشید سے + خورش + فراموش سے + فرمش + فرامش + ماہ سے
مہ + خاموش سے + خامش + خموش سے + نمش + چاہ سوچہ + گاہ سے
گہہ + افلاطون سے + فلاطون + ارغنون سے + ارغن + پنہا سے + نہان
چون آن سے + چنان + چون این سے + چنین + چہ سال سے + چہ سال +
ہفتاد سے + ہفتا + افعال سے + فعال + زمین سے + زمی + ہشتاد سے
ہشتا + چون او سے + چون + ایستاد سے + استاد + ستاد +

تمام شد



مصادر مفروده وحب الحفظ

[illegible]

مصداق اردو	مصداق فارسی	مصداق عربی	مصداق اردو	مصداق فارسی	مصداق عربی
کشتن	کرد	کشتن	کشتن	کشتن	کشتن
پکڑنا	گرفت	گرفت	گرفت	گرفت	گرفت
پکڑنا	پکشتن	پکشتن	پکشتن	پکشتن	پکشتن
پاشا و پیر	پاشا و پیر	پاشا و پیر	پاشا و پیر	پاشا و پیر	پاشا و پیر
انبار	انبار	انبار	انبار	انبار	انبار
انبار	انبار	انبار	انبار	انبار	انبار
پیشا	کفیدن	کفیدن	کفیدن	کفیدن	کفیدن
ترتیب	ترتیب	ترتیب	ترتیب	ترتیب	ترتیب
پیشا	ساییدن	ساییدن	ساییدن	ساییدن	ساییدن
سودن	سودن	سودن	سودن	سودن	سودن
فرسودن	فرساید	فرساید	فرساید	فرساید	فرساید
پیشا	شکافتن	شکافتن	شکافتن	شکافتن	شکافتن
کافتن	کافتن	کافتن	کافتن	کافتن	کافتن
پیشا	شاشیدن	شاشیدن	شاشیدن	شاشیدن	شاشیدن
پیشا	گردانیدن	گردانیدن	گردانیدن	گردانیدن	گردانیدن
رویت	رویت	رویت	رویت	رویت	رویت
تعریف	تعریف	تعریف	تعریف	تعریف	تعریف
تمام	تمام	تمام	تمام	تمام	تمام

مصارف ارزو	مصارف ناری	مصارف	مصارف ارزو	مصارف ناری	مصارف	مصارف ارزو	مصارف ناری	مصارف
چوژتا	رستین	رهد	شورین	شورد	دیکنا	ترساین	ترساند	ترساند
رپیدن	چوسنا	کیدن	مکد	دورنا	پوئیدن	پوئید	چوژتا	رپیدن
رپانیدن	رپانند	چکودینا	گردانیدن	گرداند	دویدن	دود	چوژتا	رپانیدن
چیدن	چیند	چاشنا	لیدین	لید	شتافتن	شتابد	چوژتا	چیدن
پوسیدن	پوسد	چنانا	بختن	بیزد	دورنا	تافتن	تازد	پوسیدن
درشیدن	درشند	چرنا	چریدن	چرو	دورنا	دوانیدن	دواند	درشیدن
درشیدن	درشند	چرگنا	پاشیدن	پاشد	دینا	درشیدن	دوشد	درشیدن
درشیدن	درشند	چبانا	خاییدن	خاید	دیکنا	دیدن	دیند	درشیدن
تافتن	تابد	چپونا	سپوختن	سپوزد	دیکنا	نگریدن	نگرد	تافتن
تابیدن	"	"	سپوزیدن	"	دینا	دادن	دهد	تابیدن
تراشیدن	تراشد	چلانا	راندن	رانند	دلوانا	دوانیدن	دواند	تراشیدن
خراشیدن	خراشد	چپینا	پوشیدن	پوشد	دپونا	شستن	شود	خراشیدن
چشیدن	چشد	"	نهفتن	نهند	دکلانا	نمودن	نماید	چشیدن
خمدیدن	خمد	رویف (ح)			دپکنا	دانیدن	واند	خمدیدن
خواستن	خواهد	خروارنا	آگاهیدن	آگاهد	رویف (د)			خواستن
دزدیدن	دزدود	خواهشیدن	گراییدن	گراید	دورنا	ترشیدن	ترسد	دزدیدن
بایستن	باید	شکودنا	خوشیدن	خوشد	دیکنا	گزیدن	گود	بایستن
خروشیدن	خروشد	رویف (و)			دالنا	اندافتن	اندازد	خروشیدن

[illegible]

[illegible]

مصادر مرکبه و اسماء جواد و غیره

روایت (الف)			اسماء حیوانات اهلی	
مصادر اردو	سماء مرکبه فارسی	سماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
افسوس کرنا بچپنان	کھن افسوس مالیدن	ادھنٹ	بمیر جل ناقه	شتر اشتر
"	دست فوت گردین	"	ابن قذیحل	بجھی سار
"	لب پندان گردین	"	قذیحل	قذیحل
"	پشت رست غاییدن	بھینس	جاموسہ	مادہ گاو میش
"	افسوس خوردن	بھینسہ کدگا	جاموس	گاو بھینس
"	دست بر زانو زدن	بلی	سندور ہریوہ	گر تہ
"	دست حسرت بردن	"	ہر پڑہ خیل	"
ہندان	بھیرا	غنم کیش	گوسفند گوسفند
"	انگشت پندان	بھیر	ضان	مادہ پیش
گرنیدن	بھیری گانہ	ولد الضان غنہ	دو بک و سفند

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
اپنی جڑ کاٹنا	ریش خود برکندن	بکری	مِعَز نَعِجَه	بُرُ
"	نشسته بر پائی خود درو	بکرا	مِئِش پَنَاز	بِرَزِر
اطاعت کرنا	سر بر خط نهادن	بکری کا بچہ	جَدِی شَوِیْنَه	جَزَعَال
"	فرمانبرداری کردن	سُوز	خَزَنِدَر	خُوک گَر اَزَن
"	غاصبانه اطاعت بر	خجسته	بَنَل	قَاطِر اَشْتَر
دوش گنندن	دوش گنندن	مُتَقَات	کَلْب قَمِیْس	سَگ
آزادانه زندگی بسر کرنا	ایکجام خوردن	"	کَلَان	
"	لاؤبالی زیستن	گهوڑا	فَرَس مَکَب اَدَم	اَسب بَوَر
"	آزادانه زندگی کردن	"	اَشَهَب جَنِیْب	خُشک دُوسَن
آواز پر جانا	گلو گرفته شدن	"	خِیْل حِصَان	رَخْش مَکَاوَر
"	آواز نشستن	"	جَوَاد خَشِی مَعَز	هَمِیون رَهوَار
"	صدا گرفتن	"	سَمْدَر شَبَد	سَمْدَر شَبَد
اختیار کرنا	پیش گرفتن	"	دِیوَزَاد	بَارگی
"	اختیار کردن	"	بِکِرَان	گَلْگُلُون

مصادر اردو	مصادر کلمه فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
انصاف چاهنا ویران	دستار بر زمین بودن	گامی	بفر	گاد
کرنا ایضا	داوری خواستن	بیل	نور	گادور
ایضا	دادخواستن	گهوری	اکه	مادیان ماده آب
اورنا	بردار نمودن	گدبا	حمار یعنوم	خر دراز گوش الاع
آهسته آهسته کهنه	نرم نرم گفتن زیر لب گفتن	هاتی	فیل	پیل
اقرار کرنا	زبان دادن	اسماء حیوانات وحشی		
"	عهد بستن	باکته	ضیفم	نیر بر
"	عهد کردن	"	غضنفر جابوشت	
"	وعده دادن	"	اسد هر بر	
"	وعده کردن	"	چیدر	
"	اقرار نمودن	"	هرماس عباس	
مکعب کرنا چاهنا کرنا	انگشت در زبان	"	بشقم کیش	
"	ماندن	"	فراس	
"	است تحریر بدندان گرفتن	بارنگه	ایتل دعل	گوزن

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء کردی	معنا و ترکیب فارسی	معنا و اردو
نخود کلاهی	برس چلی	سراکلی	انگشت سه بند	"
پنجه پانجه	پنجه پنجه	چیتا	گنبدین	"
شغال	ابن آدی	کیدر کولا	در استعجاب مان	"
خرگوش	ارغ	کهرما		
ریزاد	نعلب	لوم پایی		
گوجر نه	طار الحش	گوجر نه	دامن چیدن	الک هو جانا
خرسی	دست	ریخته	بکیو شدن	"
گرگ	ذیب پنج	بیشریا	پهلوئی کردن	"
پونجه بیوت	سرخان	"	کناره گرفتن	"
خار پخت	جزد	چندر	رخت یکسو نهادن	"
آهو آهوه	قنقذ	سای		
گرگدن	بلبی غزال	هرن	ابنی بولاکت چاهن	
	مرغی کرگدن	گنبد ا	خو استن	
اسماء جوانوران آبی				
ار ماهی	جیش	ام چلی	خورو اچیر سدان	پو کو کچم جهنا
خوک آبی	دلقین	سرس	بانه خاکی کردن	"
تنگ	شاح	مگر چبه	قدم رنجبه	"
زگو	علق	لایال		
		چونا		
ماهی	سک موت	چلی		

مصفا در آردو	مرصفا در مکه فارسی	اسماء وارث	اسماء حویلی	اسماء فارسی
آنا	تشریف آوردن	کچھو	سلامة	خارہ پشت کمان
"	تشریف ارزانی فرمودن	.	.	کنفت باخه
"	قدم ارزانی داشتن	کبکڑا	سردطان	خزینک
اوندا گرنا	سرنگو افتادن	میتک	صفیع	حوک
"	بهر افتادن		اسماء پرندگان	
"	بگردن افتادن	کوتا	بقع غواب	زخ کلاغ
"	بررو افتادن	باز	باشق صقر	باشه باز
آه ام بانا	از آسایش خبر داشتن	.	.	جره شامین
آرام کرنا	آرام یابین	.	.	دش
"	آرام کردن	طوتا	ببغا	لوت
"	آسوده شدن	ها	بلغ	استخوان با
"	آرام بنویسن	.	.	ها
راحت یافتن	راحت یافتن	الو	یوم	چند
آرزو حاصل بنما	برادر رسیدن	بیا	تنوط صفای	کیتو
"	آلوه بر آوردن	جیل	جدة	غلیوار غرن
"	مراد بر آمدن	.	.	سوت حار
"	برادر رسیدن	کبوتر	حام	کبوتر
اچھی طرح بنما	به احسن الوجه گفتن	ابابیل	نفتا ابیل و مولا	پرستک سپرستو

مصداق اردو	مصداق مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
اچھی طرح بیان کرنا	بطور شکوہ بیان کردن	مرغا	دیک	خروس
اف کرنا	دم سرد کشیدن	تیر	درّاج	پتھر
"	آہ از جاگر کشیدن	بنا	زر زور	شارک
"	اُف کردن	سور	طاووس	فیسا
امید رکھنا	چشم داشتن	گوریا	عصفور	کنجشک
"	امید داشتن	خانہ چڑی		
آج کل کرنا	امروز فردا کردن	رگدہ	عقاب نثر	اُک کرگس
"	دفع الوقت نمودن	مہو کا	عقوت	نگد
"	تعلل کردن	بیل	عندیپ عنادل	ہزار و ستان بیل
اپنی بڑائی کرنا	خود ستائی کردن	سیرخ	عفا	سیرخ
"	بلند پروازی نمودن	قمری	ناختہ قمری	.
"	شنا و غوثیش گفتن	.	صاوح مدصل	.
ازمانا	تجربہ کردن	جگور	فج	کبک مرغ اشخوار
"	سواد حکمت برگزیدن	بیر	سامی	بودنہ
"	گرم و سرد زمانہ چنیدن	کپھوڑا	سودانی	دار بر
"	از مایش کردن	نیل کنڈہ	سقراق	سبزک
آلودہ ہونا	آلودہ شدن	ممو لا	صوہ	سنگانہ سیریکہ
آلودہ کرنا	آلودہ کردن	بگلا	مالک البحرین	بوتیار

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
آلوده کرنا	ملوث کردن	شتر مرغ	نعامه	شتر مرغ
آلوده بوی	ملوث شدن	بد بد	بد بد	بویک
اندودینا	بریفه نهادن	لطخ	ادوز قاز	بط
"	تخم گذاشتن	"	"	"
امتحان لینا	یتخ و زنج بپایان آوردن	اسماء حشرات		
"	بجاک زدن	نبول انگس	ابن عس	راسو
"	امتحان کردن	دیک	أرضه	دیوچه
اندک پنا به چاهنا	خدا خدا کردن	پسو	برغوث	کیک
"	پناه بخدا بردن	نچهر	بعوض	پشه
امتحان سمجھنا	خرگر فتن	میدی	جراد	ملخ
"	ابله فهمیدن	گزدلا	حیل	سرگین گردان
"	باید دانستن	جھینگ	جذب	ربخیره
"	دبوانه تصور کردن	جگنو	جباحب	کرم شب تاب
اراده کرنا	مقصد کردن	گرگٹ	جزبا	افتاب پرست
"	اراده کردن	سانپ	حیه	مار
"	غوم نمودن	اجگر	ثبمان	ازوها آرد
آگ پراکن	آتش بالا گرفتن	کجوا	خراطین	گلخواره
"	شعله زدن	چھچھوند	خلد	سوش کور

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	مصاد در مکعب فارسی	مصاد در اردو
گمش	ذباب	کمی	آتش زبانه گرفتن	آگ بزرگنا
گژوم	عقرب	بچه	نفس است کردن	آرام لینا
کلاش	عنکبوت	کڑی	تنگی بیرون کردن	سستنا
موش	نار	چو	چون چرا کردن	اگر گر کرنا
موشک بران موش	فاره النخل	گلبری		
بروانه	فراش	پنگا	سیر شدن	اگهانا
کنه	قراد	کنتی	از سایه مخدوم کردن	ایو سایه
رنجور سیاه	قطرب	بهورا	از خود ترسیدن	بهر کننا
شیش	قل	جون	بانگ ناز گفتن	اذان دینا
کلیر	زنبور	پیر	اذان گفتن	"
چپا سه	سام ابرص	چمبکی	بانگ دادن	"
	دزغت		خس بدندان گرفتن	امن مانگنا
هرار پا	سبده و عبین	مشتکجورا	زهار خواستن	پناه مانگنا
	عقربان		امان خواستن	"
سمندر	سمندل	اگن چوپا	پناه جستن	"
سوس مار	مذبت	گوه	معلق زدن	اولو مارنا
گفتار	ضج	بجو	آزار دادن	آلوده کرنا
عشک سرخک ستار	کتمان قشاش	کشتل	رنجیده کردن	سنانا

مصادره فارسی	اسماء اردو	اسماء فارسی	اسماء فارسی
آزوده هونا	آزوده شدن	آزوده شدن	آزوده شدن
"	مکدر شدن	مکدر شدن	مکدر شدن
"	رنجش پیدا کردن	رنجش پیدا کردن	رنجش پیدا کردن
پنی حاجت طلبنا	التجانه نمودن	التجانه نمودن	التجانه نمودن
"	حاجت خواستن	حاجت خواستن	حاجت خواستن
آپنا لہنا	طریق خود گرفتن	طریق خود گرفتن	طریق خود گرفتن
"	سرخوش گرفتن	سرخوش گرفتن	سرخوش گرفتن
انجی انت چوڑنا	بحال خود گذاشتن	بحال خود گذاشتن	بحال خود گذاشتن
آگ لگ جانا	آتش گرفتن	آتش گرفتن	آتش گرفتن
اچھا معلوم ہونا	خوش آمدن	خوش آمدن	خوش آمدن
اوہنا	برپا شدن	برپا شدن	برپا شدن
"	برپای برخاستن	برپای برخاستن	برپای برخاستن
آداب بجالانا	پشت خسم کردن	پشت خسم کردن	پشت خسم کردن
"	دست بر سر نهادن	دست بر سر نهادن	دست بر سر نهادن

اسماء پیشہ ور

دستا	ستعم مدرس استاد	اغوذ استاد	اغوذ استاد
"	"	علم آموز آموزگار	علم آموز آموزگار
اوستانی	معلمہ مدرسہ	آؤ	آؤ
پہڑا	کوآؤ دیوٹ	توسان تر بنان	توسان تر بنان
"	"	کشتیان	کشتیان
بڑھی	بکار	درووگر	درووگر
بنجارہ بنیا	ملاج	ندات	ندات
تیراک	ستباح عوام	شناور	شناور
چوہنا	کاذب کتاب	دروغ زن دروغ گو	دروغ زن دروغ گو
"	بقال	ناراست گو خلاف گو	ناراست گو خلاف گو
جولا	شجاع حاکم	نورایف جولا	نورایف جولا
چور	سارق رص طار	درو زہر زان	درو زہر زان
"	حرامی قطع الطریق	نقب زن	نقب زن

مصادر اردو	مصادر ترکی فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
آداب بیکالانا	آداب بجا آوردن	چیلخوز	نهام غراز ساعی نسیم	پنخلوز
"	زمین خدست بوسیدن	چرداها	راسعی	شبان چوبان گله بان
"	سر بر زمین نهادن	جودار	نقیب حاجب	رامیار
آناهانا	تردو کردن	هارمچی	اسکات خفافت	کفش دور کفشگر
"	آمد و شد کردن	"	خفافت و باغ	چرم دوز
اصل حقیقت بیان نا	پوست کند و گفتن	درزی	خیاط	بارچه دوز
صورت و اتمه الیون	صورت و اتمه الیون	موتقزی	مقتار	گازر
اصل حقیقت بیان کن	اصل حقیقت بیان کن	رهنا	هادی رشید دلیل	رهبر رهنا
انکار کرنا	انکار کردن	سوداگر	تاجر تاجک	بازار گان
"	ابا نمودن	سندار	صانع صیانغ	زرگر
با هم باک داشتن	با هم باک داشتن	ساکو تری	بربطار	پیشک
احسان فراموش کردن	احسان فراموش کردن	شکاری	صیاد	صید گیر شکاری دیبا
احسان از یاد بردن	احسان از یاد بردن	چوپیار	صیاد الطیور	شکاری مرغان دیبا
کفران احسان کردن	کفران احسان کردن	مهاوت	قیال	پیلان قیلان
کفران احسان کردن	کفران احسان کردن	کلوار	خار	سینفروش
کفران احسان کردن	کفران احسان کردن	قوال	مطرب شتی شتریم قوال	خنیگر رانگر دستان سر

برصا دلورو	برصا درم کیه فایزی	اسما وارودو	اسما حویلی	اسما فارسی
ایک دو سر پوچنا	بر روی یک گرید	کینی کاشکار	حاریث مزاج	دستقان جزر کد بورگنه
"	بر یکد گرید	کنگر	تو آس	کنگر
از گهتا	چرت زدن	کمنی	آبجیز	مزدور
او کپارنا	از بیخ بر آوردن	کپهار	فخار	کاسه کلال گوزه کز
اقرار توژنا	پیمان شکستن	کسین	زانیه فاعله بنی محبه	رویسی لولی
"	از سر پیمان فتن	لوبار	خداد سنگر حقین	آسنگر
"	عد شکن	مالی	تا طور فلق	باغبان چمن پیر امیر آب
"	خلاف وعده کردن	هتر	کناس میو	نخل بند کدو
اوسانا	غله صاف کردن	نا خدا ملایح	ملایح	نا خدا کشتیان
"	غله افشاندن	چچبان	حافظ حارس رقیب	دید باز با جان گچبان
او کتان	بیزار شدن	نقارچی	طبال	نوبت نماز نوبت زمان
او یک لیجان	در بودن	ریجو	مغش غش	سیر
آهسته از پهن	نرم نرم فتن	بیا	بذل بقال	بقال
"	تخیر کردن	مدوا علی	مدوا علی	شیرین فوش

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
آتش باز جنگ	باد قار رفتن	مان بامی	جبار	نان پز
آتش کهنه	نوم گفتن	کتبوم	بقال	زده فروش سبزی
آتشکی کرنا	آتشکی بکار بردن	تشیخ	قصاب مشقش	گلا دکش
اعتبار کرنا	اعتماد نمودن	یتی	عصار	روغن فروش روغن کش
پتیا نا	اعتبار کردن	قلعی گر	.	قلعی گر
اساکی کرنا	منت نهادن	فصاد	مصاد	رگ زن زگ شناس
"	احسان کردن	بادری	طبایح	طعام پز
انصاف کرنا	داد و ستانیدن	دلال	سفسر سمسار دلال	سفسار
"	داد کردن	بساطی	سقطی	خورده فروش
"	انصاف نمودن	بندر دالا	قراد	هیومن باز
آب دیده شدن	براشک شدن	بجاث	مارج	باد فروش بادخون
آب دیده بگردانیدن	آب دیده بگردانیدن	بهرشتی	سقا	بکشتی
اعتبار کرنا	آب دیده بگردانیدن	نالی	حلاق	سوی اش سر تراش
		نجونی	بنجم بنجام	آمیند له بنجام دلاک
		منه		اختر شمار اختر شناس
				رسن باز دار باز
				غازی

اصطلاح اردو	معنا در مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
اعتیاد کرنا	اعتیاد کردن		اسماء آلات	
"	خرم بجا بردن	انجیشتی	نجر	آتش دان کانون
استاره بزرگ	بچشم و ابرو سخن گفتن	بکالا	لرغ	سنان
		تلوار	سیف	تبع شمشیر قلیج
روایت بامی موحده		تیر	سهم نیل	مزدک نادرک
برای بیان	ذمت کردن	تیزدان	جعبه غیبیه	دقیقه گزین
"	نکوهش کردن	قوا	طاج	تابه
"	ملاست نمودن	تکلا	منزل	دوک
به رنما	پر کردن	اهل	مان	قدان
		هاون	هاون	هاون
	آهن سرد کو فتن	دسته	مدق	دسته هاون
	نقش بر آب کشیدن	نهرنی	مقص	ناخن گیر ناخن چین
"	مهناب بگزی نمودن			ناخن برآ
"	آب ریابا کیل مشت پیوند	میخ	دند	میخ
"		موسل	عنبه	دقاة
"	آب بر میان بستن	گشتم	حرس	نافوس
"	باد بدان کردن			زنگوله درای
			اسماء متعلق سماوات	

مصادر و دو	منصاهم که فارسی	اسماء و دو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بنیاد کرم زنا غیر محکم که کرم	ایک صحرا بانگشت شمرن	آسمان	سما و فلک تجرا حفز	آسمان تپهر نیل و آ
"	دماغ بهیو ده بختن		قبة خضره افلاک سماوات	گنبد نیکون جرج گردن
"	ورق گز انیدن	بهشت	جنت فردوس عدن	بهشت سینو
"	گره بباد بستن	"	دارالسلام دارالنعیم	ارم باغ رضوان
"	دم خرمیو دن	"	دارالقرار علیکن حد حیات	
بهشت تنو	بر خود بالیدن	دوزخ	جهنم لعلی حطمة سعیر	دوزخ
"		"	سقف حیم باوید در کف	
پیر کسنان	در پوست بگنجیدن	"	دارالابواب در کف سفلی	
"	در یامه گنجیدن	بادل	غمامه غین باطل	آبر سیخ سقای نیل
"	از پوست بر آمدن	بدلی	ستحاب عینم غمام عینوم	
"	کلاه بهوا انداختن	بیکلی	صاعقه برق صواعق	درخش
"	باغ باغ شدن	رینه	مطر قطر غیت امطار	بارش
بیکار بهونا	از کار رفتن	"	مطرات بهطلان	باران
برابری کرنا	که بکزدن	گرج	اخذ	مندر
"	همسری کردن	سویج	شمس نیز اعظم	خورشید مهر خورشید
		"	ابن البصیح	افتخا شاه انتران

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	معاد و مرکب فارسی	معاد و اردو
	حمل نور جوا سلطان	نام بروج ملک	راه فرار گرفتن	پهاگن
	آسد سبله میرن عقیق		پای گریز کشادن	"
	نوس جدی دلو حوت		پای بیچیدن	"
اسماء متعلق نباتات				
خیابنبر	خبار شنبر	المناس	دل و جان یک کردن	برو آهنگام گام
بشارعل	شارعل	ارزهر	از جا شدن	بیترا هونا
آند	انج	آوند	دل از دست رفتن	بیچین هونا
اشتر خار	اشتر خار	اونٹ کلاه	زار و نزار شدن	"
انبه	انج	آم	بنیاب شدن	"
انبلی ائبله	نمرندی صبار	املی	منقض شدن	"
انجیر	نین	انجیر	از خود رفتن	"
گردگان چارمنز	جوز	انزوٹ	دل بد رو آوردن	"
نم بنید انجیر	حب الخروع	ریندای	ریگ در کفش آشتن	"
بہی و آبای	سفرجل	بہی	بله اعتبار ہونا	از نظر افتادن
باد لگان	باد نجان	بیگن	از غلاف بر آمدن	
میفلان	میفلان	بیفول		
کنج	سم	رمل		
اسپاناخ	اسفاناخ	پالک		

مصادر اردو	مصادر کتب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بوجا ہونا	بیشم بے آب داشتن	پان	ورق الہند	برگ پان قبول
بڑا ہونا	استین کھنہ داشتن بے برگ سونا ماندن	پیاز	بصل	پیاز
		جوار	خندروس ذرت	ذره
		جو	شعیر	جو
بیہوش کرنا	از بیہوش بردن	جھاؤ	آتش طرناؤ	گڑا
"	بیہوش نمودن	جادوئی	بسیاسہ	بڑباز
"	از خرد انداختن	جواسا	حاج	شترخار
		جمال گڑ	سیا سلاطین	-
بہول جانا	از یاد رفتن	چھو ارا	تمر رگب	خرما
"	فراموش کردن	چانول	آرز	برنج
بٹلانا	نشان دادن	چندن	مندل	مندل
		چنا	جمص	نخود
بدلا لینا	انتقام کشیدن	لال پٹک	مندل احمد	مندل سرخ
"	پاداش گرفتن	راجی	نردک	
"	عوض نمودن	سونہ	زخیل	سنگو پڑا
بیخوف ہونا	ایمن داشتن	سونف	راز باج	بادیان
		زعفران	زعفران	لکھاس
بیراہونا	نفرت کردن	کھٹا انار	رمان حامض	انار ترش

معادل اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
برای لینا	زردا دین درو سرخ زین	کیمون	حنطه بر صبح	گندم
"	نیکی کردن با آب نذائین	گوند بول	صنغ عینی عوا	آرد منیلان
باشن	قسمت کردن	کاجیر	جزر	گزر زردک
"	بخش نمودن	لوسن	نوم	ریش
"	نقیم کردن	لسسا	نفتان	سپتان
"	حصه کردن	سینتی	حنابه	شکلیت
بر می خیزد	دست چرب بر کشیدن	میتا انار	رمان حلو	انار شیرین
دو غیرتی جاننا	عاز داشتن	منقی	زبیب	مویز
بروت کرنا کتیر	ضبط کردن	مسور	عدهس	شک مرچوبک
"	تخل کردن	شهند	عسل	انگبین
"	خون جگر خوردن	طیسی	اصل السوس	زنج فیک
"	آب دهان و بردن	هدی	عروق الصنغ عینی عوا	زرد چوبه
"	شکبای و زردین	بر	عشاب	جیلان سیلان
"	بامی در دامن بکشیدن	واکه	عزب	انگور
"		مکو	عزب التلب	ترنگ دوداه
"		مولی	فجل	ترپ

مصادر مرکبه فارسی	اسماء وارد	اسماء عربی	اسماء فارسی
بزرگشیدن	بودینه	توونج	بودینه
برداشت نمودن	میج سیاه	لفظ اسود	بیسیل گرد
برتن برداشتن	میج سرخ	لفظ اتمر	لفظ سرخ
	سپیداری	توفل	بولیل
باز نمودن	ایلاچی سفید	قافله صغار	بیل نزد
تقریر کردن	ایلاچی سیاه	قافله کبار	ریسل کلان
سکایت کردن	گلگژی	تقو	خیار دراز
نفل کردن	کوکا بلی	نیلوقر	نیلوقر
دانا نمودن	کمیرا	قشد	باد رنگ
در میان نهادن	لوکی	قرج	کدو
اظهار کردن	لونگ	قرنفل	میچک
	گنج	قصب السكر	نیشکر
بات کرنا	چینیلی	یاسمین	یاسمین
	رال	رئیر	لعل
	آمردو	گمشتری	امردو
	زیره	کمون	زیره
	بادام شیرین	کوز الحلو	بادام شیرین
بچه دینا	میبو	لیمون	لیمون

نصادر اردو	نصادر مرکبه فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بزمی میزگین	در آج آتش ماندن	نارین لپری	نارین لپری	نار گیل حوز
"	استخوان شکستن	انگه	عین تبر	چشم دیده
براحال گزنا	بروز سیاه نشانیدن	انگه کی تکی	انسان العین	مرد چشم مرد چشم
بیماری پختن	شفایافتن	انگه کا حلقه	حلقه معده	کاسه چشم
"	صحت یافتن	یک	حبش بذب	مزه مرگان
"	تندرست شدن	بیمون	حاجب	ابرو
"	از بستر بخوری برخاستن	بجوت	بعبارت بعبت باهر	بنشین بنای مارگاه
بهر نایوبه دنیا	در افتادن	ناک	انف میثوم	بینی
"	در آویختن	ناک کا سولخ	مقعر مناجز	سولخ بینی
بیمار موبانا	بر بستر بخوری افتادن	نک پیرا	کاران	بر موبنی زمزمینی
"	مزاج ناخوش داشتن	کان	اذن سمیع	گوش
"	علیل شدن	نوک کمانی	نخچه الاذن	بنا گوش در گوش
"	رنجور شدن	کاکاسولخ	صنایح	سولخ گوش
بیخامه پختن	خیال باطل بستن	گال	عاز من حد عذار و خبثه	رخسار عذار
		برین	شفقت	لب
		برین	نم	دهن دهان
		دانت	رین مرین	دندان

مصادر مرکبه فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بجانب او پیشانی	مسوڑا	لشہ عموز عمر	بین دندان
بہت بڑا کمر	جیب	بسان رتقوال السجہ	زبان
"	تالو کا کمر اور		
قیامت کردن	برجیبی	لکڑہ کڈوہ	
بڑہ جانا	تالو	خنک	گام
"	جیرا	نک	چاند
"	پشتہ ہی	کشتن غنیمت	چاہہ زخندان زخ
"			پوشیدن زخندان
"	موچہ	سکت شارب	بروت
"	ڈاڑھی	رخیہ فاسن	ریش
"	ماتھا	ناصیہ جین مینہ جباہ	پیشانی چکاد
"	"	سینا	
منجشا	سر	راس فرق	سر
"	ناک	فرق مفرق	نارک
برابر ہونا	بال	ششہ	موسی
"	زلف	غلا کہ لہ شیع	دانت کیسو کا کل
"	گلو گلو بال	جند	کلاہ مرعولہ مرعول
برسنا	"		نقو

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	مصا و مرکب فارسی	مصا و مرکب اردو
سوی بانته	مغفیرة غدیرة	چوخی	بیرون شدن	باهر نکلنا
کاسه سرکاجیک	ججره فحفا	کھوپری	طالع شدن	طلوع ہونا
سفته	خج و مانج	سرکاجیجی	غنان فکندہ جہانیدن	گشتہ دوڑنا
گردن	عنق رقبہ اغناق	گردن پتوا	وضع کردن	بنانا
پس سر	رقاب	گدی	ساز کردن	بنانا پتوا کرنا
دوش شانه	کفت	کاند با	فرش کردن	بیچانا
برکتار آغوش	ابط	بغل	بد چستی کردن	بہر کن
بازو بال	عقد جناح	بازو	انروخت شدن	"
دست	یڈ ایلم دی	ہاتھ	درپوزہ گری کردن	ہیسکھہ مانگنا
دست راست	میمین	سید ہا ہاتھ	دست خواہش دراز کرنا	"
جانب راست	ميمنہ	سید ہی	گدائی نمودن	"
دست چپ	یسار شمال	بایان ہاتھ	لفظہ سبتن	"
جانب چپ	میسرہ	بالمین ہاتھ	دست پیشین نشستن	"
آرنج	رغف مرائق	گہنی	عاجزی کردن	"
بند دست	ساجد رسع	کھائی		
کف دست		مقبعل		

معاد و رادو	معاد در مرکبه فارسی	اسماء رادو	اسماء غری	اسماء فارسی
بهر و سه کرنا	تکیه کردن	اوتگی	اصنع اصناع	انگشت
"	اعتماد کردن	اوگی کی پور	اُمکنه اُمکنه بَنانه	بند انگشت
بدیهان	جادادان	انگیخته نام	ختم بر بقره و حنظل تنبیه	انگشت کوچک
بلانا	طلب کردن	"	ایهام	انگشت شهادت
"	طلب داشتن	"		انگشت رتبه انگشت
بیمار پرپی کو جانا	بیاد رفتن	بالشت	و جیب شبر	بدست بالشت
بیمار پرپی کو آنا	بیاد آمدن	ناخن	ظفر اظفار	ناخن
"	بیمار پرپی کردن	پیشینه	ظفر طموز صلب اصحاب	پشت
بچانا	نگاه داشتن	سینه	صدر صدر	سینه بر
"	حفاظت نمودن	چوبی	تندی نهند	پستان
بام دوست مویجا	با همدست گردیدن	بهشتی بوند	تنگه	سر پستان
بد نصیب مینا	بخت برگشته شدن	پیش	بطن بطون جیف	شکم
سفلس مینا	بخت برگشتن	بسی	خفیع	استخوان پهلوی دند
"	بخت نشه	کمر	خضر	کمر میان
		کولها		پیشگاه
		پیشتر	رپه	بشش
		تخی	طحال	سیحره

اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی	اصطلاح اردو	مصادر مرکب فارسی	اصطلاح اردو
جگر	کبد	کبد	عطار دقلم دریا بی نهایت	خفس بیونا
شکبه گیش	امعار	اوچتر می	رونگار برگشتن	"
روده	معا ایجا	آبت	از خود بخیر گشتن	بهر می
	معا ایجا	مجموعه	از خود رفتن	"
زهره	مراره	پست	عنان اختیار از قبضه	"
تلی بزمه بکشتن	صفرا	پست	اقتدار بیرون رفتن	"
دل	قلب خاطر ضمیر نواد	دل	سوز پانشتا ختن	بد نظر کرنا
	قلب خاطر ضمیر نواد	"	چشم زخم رسانیدن	بهرنا
آلت کیر	شترگاه مرد	شترگاه مرد	پیکردن	ننگ بیونا
	شترگاه مرد	"	معانقه کردن	تجو کمن
سر ذکر	سر ذکر	سر ذکر	عف عفو کردن	بهنیستنا
سوخ ذکر	سوخ ذکر	سوخ ذکر	دربنی سخن گفتن	بجو کمن
خایه فوت	انثین	انثین	بر شکم سنگ بستن	"
گس	شترگاه عورت	شترگاه عورت	گر سینه ماندن	"
سفه کون	مهر برار	مهر برار		
	مهر برار	مهر برار		
زهار	عانه رکب نبیت اعانه	پیزو		
سوی زهار آرم	عانه	سوی زهار آرم		

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بجھو کہا ہونا	گرسنه شدن	جو تڑ	کفل و رک خیز عین	سیرین
بیگار پکڑنا	بسخرہ گرفتن	"	عینزہ عین	"
بسنا	آباد شدن	ران	فند	مال
"	وطن گرفتن	گھٹنا	مرکہ	تراوا
بہیوہ کہنا	زار خاکیدن	پنڈلی	ساق	ساق
زئل ہانکنا	ہرزہ سرای کردن	نخنہ	کعب	شت لنگ
"	لاف زدن	ایڑی	عقب	باشنہ
"	پراگندہ گفتن	پاؤن	رجل	پاس
"	فضولی کردن	قدم	خطوہ قدم	گام
"	یادہ گفتن	چرما	چرم جلد اوکھا ہا	چرم پوست
"	تپ کردن	گوشت	لحم لحم	گوشت
بخارا نا	معینت کردن	لہو	دم دما	خون
باہم زندگی کرنا	بودان	ہڈی	عظم عظام	استخوان
مکھوٹنا	برشتہ کردن	پٹھا	عصبہ عصب عصب	بڈ
"	"	نفس	عرق عروق	رگ
"	"	نام رگ	حرق النسان ہکین	"
"	"	"	خوبان مافن	"

مصادر اردو	مصادر کتب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بچونا	بریا نمودن	نام برگ	سزارو هفت اندام	
"	بریان کردن	قد	قد قامت	بالا
بزر پیرانا	بال و برزاون	توندی	مستمره سر سرست	ناف
بانی پینا	آب خوردن	صورت	هیت شکل مثال	چهره بیکدرون
		"	وجه لقا صورت	
بڑھنا	سواد گرفتن	سریرن	جسم جرم جسد بدن	اندام کالبد تن
"	درس گرفتن	"	شخص وجود قالب	
		"	جستہ جزا طلل	
بڑھانا	درس دادن	اسماء خویشاوندان		
پڑھ لکھنا	سواد بر گرفتن	باپ	اب والد ابا	مقدمہ گاہ پدر
پڑھ لکھنیزن		بیٹا	ابن بن ولد مولود	پسر فرزند پور
کمال پیدا کرنا	سواد روشن کردن	"	خلف	
		بیٹی	بنت مہیہ	دخت دختر
باس بلانا	پیش خواندن	باندی	خادمہ جارہ داه	پرستار کنیز کیکر
"	برخویش خواندن	"	امہ اموات اما	
		"	اموات	
پکنا پکدینا	برزین زدن	باپ مان	ابوین والدین	مادر و پدر
بند پڑنا	قبول نظر آمدن	بھائی	ابن شفیق اخوان	برادر

معادار دو	مصادرم کفارسی	استاد اردو	استاد عربی	استاد فارسی
پسند پڑنا	خوش آمدن	بچمن	اخت اخوات	خواهر غشیره
"	منظور نظر شدن	پوتا	ابن الابن نو النور	پسرزاده فرزندزاده
"	قبول افتادن	"	پچو پچی	غشیره
"	بدرجه قبول رسیدن	جورو	زوجه صاحبہ منکوحه	همسر پدر
پچ پچنا	تمیز کردن	"	سروس	همسر
پکا اراده کرنا	عزم بالچرم نمودن	بچا	علم اچ الاب	برادر پدر
پینپا و کرنا	غفار شکستن	خاوند	زوج	شوهر شو
ناشتا کرنا	ناشتا کردن	خاله	اخت الام	خواهر مادر
پهسلنا و کھنونا	پازپیش رفتن	دادا	جد ابوالجد اجداد	پدر پدر
"	لغزش نمودن	"	ابوالاب	مادر پدر
"	پازجا رفتن	دادی	جده ام الاب	مادر پدر
پریشان پیننا	بیزلف صحبت	سگا	قرب اقربا قریبی	قربت دار خویش
"	انتشار خاطر داشتن	سکوت	قربت	خوشی یگانگی
"	برآگنده ماندن	ساس	خشنوی خشنه	خوشدامن خوشن
		سسنر	صهر اصهار	خوشن
		سالا	خواه زوجہ اخوات	خسر و برادر زن

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	معادل و معنی فارسی	معادل و اردو
پسینا نکلنا	عرق کردن	"	خشن آستان	خشن آستان
پیشانی پونا	برهم خوردن	سالی	اخت الزوجه حقنه	خازنه خواهر زن
پاس باز پیشنا	هم پیکو نشستن	لڑکا	طفل صبی ولد لید	کودک
"	بازو بازو نشستن	"	اطفال صبیلا ولید	
		"	ولود ولید	
پیدا کرنا	از عدم بوجود آوردن	ماسون	ایخ الام خال	خال
پهیلانا	پچن انداختن	مان	ام والدہ	مادر مانک مام
"	پچن کردن	نانا	جداب الام	پدر مادر
پوچنا	عبادت کردن	نانی	جدہ ام الام	مادر مادر
پوچینا	استفسار کردن	نواسا	سبط نیرہ	بنہ
"	پرسیدن	اننا	طرہ مرضہ	دایہ
پاننا	برورش کردن	کوارسی	کبر باکرہ ابکار	دوشیرہ
پسند کرنا	خوش کردن	اسماء متفرق		
"	افتیاد کردن	اسند	الہی اسند رحمن	ایزد یزدان خدا
		"	رب حق باری	خداوند کردگار
		"		پروردگار
پہنا	دربر کردن	آزار رنج	اذیت خرن صدمہ	درد رنج آزار
		دلکبہ	ایذا رحمت تعجب	گزند اندوه

مصداق اردو	مصداق کتب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
پهنا	برتن رست کردن	ازار رنج	عن ملالت ملال	
تیجچه هئنا	قدم باز بین دادن	"	کرب غم الم بم	
پکولانا	گرفتار آوردن	آرام	رفاه رفاهیت رحمت	استودگی آسایش
		"	رفاهیت	آرام آرایش
پیدا هونا	از عدم بوجود آمدن	آرام چاهنا	استراحت	طلب آسایش
"	تولد شدن	آرام خاطر	سلوت دعت	آرام خاطر
"	از مادی بوجود آمدن	اندھیرا	ظلمت ظلم ظلام	تاریکی تاریکی
		"	دلج دجی غصن	دیکور
		"	غفس	
پکولانا گرفتار چاهنا	گرفتار شدن	آرام	دقیق	آرد
"	گرفتار رفتن	آبادی	عمران معموره عامه	آبادی آبادان
پانا	بدست افتادن	اونجا	اعلی مرفوع غایت	بلند فراز بالا
"	دستیاب شدن	"	منیع رفیع سامع غیا	زیر
"	میسر آمدن	"	عالی شاهین	
په سیر کرنا	په سیر کردن	اونجائی	اوج علو رفعت	برین والائی بر
"	اجتناب کردن	"	صعود	
"	حذر کردن	اوڑنا	هتو ط نزول درود	
"		"	مدور قبول طربان صدر	

معاد داردو	مصاحبه مرکب فارسی	اسماء داردو	اسماء و عربی	اسماء فارسی
پیکانا	طبع دادن	اوتیریللا	هابط طاری نازل	
پالینا بتا گمانا	بنی بردن	اوتیریللا	مخبط منزل مورد	جای درود
"	سراغ بردن	جنگه	هابط منازل مورد	
پورا کرنا	کفایت کردن	اسباب	اسباب مناع مال	بخت کمال
پلک مارنا	چشم برهم زدن	اسباب	اسباب انانث بخت	
"	چشم بستن	اسباب	اسباب انانث البخت	
"	فره برهم زدن	اصل مال	راس المال	سرمایه
پچھا کرنا	مناقب کردن	آدنی	نذغل دخل مدخل	آدنی آمد
پینا گشتا	آس کردن	افسوس	هیمات حیف حسرت	افسوس و حسرت
پھانسی دینا	بردار کشیدن	امید	رجا تریجی توقع تریج	چندداشت امید
"	برقلا به زدن	آسرا پیرا	ترتید تربی اهل	
"	تناب کردن	انگی	اطلاع اعلام انتباه	انگی
"	برسلا به زدن	آگای پنا	استنباه	اطلاع خواهی
برکنا	سرگردان	آسان	آسان	آسان

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	معنی و ترجمہ فارسی	اسماء اردو
آسانی	کینر لیسر تیسر	آسانی	بار آوردن	پھلنا
امیدوار	ستوق منقب مترسد راجی -	امیدوار "	ثمر بستن	"
آرزو	تمنا تنہی ہوس لیت	آرزو	معدہ تنگ کردن	پیٹ پر کھانا
آرزو کاش کا	آرزو کاش کا	"	پُر خوردن	"
آگے	قبل مقدم	آگے	شکم سیر خوردن	"
"	سابق اسلام	"	استقبال کردن	پیشوائی کرنا
اچھا	حسن مستحسن سعد	اچھا	پیشوائی نمودن	"
اچھا	سید سعود راج	اچھا	ستایش کردن	تعریف کرنا
اچھا	نجیر نمود قانون	اچھا	آستین افشانیدن	"
اچھا	دین اولی	اچھا	آفرین کردن	"
اوندہا	منکوس معکوس	اوندہا	تحسین کردن	"
اوندہا	نارائن	اوندہا	تکلیف کردن	تنگ کرنا
انڈھا	امی ضریر مکفوف البصر	انڈھا	تنگ کرنا	تنگ کرنا
انڈھا درزا	گور مادر زاد	انڈھا درزا	تنگ کرنا	تنگ کرنا
ارادہ	عزم قصد عزیمت	ارادہ	تنگ کرنا	تنگ کرنا
"	شہیت ہمت نیت	"	تنگ کرنا	تنگ کرنا
"	آج	"	تنگ کرنا	تنگ کرنا

اصدا اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
تابع داری کرنا	گردن بفرمان نهادن	آنسو	دیس عجزہ	آب چشم اشک رشک
آب و زری تیار کرنا	بالین شکستن	الکڑائی	نمطی فازه	خمیازہ
تعظیم کرنا	کھلاہ برکشیدن	ادجلا	ابيض بيضا بیض	سپید
"	اکرام کردن	احسان	سنت انتیان	احسان
"	بزرگی نمودن	اقرار	عہد اقرار موافق	بیان قرار
"	"	"	اعتراف عیثات	"
تولنا	وزن کردن	الضات	عدل الضات	داد
تجربہ رچانا	درنگفت ماندن	آواز	صوت صدا ندا	نوا بانگ آواز
"	چشم باز ماندن	"	الحین صلا	آہنگ
"	بد ریا حیرت غوطہ خوردن	"	الحین فی الحال	اور زمان دردم
"	متعجب شدن	"	الحین بالفعل	اکنون اکنون
"	ششدر ماندن	"	"	ہمیدون دم نقد
"	خیرہ ماندن	"	"	زمان روان
نہام دات	شب زندہ دہشتن	آخو	انتهاء خاتمہ	انجام پامان آخر
"	"	انجام کوچنا	انصرام اختتام تمام	"
کینا	شب رانماز کردن	انجام کوچنا	ختم تمام	"

مصادره اردو	مصادره مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
توگره یونا	آب در جگر نشین	اطراف	حوالی اکناف	گرد گردا گرد
*	مالدار شدن	آگ	نار نیران	آتش
مشرینا	دست یازد	آبج	لب لب شواط	شعله زبان
نشی دینا	آستین بر دل کشیدن	آتش پست	مخوس	گیر آتش پست
"	آستین بر دل کشیدن	آشاره	ابما اشاره رفره	منخ
"	دست بردل نهادن	آدما	رضف	بهم
"	آستین بر جگر کشیدن	بهراموا	ششون ملو مقلی	آمود و سیر لیب
"	انکساک کردن	بنیاد	اسس اساجس	بنای بنیان پایه
تکلیف دینا	آزردا ون	پادشاه	ملک سلطان	خاقان قهرمان
"	رحمت دا ون			خدیو تاجدار خسرو
"	جگر بگذاشتن			جهاندار شهریار شاه
تکلیف ادا	رحمت برداشتن	باد غنیمت	مملکت سلطنت	شهنشاه
تیرنا	بشار فتن	ریاست		باد و شایب
"	شعله در کردن	بدکار	فاسق فاحش فاجر	سیکاه تر من

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	معنا در مکہ فارسی	معنا در اردو
برکار	طالع خور خیار سنی	برکار	سر کردن	تمام کرنا
بیش فراوان بکران	کثیر وافر زیاده	بہت	تمام نمودن	
افزون فزون بسیار	زاید مشکاثر لائتہ	"	به آخر رسانیدن	
بی پایان از حد خشنی	لا تحمی افراط خطیر	"	به انجام رسانیدن	
بی عایت بیشتر بی تها	و فور غفیر و نور	"	سمت تمام یافتن	
بس بسا	مفرط	"		
پاداش	انتقام تلانی	بدان لینا	سبزی شدن	تمام ہونا یا پورا ہونا
کیفر	تدارک سکافات	"	تمام گشتن	"
	عوض مجازات قصاص	"	سطه شدن	"
	قود	"	بہر شدن	"
بندگی پرستش	طاعت عباد و عبودیت	بندگی	به انجام رسیدن	"
گریز رم	ہرب فرار	بھاگنا	ختم شدن	"
دل اور شیر دل دلیر	شجاع شجاع بابل	بہادر	کامل شدن	"
پہادر		"		
مردانگی دلاوری	شجاعت بہالت ہور	بہادری	نہان کند شدن	
باریکی	خوف غرض	باریکی	انکس شدن	
باریک	سما و قیہ کلمہ کلمہ	باریک		

مستعار اردو	مستعار کتب فارسی	استعار اردو	استعار فارسی
تکلمانا	لکنت کردن	بیپوده گو	فضول باذی
تھوکن	نف کردن	"	طرزات یاده گو
تدبیر کرنا	شیوہ ساختن	"	ہرزہ دراپر گو
"	گرہ از روی کار کشان	"	بیپوده گو دہ مرد گو
"	تدبیر کردن	بدبخت	نشتی میزد
"	فکر نمودن	"	شور بخت بدبخت
تعمیر کرنا	بنا ہناون	بدبختی	سید روز سیکار
"	طرح انداختن	بے ادب	کم بخت بد نصیب
"	اساس انداختن	برگزیده	مستطاف مجتبیٰ ماضی
"	عمارت ساختن	بزرگ	جلیل جزیل بنیل
تھسکا لگنا	آب در صحن گریختن	"	شریف خطیر کبیر
"	آب در گاو گرہن	"	نجیب مجید ماحد
ہر نامقام کرنا	بار سفر کشادن	"	ہام عظام فخر
"	فرود کشیدن	"	عظیم مکرم سنہ
			انضم

مصادر و اردو	مصادر و کتب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بهر نام مقام کرنا	منزل داشتن	برما	تبعیج شنیع فیطع	نکو پدیده درخیم
"	رفت افکندن	"	سبح ذبیم و خیم	زشت زبون بد
"	اقامت کردن	"	شریکیت غبیت	
بهر ناکر هینا	عنای گران کردن	"	مستفیج کریم مکروه	
بهر کرکینا	پایبست آمدن	"	منکر مستکره مذموم	
"	سکندری خوردن	"	منحوس سی الخلق	
بهر کسب و کرمی کرنا	پاش پاش کردن	برامی	فرنج	زشتی بدی
"	پاره پاره کردن	"	مدت غبیت تنگت	
بهر پیکنا	قطره قطره ریختن	"	نخوت شرارت	
بهر کرمارنا	سرباز زدن	"	شتماعت شامت	
بهر اردینا	جای گیر کردن	"	و حامت قباح کثافت	
"	قرار دادن	"	خباثت ملامت شر	
بهر نام نهادن	دازگون شدن	"	تبع ذم سوء خست	
بهر ثواب	کف جستن	"	شعین سماجت	
		بزرگی	جلال جلالت لبت	مهی بزرگی سترگی
		"	نجابت نهامت	
		"	نفیست جزالت	
		"	شرافت کرامت	

استاد اراد و	اصطلاح در کتب فقهی	استاد اراد و	اصطلاح فقهی	استاد فقهی
مژگون	تفحص نمودن	بزرگی	سیادت عظمت مروت	بزرگی
ردیف (ث)		"	ابّهت فضیلت خطیر	برتری
ثابت کرنا	ثبوت دادن	"	شرف مجد کبر با کرامی	
ثواب پانا	ثواب یافتن	"	سامی سکارم فضایل	
"	بزرای نیک یافتن	بلندی	ارکرام تکریم بحسب تعظیم	بلندی
ردیف (ج)		بدبو	نقمن تعفن عفت	گندگی بدبو
بدلی کرنا	شتاب کردن	بهر	اصم	کودناشنوا
"	تجیل نمودن	بات	حدیث قول معالمت	سخن گفتار
جمع و عدد حکمت	باغ سبزه نمودن	"	مقوله کلمه کلام نطق	
تغریب دینا	فریب دادن	"	منطوق	
جانفرونگ آنا	کار بجان رسیدن	بیداری	یقظه	بیداری
"	ناشاد زیستن	بیدار	یقظان	بیدار
"	بجان آمدن	بجوکه	غث سغب جوع	گرسنگی
"	بجان مرن گوان آن	بجربا پا	شیت	پیری
		بوژها	شیخ حرم کهول	فروت سالخورده
		"	ضیف مرن	پیر
		بدبویا	عجوزه شهله جرس	زال پیرزن

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	اسماء در کتب فارسی	اسماء اردو
کسمند رنجور بیمار	مریض علیل سقیم	بیمار	دبال جان شدن	جانستگستان
کسمندی رنجوری	مرض و ضب و رنجور و رنجور	بیماری	کاروبار استخوان پودن	"
رنج کسل	عدت سقم دار کعوب	"	گرد آوردن	جمع کرنا
دلم اسپین جان ملک	بقیه جان	بقیه جان	گرد کردن	"
رگام ستام مهار	بازگ	بازگ	جمع کردن	"
شکین گران زنی	تقیل	بیماری	ذخیره نهادن	"
سوم خبر درس	خمس شیخ مسکیل	لکچون	فراهم نمودن	"
جزورسی	بخل خست و خست	بخیلی	گرد آمدن	جمع هونا
	غنبت مسکی غنانت	"	دام نهادن	جال بیلانا
داوان	سخاوت سخاوت سخاوت	سخاوت	آتش در گرفتن	بل او هونا
دش داد جلدو	عطیه بهیه جود کرم	بخشش	از دست رفتن	جانا بهنا بر قاپو
بخشش	انبار نوال انعام صلح	"	از دست شدن	"
بخشش	انگله سیب حاتم	"	جارب کشیدن	بخم شدن
بخشش	تقیع نظر کریمه منظر	بد صورت		
بخشش	ذیم	"		
بخشش	سپهر نسیان ذبول	بہول		
بخشش	از دولت ذلت غفلت	"		

مصادر اردو	مصادر ترکیه فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
جاننا	خیرداشتن	"	سینا سبنا	
جینا	زندگی کردن	بے قرار	مضطرب مضطرب	بیتاب مایه و آب نعل در آتش بقرار
جڑی گرا دینا چرنا	از پا در آوردن	بیقراری	اضطراب اضطراب قلق	بیتابی بیقراری
کرنا	از پا انگندن	"	تلو اسه	
"	از پا در انداختن	برداشت	تحمل حلم	برو باری برداشت
چھو بات نیک کرنا	خلاف واقعہ نمودن	بے مانند	عظیم المثال	بزرگترین بے مثال چون بر مانند بزرگترین بے مثال
چھکدینا	از استنہین یزد اسنہین	باس	ظن وعاء انا و جظ	آوند
جدا جدا ہونا	از ہم ریختن	"	اوعیۃ ائیتہ ادانی	
"	برآگندہ شدن	بت	صنم دشن تمثال	بت
"	متفرق شدن	بے دین	زندیق محمد کافر	بے دین بربان
"	جدا جاشدن	"	شکر	
جماؤ لینا	خیمہ زہ کشیدن	بیوقوف	امحق ابلہ	کم فہم نادان دشوور بد عقل بجز و سادہ
"	فاثر نمودن	"		سبک مغز ابلہ
جم جاننا	منہج شدن	"		کم دماغ سبک خفته خرد

اصطلاح در ادب فارسی	اصطلاح در ادب عربی	اصطلاح در ادب فارسی	اصطلاح در ادب عربی	اصطلاح در ادب فارسی	اصطلاح در ادب عربی
بسته شدن	بیوقوفی	حقیقت بلاهت	کم فہمی نادانی	بسته شدن	کم فہمی نادانی
جاسوسی کرنا	جاسوسی کردن	جاسوسی کرنا	جاسوسی کردن	جاسوسی کرنا	جاسوسی کردن
"	"	تفتیه نویسی کردن	"	"	"
"	"	مخبری نمودن	"	"	"
جگالی کرنا یا کرکنا	تشخرا کردن	جگالی کرنا یا کرکنا	تشخرا کردن	جگالی کرنا یا کرکنا	تشخرا کردن
"	"	جگال نمودن	"	"	"
جوش	قلعہ راندن	جوش	قلعہ راندن	جوش	قلعہ راندن
بهر کن	زجر نمودن	بهر کن	زجر نمودن	بهر کن	زجر نمودن
جان پلین	جان سلامت بردن	جان پلین	جان سلامت بردن	جان پلین	جان سلامت بردن
جوزرگانا	پیوند کردن	جوزرگانا	پیوند کردن	جوزرگانا	پیوند کردن
جان پوہر کرنا	دل از جان بردن	جان پوہر کرنا	دل از جان بردن	جان پوہر کرنا	دل از جان بردن
"	"	دست از جان بستن	"	"	"
"	"	از زندگی سیر شدن	"	"	"
"	"	از جان برخاستن	"	"	"

معما دارد و	معما در کتب فارسی	اسما دارد و	اسما عربی	اسما فارسی
رولیت (ج)		بهری	نخاله	سوس
		بهریز	احتراز اجتناب نجیب	عذر پرهیز
چپ کردینا	از نفس انداختن	"	وَرَجَ لَوْحَ تَقْوَى زَم	
"	خاموش ساختن	بهریزگاری	عَفَتْ عَفَان تَعَفَت	پارسی پرهیزگاری
چپ هونا	دم بستن	بهریزگار	تَقَى تَقَى زَا مَصَالِح	پارسی پرهیزگار
"	سخن کوتا ه کردن	"	سَوَّغَ شَعْفَ عَفِيفَ	درع پیشه سفیدگار
"	هر خاموشی بستن	"	زِیَادِ صُحْبَا	
"	زبان کام کشیدن	پشیمانی	لَدَامَتْ لَدَمَ غَوَاثَ	پشیمانی
جهورنا	رها کردن	پهلوان	مَصَارِعَ	دل گرو گردن
"	دست از دامن بستن	"	"	مشت زن گردن
"	پدر و د کردن	عجب	بَدَ خَلْفَ دُورَ	دنبال پس
"	ترک کردن	"	قَفَا عَقَبَ	پسین سپس
"	خبر باد گفتن	پریشان	اَسْتِمِهَ مَبُوثَ تَمَثَثَ	سراسیمه سرگشته
"	سردادن	"	نَشْرَ مَنَشْرَ شَوْشَ	آواره پراکنده
"	آزاد کردن	پلیدی	رِجَزَ رِجْزَ	پریشان حیران
"		پنجهبر	رَسُولَ نَبِی مَرَسَل	پنجهبر پنجهبر

مصداق فارسی	مصداق عربی	اسماء و اورد	اسماء فارسی
چند میا جانا	برق از خیم پریدن	پاک	قدوس مقدس مبرا
پشتا	انتخاب کردن	"	قدس منزله طاهر
پشت گرنا	پر پشت افتادن	"	طهور لطیف مستطاب
چنگی بجانا	فرنگ زدن	پاکی	نزهت لطافت طهارت
"	پزنگ زدن	"	نظافت افتاد
چرپنا	بالا بردن	"	عصمت
"	بالا رفتن	پاک کرنا	تنزیه تنقیه تزکیه
چکانا	قیمت یا نرخ کردن	"	تنقیح تقدیس تطهیر
چپا پنا	چاپ کردن	"	تقدس تنزه
"	طبع نمودن	پیدا کرنا	خلق تخلیق تکوین
"	زیر طبع پوشانیدن	"	ابداع ابداء اختراع
چوکن	از خواب بیدار شدن	"	ابجاد ابداء
بجایا مارنا	شب خون زدن	پیدا کرنا	خلق خلایق خالق مکنون
پهیر بنانا	پهیر ساختن	"	مبدع مبدء مخرج
		"	موجد محدث
		پیدایش	خلق خلقت جدت فطرت
		"	حدوث
			آفرینش پیدایش

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اصطلاح اردو	اصطلاح فارسی	سماواتی
بجھلکنا	ایسر ز شدن	بانی	مار	آب
بجھونا	مس کردن	بیل	قنطر جبر هراط	جبریل
"	مساس نمودن	پرناله	میزاب	ناودان
"	دست کردن	"	"	موری
پچینکنا	عطسه زدن	پناه	ملاذ بلجی موی	پناه امان زدن
پنچلی کھانا	تامی کردن	"	عوض عیان کھت	"
چومنا	بوسه زدن	پیشاب	بول	پیشاب نشانه
بکھنا	ذائقه گرفتن	پانچامه	سرامیل	ازار پانچامه
"	چاشنی گرفتن	پنکھا	مروحه	مراج مروح
چلانافریادکنا	فریاد برآوردن	"	"	بادکش بادزن
"	نروزش از نهادن و برآوردن	بران	ایسم قدیم عینی	کهن دیرینه سالخورده
"	فریاد برکشیدن	"	شندرس	گفته بوسیده پانچ
چلانافریادکنا	فریاد کردن	پنچال	فدج کاس کوب	جام ایاغ پیاله
"	نفیر زدن	"	اکواب	ساخز سنگین
"	"	پھل	نمره خاک	پیوه بر باد
"	"	"	نواج	"
"	"	پہرہرا	برز یوزہ	تنہ

مصادر و اردو	مصادر و کتب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
چکروینا	گردش دادن	پیتا	ورق اوراق	برگ
"	بگردش آوردن	پانچینا	بیت الخلاء مبرز	پایخانه سارا
چکرا کر ونا	زار نالیدن	پروس	جار جوار	همسایه بهجوار
چوری جانا	بذروی رفتن	پرده	حجاب حذر ستر	تنق شادردان
چیلکنا	پدا گنده کردن	"	سراوق عشاوه غشا	پرده
"	پریشان کردن	"	خطا	
چرا اچکانا	د باعث دادن	پیسب	بنج مدید	ریم جرک
چمبانا	پوشیده کردن	پسینا	عق	حوی
چمپینا	ستواری شدن	پسایس	عطش	تنگی
حقیر جانا	نظر حقارت دیدن	پسایا	عطشان منعش	تشنه
حقیر فمدن	حقیر فمدن	"	خلیل زاب	
رو لیف (رح)		بیت الی محمد	حامله	بارور باردار
حال جان لینا	بی مبطنت دن	چیللا	اصفر صفراء صفر	زرد
حشمت پرا کرنا	اظهار جلال کردن	چنجه	قبضه	چنگ چنگل چنگال
حاصل کرنا	حاصل کردن	چلینا	عود حول ایاب	بازگشت واپس
		"	خصت مرهت رحمت	
		"	معاودت انفراد	
			انقلاب و زلزله	

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
حاصل کرنا	بدست آوردن	پی در پی	تواتر توالی متواتر گشت	پی پی پی در پی
پهنس جانا	اندر کمند افتاد	"	متوالی مراتب و قعات	"
مسد کرنا	چشم سیاه کردن	پیروی	تقلید تتبع اقتداء اتباع	پیروی
"	مسد کردن	"	متابعت استتبع	"
پیشک مجبور بنام	دست از بندیت درن	پیشوا	مقتدا مخدوم متبوع	پیشوا
خط خواند فامور بنام	دخواه فاند و گرفتن	"	امام	"
خوشی بین نعل	عیش تلخ کردن	پیشه	فلس فلوس	نیشیزیل پول
خیم شوکنا	دست خود کو فتن	تابع دار	مطیع مطاع تابع	فرمانبردار آرام
"	بوسه بر لب خنثی کردن	"	مستطاع متقاد مستخر	تابعدار
خود مطلق بنام	خود رای کردن	تعریف	حمد لغت وصف	ستایش
"	خود غرض بودن	"	صفت ثنا ^{بزرگوار} مدح	ستایش
خبردار کرنا	دوشش زدن	"	تحسین تعریف	ستایش
"	متنبه کردن	مالاب	عذیر	آگبیر
		تاژگی	طراوت نصارت	لوزی سیرابی
		"	نصرت مطرا نزهت	شادابی آفتاب
		"	سر سبزی تازگی	سر سبزی تازگی
		تخانه	سرداب سرداب	هنایخانه ته خانه

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو
تنگی	فتیق منتطه خنک	تنگی	داد کامرانی دادن	تنگی
اندک کم جزوی	قلیل لیسیر اقل	تکویرا	بیاورفتن	تنگی
ندری خطری برخی	شبه	"	سوی و مانع شدن	تنگی
مشتو چیزی پاره		"	خبر دانا	تنگی
تکیه بالاش بالین	مشکا و سادو	تکیه	شاد بخت	تنگی
آب وین لکاب	براق بجان نقال	مخوک	از خود یار گرفتن	تنگی
خیو خرد گف توفو	رین	"	زندگی نشاط و طرب بسر بردن	تنگی
اورنگ	عش منتطه سریر	تخت	خواستش کردن	تنگی
افسردهم کلاه	تاج اکلیل قنوه	تاج	داعیه کردن	تنگی
برده جیان کیسه	نره	تبعیلی	سیل نمودن	تنگی
فریده جریده	مجرد منفرد منفرد	متنبه	خشک شدن	تنگی
تنها	فرید و سید	اکید	خاموشی	تنگی
بهستان	انزرا طنت	تیمت	تشریف دادن	تنگی
کلیج کار	احول	ترجی	خاموشی	تنگی
گدا در بوزه گر	مخمسه مفلس محتاج	تنگدست	خاموشی	تنگی
بی نوا تنگدست	مقیه	"	خاموشی	تنگی
	مستحققر مغلوک	"	خاموشی	تنگی
	مسکین	"	خاموشی	تنگی

مصداق فارسی	اصطلاح اردو	اصطلاح عربی	اصطلاح فارسی
خوش خبری بنیاد	مفرد و دادن	تنگدستی	عسرت عسار عینة
"	بشارت دادن	"	افتقار احتیاج افلاس
خیرخواه بنیاد	هواخواه گشتن	"	فلاکت
خوش گذر بنیاد	خوشا مد کردن	تحفه	هدیه تحفه
خوش گذر بنیاد	تعلق کردن	"	سوغات ارمان
خوش گذر بنیاد	چاپوسی کردن	تاگا	خبط سخیل غزل
خوش گذر بنیاد	خوشگامی کردن	تمام سب	همه همگی بکمان
خوش گذر بنیاد	زن خواستن	"	جمله تمام
خوش گذر بنیاد	یکف دست نهادن	میکدا	پشته خرپشته نشو
خوش گذر بنیاد	بذل کردن	"	گروه توده تل
خوش گذر بنیاد	خرچ نمودن	مکڑا	رقعه قطعه قواره
خوش گذر بنیاد	رویت (د)	طیرا	صحن صحن
خوش گذر بنیاد	آفتاب دادن	مکدا	استعزا تمسخر هنر
خوش گذر بنیاد		"	لاغ طیب طیب
خوش گذر بنیاد		"	ظرافت مفاضة مزاج
خوش گذر بنیاد		"	مکدا هست
خوش گذر بنیاد		مکرا	زنبیل کمتل
خوش گذر بنیاد			سبب

اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی	اصطلاح اردو	اصطلاح در کتب فارسی	اصطلاح اردو
فرت فورشتاب	سرعت عجلت بیاد	جدی	آپ چشم گرفتن	دو چکنا
شتابی زود	مُسارعت بتا در تخیل	"	سخن بدو سپید گفتن	دو طرحی بکشتنا
دو اسپه چابک	استعجال از خیال علی المال	"	دو سری کردن	"
غیر واقع در وضع نارسا	کذب لغو بطلان	جهوت	دو روی کردن	"
ناراستی	باطل خلاف	"	دو روی کردن	"
جماع	وقوع وطی رفت	جماع	دو م خوردن	دو م کا کھانا
	بنا	"	فرب خوردن	"
	سَس ساس کس	چپوت	آب در شیر کردن	دو م کھا دینا
	سُبَا شَرْتُ مَحَامَت	"	دعوی بکسی نشاندن	دو م کھا دینا
	مَلَا سَت	"	قدم برداشتن رفتن	دو م کھا دینا
دارنا پادار سحر	دینا عالم نشا	جهان	قطره زدن	دو م کھا دینا
جهان انام محنت	کون مکون معلوم	"	پا بالا نهادن	دو م کھا دینا
سرای فانی گبان	کاینات مکونایت	"	ملاحظه کردن	دو م کھا دینا
گیتی	سکون در ملک	"	نمایش کردن	دو م کھا دینا
دو سرا	کونین داین تین	دو نون جهان	نظر کردن	دو م کھا دینا
روح نفس نفوس	روح نفس نفوس	جان		
روح ارواح	روح ارواح	"		
انفیس	انفیس	"		

مصداق اردو	مصداق مرکب از فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
دینا دینا	حلقه برور زدن	جنگل	بیدار صحرا بادیه	بیابان بیست
بر طرف شدن		"	وادی تیه عربین	دشت هامون
		"	بذذ سب	راع بن عدس
دو زونا گر جان	بر افتادن	جوز	سجده دو صد شجار	درخت نهال
دشمنی برینا برینا	خلاف افتادن	هنا کجور	نخیس نخله نخل مخنن	درخت خرما
دشمنی	انگشت برور زدن	جما ب	کافه فزفه فیه	زمره جونی گروه
"	کف برکت زدن	"	طایفه جماعت جیل	
		"	سسته همبور حزب	
دینا	ارزانی و شستن	حیث	فتح طفر نصرت	غیر وزی کامیابی
دل و ناخوش	بجان بکشدن	"		دست برد
دوست بنای	دوست گرفتن	جدا می	فرقت گرفتارقت مینست	دوری جدای
دفن کرنا	بخاک سپردن	"	سبا عدت فراق نظام	
"	دفن کردن	"	فصال هجرت بنای	
		"	تباعد قها جرت هجر	
دو شتی کرنا	طرح موصلت انداختن	"	هجرتان مهوری فضا	
دریافت کرنا	کشف کردن	جای پنا	سماذ ملاذ ملجا ماوا	جای پنا
		"	ماسن	

مصادر و راز و	مصادر و مکلف فارسی	اسماء و اوز	اسماء و عربی	اسماء و فارسی
در یانت کرنا	در یافتن	جای پیدایش	مولد منش	جای پیدایش
"	در یافت نمودن	"	موطن سقط الراس	"
دو نیم کردن	دو نیم کردن	بواس	شاب قنار	برنا جوان
"	دو نیم انداختن	جان کنی	نزع سکر	جان کنی
دگی کرنا	تسخیر نمودن	جوان مرد	بابل شجاع	دلیر
"	سخنیه کردن	"	بطل بطل	"
"	تضخیم نمودن	جارا	زهریر برد	سدا
"	ریشخند کردن	"	"	زستان
"	فرار کردن	"	"	سردی
"	مطابئه کردن	جوانمردی	جسارت شهامت	دلیری
دلیری کرنا	جرات کردن	"	جسالت جلدات	جوانمردی
"	جسارت نمودن	"	تجاسر	"
دعا کرنا	دست بدعا بردن	جنگه	بقعه منزل	جائے
"	همت گماشتن	"	موضع مکان	"
		"	مقام بقاع	"
		"	منیازل	"

[illegible]

اسماء و زرد	مستعار و کنایه فارسی	اسماء و اردو	اسماء و عربی	اسماء و فارسی
نیکارین	نورین نازدن	چو نوا	صغیر اصغر	کره کو چاک خرد
موجها	غوث شهن	چوبی	شم	پیه
	بته آب شدن	چمینک	عطسه ستوسه	
	رد لیت (ر)	چار پایه	دایه بهمه مطبیه کاشیه	ستور
	دشمن نشین گونا	"	نغم دو اب بهایم مطابا	
	بدل نشینیدن	"	سواجش الفحاح	
	دردل افکندن	چونج	شمار	نول
	خاطر نشان کردن	جلاک	شاطر	جست چاکین و خضر
	رویف (ر)	سنگاری	شراره نایره جمره	رنگر زبان
	رخست کردن	"	شرر نفس	یهن
	"	چوڑا	بسیط وسیع عریض	فرخ کشا دیشیا
	"	چراغ	سراج مصباح	چراغ
	"	چیک	ساکت صامت	خاسوش
	"	چیتا	انتخاب استیباط	چیدن
	راضی بودن	چها چیم	مغین	دوخ
	"	چهاره	نجات فلاح خلاص	رنگاری خلاصی
	"	"	فخصی مناص	رهائی
عرب یکنجا	کج خورون	حکومت	امارت حکومت	دآورنی دارمگر

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	همیت در آمدن	حمله	حمله	چالش پورش
روشن کرنا	روشن کردن	حال	خبر کیفیت ماهیت	سرگذشت آدم زاد
"	برگردان	"	واقعه حادثه ساخته	ماند و بود چگونگی
رونا	گریه کردن	حرص	حرص طمع دلی	شره کاد آرزو
"	چشم تر کردن	حصه	قسمت نصیب حصه	هیره برات
رنجیده هونا	دل تنگ شدن	خط	مکتوب مکاتبه مرسله	نامه پروانه
روزی ملاکس کرنا	در رزق زبون	"	مفاوضه ملاطفه رقیبه	رفتار و نوشته
"	قوت طلبیدن	"	نسیقه صلیفه عویضه	
"	روزی طلبیدن	"	رقعه مشرق طومار	
		"	ملقه	
راضی کرنا	دل بدست آوردن	خطوط	مکاتیب مراسلات	نامه های پروا خجاست
رنج خفتا کرنا	بگریه پیش زان هونا	"	مفاوضات رفاقم زبان	نوشتار
	سپه کردن	"	صیغ یف جمعیت جملین	
	رگ پابریدن	"	رسائل رقصات رقص	
		"	طواسیر	
رولانا	دیدن اگر بمان کردن	"	مکاتیب	

معصوم دارود	معصوم در مکه فارسی	اسما دارود	اسما دعوی	اسما فارسی
رنجیده کرنا	در خمی بستن	خوشخبری	بشارت بشری طویلی	فرزده نوید
"	دلشنگ و شبن	خوش	مسرور محفوظ منبسط	خرم خرسند
راه پهلوانا	راه غلط کردن	"	شبتختر صبیح بختش	خوشنود خوش
"	راه گم کردن	"	بشاش و رحان	شارشادان
	ردیف (ر)	خوشی	نشاط ابتباط روح	شادی شادمانی
زخم ناره کرنا	نمات زخم پاشیدن	"	فرح بهجت سباحت	خرم خرسندی
"	نمک بر زخم	"	عشرت مسرت خجست	خوشنودی خوشی
زین کسنا	زین کردن	"	بشاشت عیش سرور	
زبردستی چپنا	بطرح دادن	خوار	ذلیل بتدل فذول	خوار
	ردیف (س)	"	رکیک مستهان	
سفر آنا	از گرد راه رسیدن	خواری	ذل ذلت مذلت	خواری
"	از سفر باز آمدن	"	کلیت سفارت برکات	
سوار هونا	پیشینستن	"	اهانت	
"	سوار شدن	خوی	عادت سیرت مصلحت	خوی
		"	شیمه شمال شاییل خلق	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
سونالیٹنا	سرنہا دن	خواستش	رغبت شہوت اشتہا	گرایش خواہش
"	بادراز کردن	"	آقتضا اشتبا طوع	"
"	پہلو نهادن	خوبصورت	حسین حسینہ جمیل	نیکو خوبرو خوشنما
"	سر بر بالین نهادن	"	جمیلہ غنا و جیہ	خوبصورت
"	دراز شدن	"	صبیح طریق	"
سونا	خواب کردن	خوبصورتی	حسن جمال و بہت	رعنائی خوب روی
سیر کرنا	سباحت نمودن	"	مباحث زینت	خوبی زیب
سُنتا	گوش کردن	خوشامد	تلقی تصنع	لاہ جا پوسسی
"	گوش دادن	خزانہ	خزینہ کنز و فینہ	کنج گنجینہ
"	نگاہ کردن	نزدانگی گیمہ	مخزن مخازن	"
"	گوش دادن	خوشبو	طیب مطہب مطر	بوی ننگہت
"	استماع کردن	"	معنہ شمیم شمیمہ	خوشبو بوی
تکلیف اوتخانہ	ندان بخون و برون	"	شمامہ رایحہ روانہ	"
خونچا ہونا	در گچل حکم فرمودن	دیوار	جایک جدار	دیوار عدد

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	مصادر مرکب فارسی	مصادر وارو
استخانه آستانه	عنه سده و صید	چو کت	بیدار شدن	سواد شناسی
دبلیز		"	از خواب بیدار شدن	"
در و درازا	باب در ب طاق	در وازه	ببرداشتن	سنگینا
درگاه بارگاه	حضرت جناب	درگاه	پا پاد ویدن	سایه و رازا
دبده شکوه	شوکت صولت	دبده	هم پاد ویدن	"
شان کرد و فر	بکل حشمت طعنه	"	اندیشه کردن	سوجینا
در رنگ دیر	تأخیر توفیق کانی	دیر	بخود گفتن	"
	مهل لبب کت	"	بل ای زدن	"
	انات دقیقه اجمال	"	بخود اندیشیدن	"
دانش هوش	عقل عقول لب	دانش	ذهن پرگشتن	"
داسه فرزند		"	راست کردن	سید با کرنا
فرزگی خرد		"	پیش آمدن	سامو آنا
زیرک فرزانه	عاقلاً عقیل حکیم	دانا	همچنانی آمدن	سایه آنا
دانشمند دانشور	خریف تعلیل یقین	"	همچنانی رفتن	سایه همانا
خردمند عقلمند	لبیب بخیر فیلسوف	"		
هوشیار دانا	ذهین فاطن حاذق	"		
پیش بین دیرین	حاذم ذکی فریس	"		
دانا		"		

مصادر آورد	مف. درم کبده فارسی	اسماء آورد	اسماء عربی	اسماء فارسی
سپه گانا	سرفرو آوردن	دانائی	ذکا نظرت حکمت	بخردی زیرکی
"	سر در پیش نگیدن	"	فطنت فطانت خبرت	هوشیاری دهنی
"	گردن بدوش فروزن	"	خرافت حدافت درشت	عقلندی دانائی
سر بند کردن اسیر شدن	سر بر آوردن	"	در آیت و رت فضا	گیاست
	سر بر افراختن	"	نقاء نفوس حدث	
	سراز گریبان آوردن	"	حریم و با فطن برین	
سو پنا	تسلیم گردن	دلاسا	طمانیت استمالت	تسل و کجی دل بی
"	تفویض کردن	"	اطمینان	
سپه بان	بار بیمار کشیدن	دشمن	خصم مخاصم متخاصم	بر سگال بدخواه
بیمار داری کرنا	غیماری کردن	"	مخالفت مستند معاند	بد اندیش دشمن
	سختی و چو نا	"	منا فح حاسد آغای	
	سبب چنا	"	چکلا هر باطن کلاه و براد	
سختی و چو نا	ارزان فروختن	"	عدو خود مدعی	
سختی و چو نا	بخشش نمودن	دشمنی	خصومت مخاصمت	بد اندیشی بدگالی
سختی و چو نا	غیماری کردن	"	شناخت مخالفت معاند	بدخواهی دشمنی
	سختی و چو نا	"	عداوت تعبد حسد	
	سختی و چو نا	"	حققت حق بغض	
سختی و چو نا	بخشش نمودن	"	نفاق نقار عدا	
		"	کینه	

مصداق دارد	معاد و مرکب فارسی	اسماء	اسماء عربی	اسماء فارسی
سخاوت کرنا	سخاوت کردن	دوست	دود و خلیل حب	
"	"	"	حبیب محب مونس	همکلام همفلس
"	"	"	مخلص موافق صاحب	یار یگانه بیکرو
"	"	"	مصاحب انیس	یک رنگ غمخوار
"	"	"	مصدق رفیق صفی	دوست غمگسار
"	"	"	عزیز ولی مالوف	
"	"	"	شفیق	
"	جوان مردی کردن	دوستی	مؤدث خلقت لفت	یاری یگانگی
"	زرافشاندن	"	صداقت مصداق	یک رنگی یکجبهتی
"	گرم کردن	"	موافقت مونس قوت	یکدلی شفقت
"	فتوت نمودن	"	محبت خصوصیت	دوستی
سزادینا	سز زدن کردن	"	موالات اختصار	
"	تنبیه نمودن	"	اتحاد اتفاق اعتدال	
"	سیاست کردن	"	ارتباط استیناس خلکو	
"	"	"	وفاق دداد تودار	
"	سز ز سایندن	"	الن ولا تولا	
"	مخلان کردن	"	تلاف موافقت سبقت	
"	"	"	اخلاص	

مصادره در دو	مصادره در کعبه فارسی	اسماء در	اسماء عربی	اسماء فارسی
سزا دینا	زیر چوب کشیدن	داخواه	مشتم مستغنیث مستغاث	داخواه
"	تا دیب نمودن	دیوانه یعنی پاک	مجنون مفتون مجذوب	اشفته شویده شیدا دیوانه
رگدیف	تازمانه زدن	دراما	مشامره شهریه	هایانه ماهوار
شرم کرنا	آب در دیج داشتن	درهوان	دخان	دود
شرمنده هونا	آب آب شدن	دسترخان	سماط مانده	مرفه رستر خوان
"	شرگین شدن	دیول	گشت	دیر بختان بکده
"	سر بگیان کردن	دیره	خیمه خیام کده	خرگاه گردک
"	عوق انفعال بخندن	دور	وجل و جا عذر حذار	سهم دشت
"	سر خجالت در پیش گرفتن	"	خوف خطر رعب	بیم باک
"	تفاخاریدن	"	هبات بخت عیب	نرس هراس
"	سر خاریدن	"	سبالت بول زرع	دخند
"	عوق کردن	در لوک	خایف جهان	هراسان خوفناک
"	متفعل گردیدن	درانا	هتدید تذیر تذیر	ترسانیدن
"	ترا آمدن	"	تخذیف ترهیب انداز	
"		دالی	فرع عصب شعبة	شوخ
"		دور در چوب	سعی	تلاش و کوشش

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	معاد و مرکب فارسی	معاد و اردو
رخشان درخشان	مور سیر مجلی	روشن	نخل شدن	شرسندہ ہونا
درخشان تابان	ساق مجلی جلی	"	تر شدن	"
فروزان تابنده	واضح لایح لاجہ	"	شرسندہ شدن	"
درخشندہ لالا	لایح ثاقب زاہر	"	عرق عرق شدن	"
	باہر باہرہ بہیہ	"	بار دادن	شرکیہ ناخوشی
	بیضا بارق بارقہ	"	دخول دادن	"
	براق بانغ بازغہ	"		
	شارقہ شمشرق	"		
	رافق و ہاج سنی	"		
	سُنیۃ شارق	"		
			ر د ی ف (ص)	
فروز درخش	نور غہ قرہ لمع	روشنی	صیقل نمودن	صیقل کرنا یا بختنا
تابش پرتو	لمعان غُر تجلی	"		
درخش فروغ	جلال انجلاہ جلاہ	"	آیت صلیح خواندن	صلح کرنا
سپیدہ روشنی	ضیا ضور برق	"	آشتی کردن	"
	برزق وضاحت	"	صلح نمودن	"
	شدرع فحش شرق	"		
			ر د ی ف (ط)	
خام چہدہ	لَوْن صیغ	رنگ		
رنگ		"	حمايت کردن	طرف دار گئی

اصطلاح اردو	اصطلاح فارسی	اصطلاح اردو	اصطلاح عربی	اصطلاح فارسی
"	طرفدار نمودن	دکانگ	نگون ستون ستون	برق بزن که بگویند
طوق دالنا	قلاده انداختن	روئی	خیز	نان
طمانچه بازی	سیمبلی زدن	راه	طریق سبیل حراط	راه
طی کرنا	زیر قدم آوردن	رویه	نرخ منوال سلوب	آئین خط گوشت
رودیف (خط)		"	نور حرمین مناجیح	دقیرہ رویہ
ظلم کرنا	بجیرہ دتی کردن	"	طریق فاعده تالون	شیوہ ہنجام
"	سٹم کردن	"	رسم مذہب مسک	دش راہ
"	جفا گستردن	"	مشرّب ملت سنت	دستور بہت
"	جفا کردن	"	مشریعت طریقت	لرز طبق نسق
"	جوہر کردن	"	تبادۃ کتو یون	سابقہ سابقہ
"	بدوسی نمودن	اونا	بکا فوج فوج	غمان بازی
"	دست نظامی دراز کردن	راگ	مرثیہ ہانم رنس	گوریہ
"	حلقہ تشویش بدزدن	"	نغمہ غنا سماع	نشد زمرہ ترانہ
"		"	ترنم لحن اغان	سرود حبیبان
"		"	راش	راش
"		"	سبیل	سبیل

اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی	اصطلاح اردو	مصادر مرکب فارسی	مصادر اردو
روزینه ادرار	وظیفه یوسیه کفا	روزینه	برسا افتادن	ننا هر یونا
خاکستر	رماد	راکبه	بظهور آمدن	"
رسن رسیمان	پیل مقود	رسی	برده برداشتن	"
رود پرو	مشافه مجاذی	رود پرو	آشکارا شدن	"
رود پرو	مقابل مواجبه مشافه	رود پرو	رولیف (ع)	
رود پرو	تودیع ترخیص و دع	رخصت کننا		
خیر باد	رخصت	"	عیب پیکونا	در پوشتین افتادن
دور دوران دهر روزگار	عصر عهد قرین بیجا	زمانه	حرف گرفتن	"
زمن زمان	زمن	"	عیب جوی کردن	"
بوم خاکدان	ارض مرز حقار	زمین	خزده گرفتن	"
فرش خاک غبر	فرش خاک غبر	"	عاجز یونا	بای در گل شدن
هرسفت آرایش	زیب زخرف	زینت	سنوه گردیدن	"
آراستگی زیباش	زینت	"	خزدر گل افتادن	"
ریش زخم	جراحت جیح قرخ	زخم	خزدر ننا ماندن	"
خسته فلکار	جیح مجروح	زخمی	سپر انداختن	"
زخمی	زخمی	"		

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	سما دارود	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	بابیگ آمدن	زور	قوت قدرت	سیر و یار زور
"	زبون شدن	"	حول	تاب توان پنجه توانائی
"	فرماندن	سردار	سید رئیس والی	مهر سردار سردار
"	از پا در آمدن	"	امیر حاکم	صدر نشین خواجه
"	به بنگ آمدن	"		سر سالار خیل
"	علم آنگندن	"		سرگروه سرور
"	عاجزگی ناگزیرانه	سبزی	حضرا حضرت	مغز از سبزه ناز
"	افتادگی کردن	سج	صدق صدا حق	راست
"	بیچارگی کردن	"	تحقیق فی الحقیقت	
"	زبان برباک بالیدن	"	فی الواقع واقعی	
عیب دگانا	بهتان بستن	سج	صادق صدوق	راست کوب دروغ
"	منهم کردن	"		راست باز
"	دروغ بستن	سخت	صعب خش شدید	درشت سخت
		"	واثق یقین	خار خار
خیش بین پانها	بنابر و بخت پروردن	سست	کاهل مضطرب کلیل	پرموده افسرده کند
		"	فاتر	سست
		سختی	مصوبت صلابت	درستی سختی

اصطلاح فارسی	اصطلاح اردو	اصطلاح عربی	اصطلاح فارسی
میدان کزنا	پرده از روی کار کشیدن	کربت خشونت نما شدن	اصطلاح فارسی
کوس سواکی بر سر بازار	سیاهی	میدان مرکب	سیاهی
روایت (س)	سکھانا	تعلیم تلقین	نمایش
گره برابرو زن	سانولا	اسر سمر	گندم گون
سودا در سر رفتن	سینک	فرز فروج	شاخ سرون
خشم ناک شدن	سبب	موجب جهت علت	وجه را بگذر
آتش در جان افتادن	ساخته	مع صیبت صحبت	همراهی
رو سکو بهم کشیدن	سیدا	مستقیم قویم	سبی راست
برخو دیچیدن	سنا	اصفا سمع سماعت	شنیدن
بهم بر آمدن	سرکشی	ثمود بغاوت عدل	نافرمانی سرکشی
غضب ناک شدن	سختی	کریم جواد مازول	جوامزد سختی
خشم آوردن	سوگند	قدت یحیی قسم	سوگند
خشم گرفتن			
قهر کردن			

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	سرخ شدن	سرخ چیده	ابتدا اقتلیج فاکه	سر و پیا به آغاز
غلام بنانا	به بندگی گرفتن	"	ببایت عنوان اول	نخت نخستین
غالب بودن	دست یافتن	شکار	صدر شروع بدو	شکار
"	چیره دست شدن	شسته	مصر مدینه بلد	شسته
خفدت چو زنا	پنهان کردن آوردن	"	مدن بلاد بلد	"
خفته ضبط کرنا	خشم فرو بردن	شریک	غلیط بهمال شریک	انبار هم نواله
خفته بکشتن	نگاه تیز کردن	"	مشارک	هم بیاله هم گاه
رویت (ف)				
فریب کھانا	بازی خوردن	شک	ریب خدشته شبه	شکمان
"	عول خوردن	شاگرد	تلمیند تعلم تلاشد	شاگرد
خسته کرنا	کلاه گوشه بستن	شراب	شراب حرق حمر	خو مل باده
"	خسته کردن	"	مدام صهبا راق	دمنرز آب گور
فریاد کرنا	دعوی خواستن	"	شند ریس صبور	اب طرب بیکه
فرغیته بودن	افت گرفتن	شکر	زاج ام الحیدث	بقند شکر تبرزد

مصداق اردو	مصداق مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
فروشیه شدن	شام	شام	شام مغرب حبشی	شبانهنگاه شام بیگاه
فساد کرنا	عربده انگیزستن	شراب خانہ	خمارہ مصطبہ	خوابات میکرده
رویت (ق)	"	"	حالت	نخجده نثر خانہ
وقوع ہونا	خطا سرزدن	"	"	پنخانہ خنخانہ
قربان ہونا	فدا شدن	شرم	سما لحاف	شرم
"	گرد سرگرد گردیدن	شرمنده	خجل متفعل قذول	شرمسار شرمنا
"	بلا گردان شدن	شرمندگی	خجالت خجلت	شرمنده
"	نثار شدن	"	انفعال تشویر	شرمساری شرمندگی خجل زدگی
قبضہ میں لانا	زیر قلم آوردن	شیشہ	زجاج	پینا آگینہ شیشہ
"	تصرف کردن	شیطان	شیطان ابلیس	آہرمن
"	زیر نگین آوردن	"	خناس عزازیل	"
قسم کھانا	سوگند یاد کردن	"	معلم الامکانک	"
قیمت پانا	قیمت یافتن	صلح	مسالمت ہدول	مشتی
قبول کرنا	قبول کردن	"	صلح مصالحت	"
		صبر کرنا	صابر صبور صبار	صبر کندنہ

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	مصادر مرکب فارسی	منشأ و اردو
پگاه باران	بحر صبح	صبح	مقید کردن	تقید کرنا
کد خدا کند	کین اهل خانه	صاحب خانه	حبس نمودن	"
اهل خانه صاحب خانه	"	"	پانچولان کردن	"
ناگزیر ناچار	لابد اهرم لا جسم	ضرور	بزدان انداختن	"
ضرور	لا محاله لا علاج	"	بازیرنجیر کردن	"
دندار	ضامن کفیل متکفل	ضامن	بای در دامن	فناخت کرنا
	متعهد ضمین ز عیم	"	تشدید	"
نوامانی روز	قوت قدرت مقدر	طاقت	فناخت کردن	"
دستگاه باران	استطاعت قبال امکان	"	ردیف رک	
یارگی	طاقت قوه دوستی	"		
سختی	جانب جهت سمت	طرف	تمهید یافتن	کشاده هونا
	شطر نواح ناحیه	"	کشاده شدن	"
	موجب طرف	"	دست یافتن	"
زود پدید آمدن	ظهور منظر بروز میروزی	ظاهر گشلا	واگردن	کجهونا
فاش بر ملا	بار زبا هر علن علانیه	"	یاز کردن	"
آشکارا بوضوح	وضوح موضوع واضح	"		
پدید آمدن	لایح شایع شامع	"		

[illegible]

مصداق در اردو	مصداق در ترکی فارسی	اصطلاح اردو	اصطلاح ترکی	اصطلاح فارسی
کبریا بیونا	کوزه پشت شدن	عذاب	کمال عقوبت مقابله	
کفونا	گم کردن	"	ویل و بال عذاب	
کھوجانا	گم شدن	عزت	عزا اعزاز و قار	آبرو
کبریا بھوانا	جامه دریدن	عورت	امراة ناشی	زن مادم
	جامه بر خود دریدن	"	مونث اناث امرات	
	سرگوشی کردن	"	نسوان نانیث	
کھنا	در میان نهادن	علاج	تیمار علاج	درمان چاره
کھانا بکھنا	مطبخ گرم شدن	عدل	عدل معدلت نصف	داد
کھانا نہ بکھنا	مطبخ سرد شدن	"	انصاف	
کوت کرنا اندازہ	اندازه گرفتن	عادل	منصف عادل	دادار دادگر
بکھنا	حرر کردن	عاشق	موله والہ مشغولہ	انصاف ور
		"	عاشق	شیفته بیدل فریفته شیدا
کھیننا	بازی کردن	عاجز	مکسر لا علاج عاجز	خاکسار نزار
"	ببازی نشستن	"		نا توان ناچار
کھانا	درین دندان عاجی دادن	"		نیاز ستیغ نیاز فرومانده مستبد

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
کھو دنا او کھانا	ایرج برکندن	عاجز می	خشوع خضوع	انگساری نیاز
کام بین لانا	بکار بردن	"	استکانت فرعت	فروتنی لا علاجی
"	بمل آوردن	"	نواضع عجب	نابجاری بیچارگی
"	بجا آوردن	"	عبادتخانه	عبادت خانه
کوشش کرنا	کوشش بکار بردن	عبادتخانه کافر	صواع صومعه	ناوس کشت کینسه
کھانا	کسب کردن	"	کلیسا	
کند ہی بر کھنا	برداشت کشیدن	عجیب جو	عیاب	حرف گیر خورده بین
کوسنا	تبر کردن	عجیب بات	نادر عیب بدیع	نذر شکرت شکفت
"	بدگفتن	"	عجیب طریف	
کھکھارنا	گلویاب کردن	"	طرفه شادندرت	
کچنا	جو کوب کردن	عکسین	مخزون خزین	ستمند دژم
کو کھا	نیم کو کوب کردن	"	ایلم متارلم	اندو گین عنک
کو کھی کھانا	ساز بر تار بستن - کوک کھانا	"	ملوف متلف	
کو کھی کھانا	در یک بر هم کردن	"	غمان معموم	
کو کھی کھانا	آب تلخ بکلیت فرو بردن	غصه	قهر غضب سخط	خشم چشم نمائی
کو کھی کھانا		"	عتاب خیفه طیش	
کو کھی کھانا		"	سقوط	

اصطلاح فارسی	اصطلاح اردو	اصطلاح عربی	اصطلاح فارسی
مصادد اردو	مصادد کتب عربی	مصادد کتب فارسی	مصادد کتب فارسی
ردیف (که)	عصه بین الهم غنوب غنبدان	رثان خشکین	رثان خشکین
گستاخی کرنا	جسارت کردن	غنبدان غنبدان	غنبدان غنبدان
سجده ابدی نمودن	سجده ابدی نمودن	غنبدان غنبدان	غنبدان غنبدان
کشتن	غور	عبد ملوک خادم	عبد ملوک خادم
تشنه کردن	غور	عبد کبر استکبر	عبد کبر استکبر
کمر جانا	در حلقه کارزار افتادن	عبد نخواست عجب	عبد نخواست عجب
کمر چو درنا	ترک وطن گفتن	عبد نخواست عجب	عبد نخواست عجب
خلافی وطن شدن	خلافی وطن شدن	عبد نخواست عجب	عبد نخواست عجب
گهواره و دروازه	عنان زدن و فتن	عبد نخواست عجب	عبد نخواست عجب
کالی دنیا	نامزد گفتن	عبد نخواست عجب	عبد نخواست عجب
سقط گفتن	سقط گفتن	عبد نخواست عجب	عبد نخواست عجب
نقبات زبان الودین	نقبات زبان الودین	عبد نخواست عجب	عبد نخواست عجب
دشنام دادن	دشنام دادن	عبد نخواست عجب	عبد نخواست عجب
گوارا کرنا	بر خود گرفتن	عبد نخواست عجب	عبد نخواست عجب

اسماء و اردو	اصطلاح در کتب فارسی	اسماء و اردو	اسماء و عربی	اسماء و فارسی
"	بر نمود قبیل کردن	"	یوم القرار قیامت	
"	گوارا کردن	"	یوم انشور یوم التناد	
"	"	"	یوم الحشر	
گهیر لینا	حق صره کردن	مقدخانه	سبحن محبس و شاق	لوا خانه قیدخانه
"	از چاسو فر گرفتن	"		زندان زنجیرخانه
"	در میان گرفتن	"		بندی خانه
"	گرد گرفتن	قیدی	مقید سیر سجون محبوس	اندی
گردنی کهانا	قفا خوردن	قوال	مطرب شنی مترم	غنیا گرم شکر
گهنا	در آمدن	"	قوال	دستان سرا
گرم هونا	گرم شدن	"	غیر عین فافله	سرود سرا
گنت	شمار کردن	قلعه	حص حصار قلعه	کاروان
گهز کنا	پنجم نمودن	"	قلاع	در
گهز کپوتنا	جبه جبه نوشتن	قبر	قبر هزار لحد مرقه	گور
گهز کنا	خشمه نگاریدن	"	ضرمع	
گهز کنا	خامه نگار کردن	قرض	دین قرض	وام
گهز کنا	گمراهی کردن	قیمت	غنم	بها قیمت

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	راه منالیت برین	کیچسٹ	طین و حل غلاب خلّا	گل گلاب لای
"	از راه رفتن	کناره دریا	ساحل شط	کناره دریا
گرچنا	درغوش درآدن	کنوان	تبر حبت	جاده
کحات بینینا	در کین نشستن	کنکد	حصاة جمره صعبا	سنگریزه
"	مترصد نشستن	کلی	زهره نقاح نور از بلای	غنچه شکو
گهنتی بجانا	جرس زدن	کانتا	شوگ	خار
گوشه نشین	سنگت شدن	کیت	زراعت ضعیف ضیاع	برزکشت
"	گوشه اختیار کردن	کپڑا	توب	پارچه
"	گوشه نشستن	کمل	کسا عباده بنه	گلیم
گوشه پکڑنا	گوشه نشین شدن	کمر بند	نطاق منطقه فوطه	کمر بند میان بند
"	زاویه گرفتن	کم	عمود قائمه دعایم	ستون
"	غزلت گردیدن	کوپری	لکن اسطون اسطوانه	ارکان اساطین
گنه گار پونا	حاصی شدن	کشاده	حجره مقصوره	پوشن فران
گو وین لینا	در کنار گرفتن	کشادگی	دیس بید منتع حوت	دوختی کشادگی
			سحت	ساحت

سواد در مکتب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
رویت (ل)	"	لبط فضا وسیع	
باز گردیدن	کووال	شحنه عسس	باز گردیدن
"	"	دون و ضیع زویل	باز پس رفتن
"	"	ارذل سفله خیس جلف کم حوصله بیت فطرت	باز گشتن
"	"	اجلات	بر گردیدن
"	"	باچی	عنا باز کشیدن
"	"	کوز پشت پست دوتا	رجعت نمودن
"	"	خم پشت	واپس شدن
"	"	کمانا	سعادوت کردن
"	"	اعور واحد العین	املا کردن
"	"	سمر قصه حکایت خبر	ثبت کردن
"	"	طعام طعم مطعم اکل	تحریر نمودن
"	"	خورش تناول	انفا کردن
"	"	شور نمکین	سواد کردن
"	"	تلخ	کھارا
"	"	مُر	کھڑوا
"	"	سیاه	کالا
"	"	خارش	کجایی
"	"	جرب	سواد روشن کردن

اصطلاح فارسی	اصطلاح عربی	اصطلاح اردو	اصطلاح فارسی	اصطلاح اردو
	سفر حیل نهضت	کوچ	دندان طبع تیز کردن	لا لچ کرنا
	اقتنا اقتناص اکتفا	کسب کسب	طبع کردن	"
	استکساب	"	بنگ انداختن	لڑائی شروع کرنا
			بپرخا شلومی دریم کشیدن	لڑائی پیوسته
منگ کوتاه	قصیر	کوتاه	دیرکار زار کوفتن	"
کج گوشه پیوند	نالت زاری	کونا	دست بریز کش زدن	"
خاشاک	کناسه	کوزا	پای بگشت زدن	"
			خاطره زدن	لڑکنا
پوشش	سمی جبهه جد	پوشش	سبازرت کردن	لڑنا
زبان سره	رایج جبهه	کبرا	راه تیزور زدن	"
			حرب داشتن	"
ناسره قلب	نهرجه سنو قه سنو	کبه ثا	تاراج نمودن	نومنا
	غیبت و قیعت	گلکله	بزیار دادن	"
	بسه زمین	گرو	بنیما بردن	"
همان	فخن زعم احتمال دهم	همان	بنارته بردن	"
	عمیق عمیق	گوزا	بایمال کردن	"
	مفقود فقید	گرم	ناب کردن	لنگرانا
غار مناک	حفره مناره	گروها	گل اندودن	لینا
انجوه گروه	بهم جمع طائف	گروه		
بکر اطراف	دایره حلقه احاطه	گبره		
دشنام	سب شتم	گالی		

مصداق فارسی	مصداق عربی	اسماء فارسی	اسماء عربی
امتیان	بچوب زدن	گودری	مرقع خرقه دلق
لات مارنا	لکد زدن	کانون	قریه سونع
پیر چیه بان	طلا کردن	گهر	دایره مسکن و قصر
"	ضداد نمودن	"	مقام مقر علی
پلکان	نرم شدن	"	جوشن مکان ایوان
بنا دین	تباراج دادن	گهر امان	قبیله تبار
ر د ی ف (م)			
مرجان	شریت مرگ چشیدن	گناه	عصیان عصیت بنیاد
"	رگ زندگی گستن	"	غبت و نوب انم خطا
"	رخت حیات برستن	"	جرم سید فسق فجور
"	پیرا بن عرچاک کردن	"	وزر خنای
"	روح افسوس خنجر زدن	"	عاصی مجرم انحراف علی
"	فوت کردن	"	شهادت دلیل بنده
"	لغمه اجل شدن	"	نخن عیش رعا
"	نفع شدن	"	ساعت خطه لمح
		"	کربت
		"	مزیله مریه ابله
		"	ضلالت ضلالت
		"	عنی غوایت

مصداق اردو	مصداق ترکی فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	وجود خاکی باقی نماندن	گول	مدور مستدیر	گرد
"	گذشتن	گلی	زائنه زقاق	کوی کوچه برزن
"	جهان پرورد کردن	گنوا	ما مضی باضی باسلف	گذشته
"	از جان گذشتن	لباس	سج سیل	سیلاب رود خیز
"	زندگی با وفاداری	"	کسوت لبس خلعت	جاسه پیراهن پوشاک
"	دور از نهاد برآیدن	لکونا	سیربال عاله ملبوس	پوشش لباس
"	اجل رسیدن	"	تحریر تطییر ترقیم ترسیم	قلمی نوشت نگاشت
"	بورطه هلاک افتادن	"	تسوید تمییق سطر رسم	نگارش
"	معدوم گردیدن	"	رقم نمق طراز کنایت	ثبت اسکناب
"	انتقال کردن	کهنه والا	محرز رسم راقم	لوسینده نگارنده
"	جان شیرین باوختن	"	کاتب نشی دبیر	"
"	خواندن	لابق	مستوجب لایق	سزاوار فراخور فرجام
"	وفات یافتن	"	شایان سالکان بکایت	شایسته
"	از دنیا کوئی کردن	لوزکا	طفل صبی دلید	کودک
"	"	"	غلام حبیبان غلامان	"
"	"	نگهرا	اعرج عرجا	نگه

اسما فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	معنا در کتب فارسی	معنا در اردو
لاغوی	خامت ذبول مهزل نخول	لاغوی	جان کن سپرن	"
سرخ	احمر حمراء	لال	بهاک بقاقتا فتن	"
بیزرم سیمه چوب	حطب خشب	لکڑی	بگور آسودن	"
دغا ضر و ناورد	حرب محارب جدل مجادل	لڑائی	بدر و ازه مرد دشمن	"
شیر کا زر پر خاگر	جبا و نزاع سازعت تلافی		عدم شدن	"
پیکار جنگ رزم	تقال مغالعه عده مکره		خانه درگورداشتن	"
	غزا غزوه مبارزه پیچا		بوی رانه عدم رسیدن	"
	خفه مت مناقشه		په جان آفرین جان	"
سپاه لشکر شوی	عسکر پیش بند جنود پیچ	لشکر	شیرین سپردن	"
	حشم حشمت جمع کرمه	"	به بگور رسیدن	"
تارات تاراج	غارت غنیمت بیت بیهما	لوت	جان بجان بخشنه اوله	"
استوار پایداری مضبوط	حکم مستحکم مبرم قویم	مضبوط	به لطف نظر کردن	به لطف نظر کردن
	مربوس موثق مستوفی	"	برخت بگور رسیدن	برخت بگور رسیدن
	مستقل مستند متین رکیز	"		
	حصین حصینه سد یدیتی	"		
	دائق موکره راسخ	"		
	ثروت دولت لیسما خراسته	مال		
استواری پایداری	منانت حصانت خزلت	مضبوطی		
	حصانت ثقت رخصیت	"		
	ربو و ثون پیشاق	"		

اصطلاح فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	مصادره کلمات فارسی	مصادره کلمات اردو
	استیذان استغفار استکمال	"	بهرت رختن	مانشک کو جانا
	استعداد	"	بهرت رختن	سار کبادی کو جانا
چار بائش سند	صدر	سند	روی پر تاشن	منہ پیرنا
جاء پایہ یا گچہ	رتبه درجہ نمود خطر	مرتبه	باز بشتن	متعلق چون
	تکلیف مرتبه	"	بهم بر کردن	ملا دنیا
	زجل غفل ذکر مذکور کرم	مرد	بجانبه عمر لبریز شدن	مریکه قریب پنچا
کاک باری باوری	عون معونت استنات	مدد	آفتاب علم بام رسیدن	"
وسنباری یا مردی	اعانت معاونت منار	"	بادرگور انگندن	"
	مساعدت مساعد	"	باب گور رسیدن	"
	استمداد ادا و نصر نصر	"	آفتاب غم کو به رفتن	"
	تفاخر نمودن نابند	"	متع کردن	متع کرنا دانا
استگیر و ستیار یا دور	ناصر ناصرتا صر	مددگار	بازداشتن	"
بایر و یار	عائن معاون شادان	"	بویران عدم فرستادن	ما دانا ہلاک کرنا
	مساعد مساعد معین	"	ہلاک کردن	"
	ممد و یار غلبہ نصیر	"	خون رینستن	"
باج	خارج محصول	محصول		
قریب ربوہ پروری	تزدیر قلیس کبک شید	یکو		
منہ گنجہ و ستان گوس	زرد حیل و غل ضایع	"		

معاد در اردو	معاد ویر کیه فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	از جان بردن	"	خود را زور غدر مکر و حدیث	سالموس و سوس و سوسه
"	قتل کردن	مشکل	عسر و یس منقلب نمان	دشوار و دشخوار
"	به بجهه و نارسانیدن	"	حال مشکل اشکال	
"	از شتی و مار بر آوردن	مبارک	سیمون مبارک سیمت	نجسته ارجمند فرخ
"		"		فرخنده و یایون
معاف کرنا	تعلم در کشیدن	ملنا	وصل وصال و صلت	
"	عفو کردن	"	اتصال و وصل و صلا	
"		"	تعلق و ملاقی	
"	از خون در گذشتن	هربانی	عنایت و رشت شفقت	هربانی
"	معاف نمودن	"	عطوفت و رحمت و طفت	
"	در گذر کردن	"	ملاطفت و تفقد و طفت	
		"	ترقی و توجیه و رفی	
مدد کرنا	پهلو دادن	"	لطف و رحم	
"	ایدا و کردن	مقصد	مارب مرام مطلب	کام
		"	مقصد مراد مقصود	
	پشت دادن	میل	وسیع و نش	جرک
	بر به بر بافتن	مهر	صداقی و مهر	کامین
	سادت کردن	موری	مس	بدرو

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	نقویت کردن	میثا	خلو عذب	دوشین شیرین و انگور
سستند هونا	پای بر کاتبان	حکیم	الکیم ملک دلایت دیار خطبه	قلمرو کشور
"	آباد شدن	سوشا	سین تخین جسیم	فریه نمونند تاور
"	کمربان جان بستن	"	اضخیم سطر سمن قوی	تختین جان
مکر کرنا	اروپی بکار بردن	ماندار	منعم متمول غنی	کنجور تو نکر مالدار
"	مکر نمودن	"	دولتمند	دولتمند
"	حیده کردن	مغور	شکبر سنگبر مغور	خویشتن بین
"		موت	اهل وفات مات	مرگ هلاکت
		"	حمام	
مشوچه هونا	متوجه شدن	ملا هونا	شغل ملحق ملصق	پیوست
"	دل دوختن	ممشوق	ممشوق شاد محبوب	دلبر در بادال
"	گوش داشتن	"	صنم	دستان نگار
سکرانا	زیر لب خنده کردن	"		نازنین مهوش
"	تبسم کردن	"		فردش ماهرو
		"		مادر رخ مه پاره
مشهور هونا	برزبان هانفادن	"		گلر و برنج سیر گلندار
"	مشهور شدن	سافر	سیاح ابن السبیل	جہانگرد و نه نورد
		"	عزیز مسافر	و اسی روند

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	شهرت گرفتن	"		خانه بدوش
"	علم گردیدن	مسافر خانه	دار السبیل سرا	مسافر خانه
نوبت کرنا	انفان کردن	"	همان خانه سرابط	
"	زبان بچی نمودن	سوسم گراما	صیفت	تابستان گراما
مقرر ہونا	نافر د شدن	"	موسم گراما	موسم گراما
مقرر ہونا	مقرر ہونا	مکتب	مدرسہ مکتب	دبستان اوسٹمان
مقرر ہونا	مقرر ہونا	موسم سرا	بردشتا	سرا زمستان
مقرر ہونا	مقرر ہونا	مشہور	معروف مشہور	نامور نامی
مقرر ہونا	مقرر ہونا	"	شہیرا ظہیر من الشمس	
مقرر ہونا	مقرر ہونا	"	مشہور	
مقرر ہونا	مقرر ہونا	مجلس	مجلس محفل	انجمن بزم
مقرر ہونا	مقرر ہونا	مست	مخمر	مدہوش سرخوش
مقرر ہونا	مقرر ہونا	"		سرگران دمان
مقرر ہونا	مقرر ہونا	"		سرست مست
مقرر ہونا	مقرر ہونا	مہینہ	شہر	ماہ
مقرر ہونا	مقرر ہونا	مکہ	مکہ بیت العتیق	ناف خاک ناف عالم
مقرر ہونا	مقرر ہونا	"		ناف زمین
مقرر ہونا	مقرر ہونا	مسجد اقصی	بیت المقدس الاقصی	مسجد شام

مصادره کرد	مصادره کرد	اسماء و احوال	اسماء و احوال
مشاورت کردن	مسجد آستان	بیت المصوم	مسجد آستان
راز گلیدن	مانند	نظیر نحو شبیه شبیه	اسان سان بهان
توقع دهنه	فرست نگاه داشتن	متشابه مثل مثل	مانا وار و دش جو
مشکین باندینا	دست بر کف بستن	بمثل مثل	هیچو بزرگ
خندکی مال گنایا	ارزنبوی مسکین	لذیز طعمیم	بنی بافره خوش طعم
بشکم بگردن	مخمان	مجلس مخمان	یر علوات
مات کرنا	اسپ فرزین نهان	موجود	نادر کم مایه مغلوک
مماند و کرنا	محو کردن	مواجب	آباد
رقم مخوشیدن	نری	هر جدول مهم بحر	دست رنج مرز
مغزل کرنا	قلم کشیدن	مغزل	آهانه ماسانه
مغزل نمودن	مغزل نمودن	مغزل	ماهور شهریه
بشکستن	بشکستن	بشکستن	رود رود بار
منتظر نهادن	دیدن انتظار بر آید	مغزل	رود خانه چهره
چشمه بودن	چشمه بودن	مغزل	دری دریا

اصطلاح وارد	معنا در کتب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	انتظار کشیدن	نامرمانی	انحراف عدول لغات	نمودی سرکشی
"	دیده برادر داشتن	مشتان	هرث	آماج نشانه
منفی می باشد یعنی که	نرسیدن کینه بآوردن	نامرد	جبان	بدول نمردل شتر دل نامرد
انتظار	مقبول کرنا	نادان	جنسیت جبین جبانست	بدلی بزدلی شتر دلی
"	پایداری کردن	"	احمق ابله جاہل سفیه	کودن
"	حکم نمودن	"	بلید	ساده
"	استحکام کردن	"		پسچیدان
مقرر کرنا	تسین کردن	"		بے وقوف
معلوم کرنا	آگاهی یافتن	"		نادان کم
عجبت چه می بیند	عشق و آسوس کردن	"		بی عقل بک
مزالین	لذت گرفتن	نگفتن	بلع	بگلو زود بردن
"	ذایقه کشیدن	نشان	اثر علامت انبار	پله سرخ
"	ذایقه گرفتن	نادانی	حماقت جهالت سفاهت	نادانی
"	علامت گرفتن	تلاوت	سفه ستم	ناتکس نافر جام

صدا و اردو	صدا و ارم کبیر سی	اسما و اردو	اسما و عربی	اسما و فارسی
توجیه و تکریم	اجز و دیدن	"	"	ناهنجار نالایق
"	تبادل بلا غلطه نون	"	"	ناشیسته نابکار
فات کرنا	دو چار شدن	"	"	ناامل نامسزانا غفلت
"	ملاقات کردن	"	"	"
متخیر ہونا	دست ستون کج شدن	نمید	نوم و سن و نمودن	خراب غنودگی
"	متخیر ماندن	بپ	یکیکه یکیکال تفغیر	بجاء
مری پرستید ہونا	دندان بیکرا فتردن	"	صباح صبح شش رطل	"
"	دل بپلاک نہادن	"	"	"
"	بہلکہ رفتن	نوالہ	طعمہ	نوالہ
"	جرات برکار نشوایم	نسب	نسب	نژاد
"	برگل نہادن	نیلا	ازرت زرقا	کبود نیلا
رویف (ن)				
میں کرنا	مدار کردن	نقصان	نقص فتن ضرر	زبان کمی
"	تلطف نمودن	"	نقصان و کس خلل	"
سی سہ بنانا	از سر بر آوردن	"	زلزل زبول خسارت	"
"	تجدید کردن	"	خسرت	"
مذہدی کرنا	زہرہ باخترن	نیا	جدید حادث طارف	نو
"	چہن نمودن	"	"	"

معادل فارسی	معادل اردو	اسماء عربیہ	اسماء و ظروسی
نام دی کردن	"	ظری	حرم
گنجبانی کرنا	حراست کردن	بمعنی تارود ^{۱۲۳}	نزدیکی
"	پاس داشتن	قرب قریب	نزدیکی
نیشنا	برقص آمدن	قربت عنقریب مقرون	نزد
نقش کرنا	نقش بستن	"	نقترن مقارن عند
"	نقش نمودن	کدی کدن	
"	نقش کردن		
نماز کرنا	کرشمه کردن	عریان عاری عور	برهنه
"	عشوہ نمودن	معرّا	
نام رکھنا	نام نهادن	لین ملین ملایم	نرم
نہانا	غسل دادن	لینت ملاست لکایت	نری
نماز کرنا	سرتانقن	علامی رفیق رفیق	
"	غلاف کردن		
نماز کرنا	انحراف در زمین	غمره عشوہ غنج	شیوہ کرشمہ
نہایت بزرگ کرنا	از دور بوسہ زدن	ناز	ناز
نامید ہونا	مایوس شدن	نقصیت	اندر زینہ
"	بس کاوشستن	و غفرہ و غفلت نصیحت	
"	نامید شدن	نہین	نہ فی

